اسلامیات
2

ٹیچرز گائیڈ
سبقی منصوبہ بندی

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

پیش لفظ

انسانی معاشرے کی تعمیر وترقی کے لیے افراد معاشرہ کو علوم وفنون سے آراستہ کرنا ریاست کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ایک معاشرے کو ترقی اور بقا کے لیے جہاں مختلف فنون کی ضرورت ہوتی ہے ،جن کی بدولت انسان مختلف ایجادات اور اختراعات کے ذریعے آسائشیں اور سہولتیں حاصل کرتے ہیں،اس سے کہیں بڑھ کر معاشرے کو نظریاتی، اخلاقی،اور روحانی اعتبار سے افراد معاشرہ کی تعلیم وتربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس دنیامیں زندگی بسر کرنے کے مختلف ضابطہ ہائے حیات موجود ہیں جن میں اسلام کا پیش کردہ ضابطہ حیات سب سے نمایاں اور انسانی فطرت کے عین مطابق ہے کیونکہ یہ خالقِ ارض وسماء کی طرف سے دیا گیاضابطہ حیات ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نونہالان وطن کو پیغامِ الٰہی سے روشناس کروانے اور ان کے اخلاق وکردار کو سنوارنے کے لیے درس و تدریس کے عمل میں اسلامیات کو بطور لازمی مضمون شامل نصاب کیا گیاہے۔ تعلیمی اداروں میں تعلیمی عمل کو موثر اور بارآور بنانے کے لیے حکومتی سرپرستی میں محکمہ تعلیم وقتاً فوقتاًاقدامات کرتا رہتاہے۔یکساں قومی نصاب 2020ء کی تیاری اور اس کا موثر انداز میں نفاذ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔اس نصاب میں شامل اسلامیات کے مضمون کو بھی دیگر مضامین کی طرح اپ گریڈ کیا گیااور نئی درسی کتب طلباء کے لیے تیار کروائی گئیں۔پہلے مرحلے میں پرائمری سطح تک کی کتب طلباء کے استفادہ کے لیےپبلش ہو چکی ہیں۔ان کتب میں شامل درسی مواد کو بطریق احسن پڑھانے کے لیے اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ اساتذہ کرام کو اس نئے درسی مواد کو موثر انداز میں پڑھانے کے لیے ایک جامع گائیڈ لائن اور راہ نمائی فراہم کی جائے۔اس مقصد کے حصول کے لیے **"قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب"**، لاہور نے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی تدریس کے لیے گائیڈ لائن تیار کی گئی۔بعد ازاں اِن اسباق پر نظر ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہے۔

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاون کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مدومعاون ہوگی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کرکے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کرسکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کرکے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہوگا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔ اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیش نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیر نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

حاصلات تعلم اسلامیات جماعتِ دوم

SLOs / حاصلاتِ تعلم	LP #
بابِ اوّل: (الف) ناظرہ قرآن مجید	
• قراآن مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ (چند آیات کی ناظرہ تدریس پر ایک لیسن تیار کیا گیا ہے)	1.
• قراآن مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ (چند آیات کی ناظرہ تدریس پر ایک لیسن تیار کیا گیا ہے)	2.
• دوران تلاوت مخارج اور رموز او قاف کا خیال رکھ سکیں۔ (مخارج پر لیسن تیار کیا گیا ہے)	3.
• دوران تلاوت مخارج اور رموز او قاف کا خیال رکھ سکیں۔ (رموز او قاف پر لیسن تیار کیا گیا ہے)	4.
بابِ اوّل: (ب) حفظِ قرآن مجید	
• معوذتین کی اہمیت و فضیلت جان سکیں۔	5.
• سورۃ النّاس درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔	6.
• سورۃ الفلق درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔	7.
بابِ اوّل: (ج) حفظ و ترجمہ	
• دیے گئے کلمات (تعوذ) کا ترجمہ مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر ان کو پڑھ سکیں۔	8.
• دیے گئے کلمات (تسمیہ) کا ترجمہ مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر ان کو پڑھ سکیں۔	9.
• یہ جان لیں کہ جب نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کا اسم گرامی سنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درود شریف کا اہتمام کرنا چاہیے۔	10.
• روز مرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔ (الحمدللہ اور اس کے استعمالات)	11.
• روز مرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔ (یرحمک اللہ اور اس کے استعمالات)	12.

بابِ اوّل: (د) حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم	
• دو مختصر احادیث سمجھ سکیں۔ • احادیث کو سمجھ کو روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔ **(پہلی حدیث)**	.13
• دو مختصر احادیث سمجھ سکیں۔ • احادیث کو سمجھ کو روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔ **(دوسری حدیث)**	.14
بابِ اوّل: (ہ) دعائیں زبانی	
• والدین کے لیے دعا کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں دعا مانگنے کے عادی ہو جائیں۔	.15
بابِ دوم: (الف)۔ ایمانیات	
• اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کر سکیں کہ اللہ تعالی نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے اپنے رسولوں پر آسمانی کتب نازل کی ہیں۔	.16
• آسمانی کتب اور جن انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتب نازل ہوئیں، ان کے نام جان سکیں۔	.17
• یہ جان لیں کہ قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے۔	.18
• اللہ تعالی کی نوری مخلوق فرشتوں کے بارے میں جان کر ایمان پختہ کر سکیں۔	.19
• چار بڑے فرشتوں کے نام جان سکیں۔	.20
• آخرت کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔	.21
• آخرت اور جزا و سزا پر ایمان پختہ کر سکیں۔	.22
بابِ دوم: (ب) عبادات	
• یہ سمجھ لیں کہ روزہ (صوم) اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔	.23
• یہ جان سکیں کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینا ہے۔	.24
• سحری اور افطاری کے بارے میں جان سکیں۔	.25
• عیدین کا تعارف حاصل کر سکیں۔ (عید الفطر)	.26
• عیدین کا تعارف حاصل کر سکیں۔ (عید الاضحیٰ)	.27
• عیدین کے موقعے پر کیے جانے والے کاموں کے بارے میں جان سکیں۔	.28
بابِ سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ	
• یہ سمجھ سکیں کہ حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ سے محبت رکھنا ایمان کا لازمی جزو ہے۔	.29

.30	• یہ جان سکیں کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔
.31	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کے عفوو درگزر کے بارے میں جان سکیں۔
.32	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی رحم دلی کے بارے میں جان سکیں۔
.33	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کے ایفا$ے عہد کے بارے میں جان سکیں۔
.34	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کے اخلاقِ حسنہ کو اپنا سکیں۔
	بابِ چہارم: اَخلاق و آداب
.35	• قرآن و سنت کی روشنی میں روزمرہ زندگی کے آداب (مختلف آداب مثال کے طور پر بڑوں کا ادب، وقت کی پابندی، باری کا انتظار، اپنی چیزوں کی حفاظت) جان سکیں۔
.36	• کھانے پینے کے آداب جان سکیں۔
.37	• گفت گو کے آداب جان سکیں۔
.38	• قرآن و سنت کی روشنی میں بڑوں کے ادب و احترام کے بارے میں جان سکیں۔ • بڑوں کے ادب و احترام کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
.39	• بڑوں کے احترام کی عادت کو اپنا سکیں۔
.40	• بات جان لیں کہ تمام جانور اللہ تعالیٰ کی حقوق میں اور ان سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔
.41	• جانوروں کے حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔
	بابِ پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام
.42	• سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت آدم علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔
.43	• سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔
.44	• سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔
.45	• انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل ہونے والی کتب اور صحائف کے بارے میں جان سکیں۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1۔	تعارف		
2۔	سبق کی منصوبہ بندی		
	سبق نمبر 1۔ **باب اوّل:**	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: ناظرہ قرآنِ مجید	01
	سبق نمبر 2۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: ناظرہ قرآنِ مجید	05
	سبق نمبر 3۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: ناظرہ قرآنِ مجید	9
	سبق نمبر 4۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: ناظرہ قرآنِ مجید	12
	سبق نمبر 5۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظِ قرآنِ مجید	16
	سبق نمبر 6۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظِ قرآنِ مجید	19
	سبق نمبر 7۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظِ قرآنِ مجید	22
	سبق نمبر 8۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظ و ترجمہ	26
	سبق نمبر 9۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظ و ترجمہ	30
	سبق نمبر 10۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظ و ترجمہ	34

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر11۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظ و ترجمہ (کلماتِ خیر)	37
سبق نمبر12۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حفظ و ترجمہ (يَرْحَمُكَ اللهُ)	41
سبق نمبر13۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: پہلی حدیث: حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ	45
سبق نمبر14۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ	50
سبق نمبر15۔	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ عنوان: دعائیں (زبانی)	55
سبق نمبر16۔ **باب دوم:**	ایمانیات و عبادات (الف) ایمانیات عنوان: آسمانی کتابوں پر ایمان	60
سبق نمبر17۔	ایمانیات و عبادات عنوان: آسمانی کتابوں پر ایمان	66
سبق نمبر18۔	ایمانیات و عبادات عنوان: آسمانی کتابوں پر ایمان	69
سبق نمبر19۔	ایمانیات و عبادات عنوان: فرشتوں پر ایمان	72
سبق نمبر20۔	ایمانیات و عبادات عنوان: فرشتوں پر ایمان	76
سبق نمبر21۔	ایمانیات و عبادات عنوان: آخرت	79
سبق نمبر22۔	ایمانیات و عبادات عنوان: آخرت	81

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر 23۔	ایمانیات وعبادات عنوان: روزہ	85
سبق نمبر 24۔	ایمانیات وعبادات عنوان: روزہ	89
سبق نمبر 25۔	ایمانیات وعبادات عنوان: روزہ	93
سبق نمبر 26۔	ایمانیات وعبادات عنوان: روزہ	96
سبق نمبر 28۔	(ب) عبادات عنوان: عیدین اور اسلامی تہوار	100
سبق نمبر 29۔ **باب سوم:**	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت	102
سبق نمبر 30۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت	107
سبق نمبر 31۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق	112
سبق نمبر 32۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق	116
سبق نمبر 33۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ	120
سبق نمبر 34۔	سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عنوان: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ	124

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
129	اخلاق و آداب عنوان: روزمرہ زندگی کے آداب	سبق نمبر 35- **باب چہارم:**
134	اخلاق و آداب عنوان: اسلامی آداب زندگی	سبق نمبر 36-
140	اخلاق و آداب عنوان: اسلامی آداب زندگی گفت گو کے آداب	سبق نمبر 37-
144	اخلاق و آداب اسلامی آداب زندگی عنوان: بڑوں کا ادب و احترام	سبق نمبر 38-
147	اخلاق و آداب اخلاق و آداب، اسلامی آداب زندگی عنوان: بڑوں کا ادب و احترام	سبق نمبر 39-
150	اخلاق و آداب اخلاق و آداب، جانوروں سے اچھا سلوک عنوان: جانوروں کے حقوق	سبق نمبر 40-
154	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام، جانوروں سے اچھا سلوک عنوان: جانوروں کے حقوق	سبق نمبر 41-
158	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام انبیائے کرام علیہم السلام	سبق نمبر 42-
161	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام عنوان: انبیائے کرام علیہم السلام	سبق نمبر 43-
164	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام عنوان: انبیائے کرام علیہم السلام	سبق نمبر 44-
167		سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ
172		مرتبین و معاونین

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-1

بابِ اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ناظرہ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنِ مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔

مواد:

پارہ نمبر ۱، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

معلومات برائے اساتذہ:

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قرآنِ مجید کو درست تلفظ، لہجے اور انداز کے ساتھ پڑھنے کا حکم دِیا ہے۔
- قرآنِ مجید کے تلفظ میں ہونے والی بعض غلطیاں ایسی ہیں کہ اگر وہ نماز میں ہو جائیں تو نماز ہی فاسد ہو جاتی ہے۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (۱ منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے ناظرۂ قرآنِ مجید کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

سرگرمی نمبر ۱ (Eliciting): (۸ منٹ)

طلبہ کی سوچ کو متحرک کرتے ہوئے ان سے پوچھیے کہ قرآنِ مجید کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ذیل میں دی سپائڈر ڈایا گرام کے مطابق تختہ تحریر پر ڈایا گرام بنائیے اور طلبہ کی بیان کردہ معلومات کو نکات کی صورت میں لکھیے۔

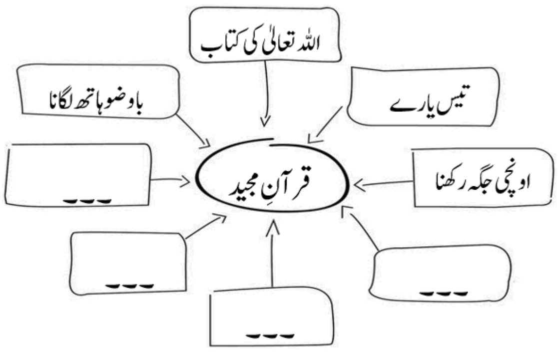

طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق قرآنِ مجید سے متعلق معلومات بیان کریں گے۔ مثلاً کوئی طالبِ علم کہے گا کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، کوئی کہے گا کہ اس میں تیس پارے ہیں، کوئی کہے گا کہ ہمارے گھر میں قرآنِ مجید کسی اونچی جگہ پر رکھا جاتا ہے اور کوئی کہے گا کہ اس کتاب کو باوُضو ہاتھ لگانا ضروری ہے۔ الغرض طلبہ کے جوابات کو سراہتے اور اصلاح کرتے ہوئے نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم قرآنِ مجید کے سب سے پہلے پارے کی آیات نمبر 7 تا 10 کی درست تلفظ کے ساتھ ناظرہ خوانی سیکھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۲ منٹ)

الٓمّٓ

طلبہ کو پارہ نمبر ا نکالنے کو کہیے۔

تختۂ تحریر پر پارہ نمبر ا کا نام "الٓمّٓ" لکھیے اور طلبہ کو زبانی یاد کروائیے۔

طلبہ سے قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کے بارے میں بات چیت کیجیے۔

طلبہ کے سامنے قرآنِ مجید کی اہمیت و مقام بیان کیجیے۔ مثلاً انھیں بتائیے کہ قرآنِ مجید کوئی عام کتاب نہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اس کتاب کا ایک ایک حرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے۔ اگر ہم قرآنِ مجید کو اس کے آداب کی رعایت رکھتے ہوئے پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں ثواب کے ساتھ ساتھ اس میں جو کچھ لکھا ہے، اس پر عمل کرنے کی بھی توفیق دیں گے۔

طلبہ کے سامنے درج ذیل آدابِ تلاوت با آوازِ بلند پڑھیے یا اُنھیں آسان اَلفاظ میں ان کا خلاصہ سُنائیے۔

i. تلاوت کے لیے باوضو ہونا اور ستر ڈھانپنا ضروری ہے۔

ii. جس جگہ بیٹھ کر تلاوت کی جارہی ہے اُس جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔

iii. تلاوت کے دوران کوئی اور کام (مثلاً موبائل سے کھیلنا، ٹیلی ویژن وغیرہ دیکھنا) نہیں کرنا چاہیے۔

iv. تلاوت سے قبل اَعُوْذُ بِاللّٰهِ۔۔۔ اور بِسْمِ اللّٰهِ۔۔۔ پڑھیں۔

v. قرآنِ مجید ٹھہر ٹھہر کر آرام سے پڑھنا چاہیے۔ اگر جلد بازی میں قرآنِ مجید کی تلاوت کی جائے تو غَلَطی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

vi. تلاوت میں اعراب (زیر، زبر، پیش) کا خوب خیال رکھیں کیونکہ اعراب میں ذرا سے فرق سے معانی میں بہت زیادہ فرق آجاتا ہے۔

vii. تلاوت کے دوران اگر اَذان کی آواز سنائی دے تو اَذان مکمل ہونے تک تلاوت مت کریں۔

viii. اگر کوئی تلاوت میں مشغول ہو تو اُس کو سلام مت کریں نیز تلاوت میں مشغول شخص کے لیے ضروری بھی نہیں کہ وہ سلام کرنے والے کو سلام کا جواب دے۔

ix. لڑکیوں کے لیے سر ڈھانپنا بھی ضروری ہے جبکہ لڑکوں کے لیے ضروری تو نہیں لیکن بہتر ہے کہ وہ بھی سر ڈھانپ کر تلاوت کریں۔

x. اگر تلاوت کرتے ہوئے کسی وجہ سے رُکنا پڑ گیا ہو اور پھر دوبارہ تلاوت شروع کرنی ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ۔۔۔ پڑھ کر تلاوت شروع کرنی چاہیے۔

آدابِ تلاوت سے آگاہی کے بعد طلبہ ناظرہ خوانی کی طرف متوجہ کرتے ہوئے پارہ نمبر ا کی آیات نمبر ۷ تا ۱۰ کی بلند آواز سے ناظرہ خوانی کروائیے۔ طلبہ کو وسائل میں دیے گئے لِنک کی مدد سے آن لائن موبائل/ لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر سپیکرز کی مدد سے ان آیات کی تلاوت بھی سُنوائی جا سکتی ہے۔ تمام طلبہ معلم کی پیروی کرتے ہوئے یا آن ویڈیو/ آڈیو کی مدد سے درست تلفظ کے ساتھ آیات دُہرائیں گے۔ اس دوران طلبہ کی نگرانی کیجیے اور ان کے تلفظ کی درستی کو یقینی بنائیے۔

تجویدی قاعدہ اور اس کے اِجرا کا طریقہ: (۵ منٹ)

طلبہ کو ناظرہ خوانی کے ساتھ ساتھ ایک بنیادی تجویدی قاعدہ سے آگاہ کیجیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ لفظِ اللہ کی تلفظ کے اعتبار سے تین صورتیں ہیں۔ ان میں سے دو میں لفظِ اللہ کا لام پُر یعنی موٹا پڑھا جاتا ہے اور باقی ایک صورت میں باریک پڑھا جاتا ہے۔

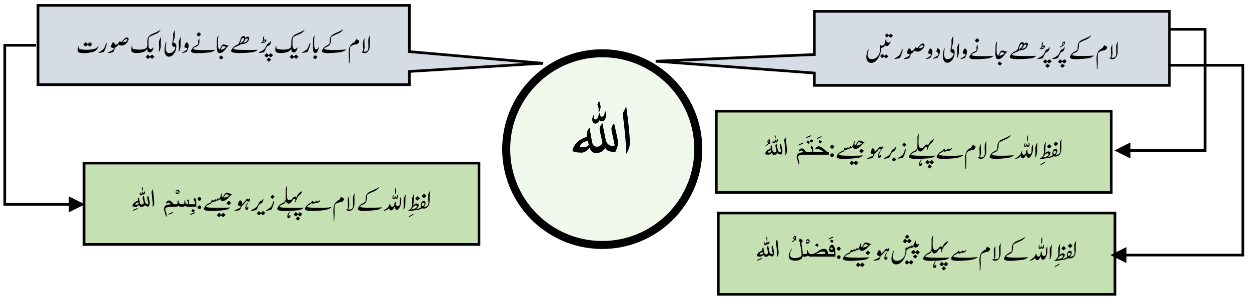

اعادہ: (۴ منٹ)

طلبہ کو مختص چاروں آیات کا اعادہ کرنے کو کہیے۔

اعادے کے دوران طلبہ کے پڑھنے کے انداز کو غور سے دیکھیے اور سُنیے۔ اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ طلبہ لفظِ اللہ کے لام کو موٹا/ باریک پڑھنے کے موقع پر درست ادائی کر رہے ہیں یا نہیں۔

نوٹ: آج کے سبق میں مختص چاروں آیات کی خاصیت یہ ہے کہ ان میں لفظِ اللہ کی تینوں حالتیں موجود ہیں۔

سرگرمی بطورِ جانچ۔ (اضافی / متبادل)

تمام طلبہ کو تین گروہوں میں تقسیم کیجیے۔

گروپ A سے کہیے کہ آپ پہلے پارے میں سے پیش کی صورت میں لفظ اللہ کے لام کے پُر ہونے کی کوئی سی پانچ مثالیں تلاش کریں اور پڑھتے ہوئے عملی طور پر ان کو موٹا/ پُر کر کے دِکھائیں۔

گروپ B سے کہیے کہ آپ پہلے پارے میں سے زبر کی صورت میں لفظ اللہ کے لام کے پُر ہونے کی کوئی سی پانچ مثالیں تلاش کریں اور پڑھتے ہوئے عملی طور پر ان کو موٹا/ پُر کر کے دِکھائیں۔

گروپ C سے کہیے کہ آپ پہلے پارے میں سے زیر کی صورت میں لفظ اللہ کے لام کے باریک ہونے کی کوئی سی پانچ مثالیں تلاش کریں اور پڑھتے ہوئے عملی طور پر ان کو باریک پڑھ کر دِکھائیں۔

تینوں گروپوں کی بیان کردہ مثالوں کا جائزہ لیجیے۔ اور سب سے زیادہ درست ادائی کے ساتھ مثالیں پیش کرنے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

جانچ: (۳منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ کیا عربی حروف میں "لام ہمیشہ" پُر پڑھا جاتا ہے؟

۲۔ کون کون سا "لام" پُر پڑھا جاتا ہے؟

۳۔ اگر لفظ اللہ کے لام سے قبل زیر ہو تو کیا وہ پُر پڑھا جائے گا؟

اختتامیہ: (۳منٹ)

طلبہ کے سامنے لفظِ اللہ کا مزید تعارف پیش کیجیے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں لیکن لفظِ اللہ ، اللہ تعالیٰ کا اسمِ ذاتی ہے۔ باقی تمام نام اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں۔ نیز بعض علمائے کرام کے نزدیک لفظِ اللہ اسمِ اعظم بھی ہے۔ اسمِ اعظم اُس اسم کے کہتے ہیں کہ اگر دُعا مانگتے وقت اس اسم/نام کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ اُسے ضرور قبول فرماتے ہیں۔

تفویضِ کار: (۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں پہلے پارے کی اگلی تین / چار آیات کی ناظرہ خوانی کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک سرگرمی اضافی یا متبادل سرگرمی کے طور شامِل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس سرگرمی کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تاکہ استاد اس سرگرمی کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کروا سکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو یہ سرگرمی کمرا جماعت میں منعقد کروائی جاسکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 | **سبق نمبر-2**

بابِ اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

ناظرہ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنِ مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔

مواد:

پارہ نمبر ا، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/c/QuranHQ/videos

معلومات برائے اساتذہ:

- ”مخارج“ ہمارے منہ کے جس حصّے سے اَلفاظ نکلے اُسے مخرج کہتے ہیں۔ کُل سترہ مخارج ہیں۔
- ”صفات“ حروف کا موٹا ہونا، باریک ہونا وغیرہ کا تعلق صفات سے ہے۔
- اگر حروف کو درست مخارج سے اَدا نہ کیا جائے تو بعض اوقات اَلفاظ کے معانی ہی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً: اگر ”قلب“ کے ”ق“ کو اس کے مخرج سے اَدا نہ کیا گیا بلکہ ”ک“ پڑھ دِیا گیا تو اس کا معنٰی بالکل ہی اُلٹ ہو جائے گا۔

آغاز / ابتدائی کلمات: (ا منٹ)

طلبہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کہتے ہوئے ناظرۂ قرآنِ مجید کی جماعت میں خوش آمدید کہیے۔

سرگرمی نمبر ا (Brainstorming): (۴ منٹ)

طلبہ کی سوچ کو متحرک کرتے ہوئے ان سے آدابِ تلاوت پوچھیے۔

طلبہ کے بیان کردہ آدابِ تلاوت کو جال / نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے

طلبہ کے سامنے آدابِ تلاوت کا مختصراً اعادہ کیجیے۔

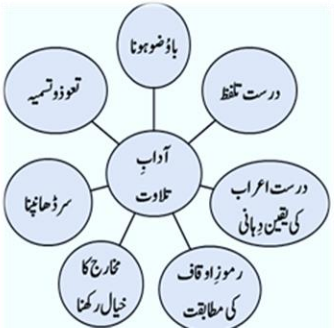

عنوان کا تعارف:(۲منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ آج ہم قرآنِ مجید کے دوسرے پارے کی تین آیات جو کہ سورۃ البقرۃ کی آیات نمبر146,145,144بنتی ہیں، کی درست تلفظ کے ساتھ ناظرہ خوانی کریں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۴منٹ)

سَيَقُوْلُ

طلبہ کو پارہ نمبر ۲ نکالنے کو کہیے۔

تختۂ تحریر پر پارہ نمبر ا کا نام "سَيَقُوْلُ" لکھا جائے گا اور طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے لفظِ اللہ کے لام کے پُر یا باریک پڑھے جانے سے متعلق بات چیت کیجیے۔

طلبہ کو "پارہ سیقول" کی مختص تینوں آیات درست تلفظ کے ساتھ پڑھایئے۔

آیات کی پڑھائی کے طلبہ میں سے بھی کسی ایک یا دو طالب علموں سے کہا جا سکتا ہے کہ با آوازِ بلند ان آیات کی ناظرہ خوانی کریں اور بقیہ تمام طلبہ اس کی پیروی میں آیات دُہرائیں۔

اس دوران تمام طلبہ کی نگرانی کیجیے خواہ وہ پڑھنے والے ہوں یا مثالی ناظرہ خوانی پیش کرنے والے طالب علم۔

طلبہ کو بتایئے کہ ناظرہ خوانی میں تسلسل سے پڑھنے کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔لہذا ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارے پڑھنے میں درست لہجے کے ساتھ ساتھ روانی و تسلسل بھی ہونا چاہیے۔

تینوں آیات کی ناظرہ خوانی کے بعد طلبہ کے سامنے وسائل میں دیے گئے لِنک کی مدد سے ان مختص تینوں آیات کی تلاوت (لیپ ٹاپ / کمپیوٹر یا موبائل پر سپیکرز کی مدد سے) چلایئے۔ تمام طلبہ توجہ و دھیان سے تلاوت سُنیں گے اور اپنے تلفظ کی مزید اصلاح کریں گے۔

تجویدی قاعدہ اور اس کے اِجرا کا طریقہ:(۱۰منٹ)

طلبہ کو ناظرہ خوانی کے ساتھ ساتھ ایک بنیادی تجویدی قاعدہ سے آگاہ کیجیے۔

تختۂ تحریر پر عنوان: **"راء کے پُر پڑھے جانے کی صورتیں"** لکھیے۔

طلبہ کے سامنے عملی طور "راء" کو پُر اور باریک پڑھ کر دِکھایئے اور ان سے بھی پُر اور باریک "راء" کی ادائی کروایئے۔ تا کہ ان کو ان دونوں کے درمیان فرق سمجھ آجائے۔

طلبہ کو بتایئے کہ راء کچھ صورتوں میں پُر یعنی موٹا اور کچھ صورتوں میں باریک پڑھا جاتا ہے۔ آیئے ہم ذیل صرف صرف دو دو صورتیں پڑھتے، سمجھتے اور یاد کرتے ہیں۔

تختۂ تحریر پر درج ذیل چاروں صورتیں لکھیے اور قرآنِ مجید سے ان کی مثالیں پیش کرتے ہوئے طلبہ کو عملی طور پر ان کو پُر اور باریک کر کے دِکھایئے۔

1. جب راء کے اوپر زبر یا پیش ہو۔ جیسے: رَحْمٰنُ اور رُبَمَا
2. جب راء ساکن ہو لیکن اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو۔ جیسے: اَلْاَ رْضَ اور يُرْزَقُوْنَ
3. جب راء کے نیچے زیر ہو۔ جیسے: يَعْرِفُوْنَهٗ اور فَرِيْقًا

4. جب راء ساکن ہو لیکن اس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو۔ جیسے: شِرْعَۃً اور فِرْدَوْسٌ

نوٹ برائے اساتذہ: ”راء“ کو پُر یا باریک پڑھنے سے متعلق اور بہت سے قواعد ہیں۔ بلکہ مذکورہ چاروں قواعد میں بھی کچھ تفصیلات ہیں۔ لیکن جماعت دُوُم کے بچوں کی علمی واِدراکی سطح کو دیکھتے ہوئے ان قواعد کی کچھ شقیں یہاں بیان نہیں کی گئیں۔ مثلاً وہ ”راء“ جو ساکن ہو، اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر لیکن اس راء کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف آ رہا تو وہ باریک نہیں ہو گی، حالاں کہ اس سے پچھلے حرف کے نیچے زیر ہے۔

اعادہ: (۳ منٹ)

طلبہ کو مختص تینوں آیات کا اعادہ کرنے کا کہیے۔

اعادے کے دوران طلبہ کے پڑھنے کے انداز کو غور سے دیکھا اور سُنا ئیے۔ اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ طلبہ حرفِ ”راء“ کو باریک یا پُر پڑھنے کے تقاضوں کو پورا کر رہے ہیں یا نہیں۔

نوٹ: آج کے سبق میں مختص تینوں آیات کی خاصیت یہ ہے کہ ان میں ”راء“ کے پُر یا باریک ہونے کی بنیادی دونوں صورتیں موجود ہیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (بطورِ جانچ)

دَس مختلف پرچیوں پر ”راء“ کے موٹے اور باریک ہونے کی مختلف مثالیں لکھیں اور باسکٹ میں ڈال دیں۔ (معلم یہ کام یعنی پرچیاں لکھنا اور باسکٹ میں ڈالنا وغیرہ کمرا جماعت میں آنے سے پہلے ہی کرے گا تاکہ کمرا جماعت میں بغیر وقت ضائع کیے سرگرمی کا آغاز کیا جا سکے۔)

کمرا جماعت میں سے دَس طلبہ کو سٹیج پر آنے کی دعوت دیجیے۔ اور ان سے کہیے کہ باسکٹ میں سے کوئی سی ایک ایک پرچی اُٹھائیں۔ پرچی اٹھانے والے طلبہ سے کہیے کہ بلند آواز سے وہ لفظ پڑھیں جو اس پرچی پر لکھا ہوا ہے۔ جماعت کے باقی تمام طلبہ سے کہیے کہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ اس طالبِ علم نے ”راء“ کی درست ادائی کی ہے یا نہیں۔ (اس سرگرمی سے معلم کو پڑھنے والے اور سُن کر فیصلہ کرنے والے دونوں قسم کے طلبہ کو جانچنے کا موقع ملے گا۔)

جانچ: (۳ منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ کیا ہر طرح ”راء“ پُر یعنی موٹا پڑھا جاتا ہے؟

۲۔ اگر ”راء“ سے قبل پیش ہو تو ”راء“ کو کیا پڑھیں گے؟

۳۔ اگر ”راء“ سے قبل زبر ہو تو ”راء“ کو کیا پڑھیں گے؟

اختتامیہ: (۲ منٹ)

طلبہ کے سامنے درست تلفظ کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کیجیے۔

تفویضِ کار:(امنٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں دوسرے پارے کی اگلی تین / چار آیات کی ناظرہ خوانی کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک سرگرمی اضافی یا متبادل سرگرمی کے طور شامِل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس سرگرمی کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تاکہ استاد اس سرگرمی کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کروا سکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو یہ سرگرمی کمرا جماعت میں منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-3

باب اوّل: قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

ناظرہ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال کر سکیں۔

مواد:

پارہ نمبر ا، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/c/QuranHQ/videos

معلومات برائے اساتذہ:

- علمِ تجوید میں مخارج کے لحاظ سے ہمارے حلق کو تین حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پہلا حصّے کا نام ہے: "اقصیٰ حلق" یعنی حلق کا پچھلا حصّہ۔ یہ حصّہ سینے کے قریب ہوتا ہے۔

دوسرے حصّے کا نام ہے: "وسطِ حلق" یعنی حلق کا درمیانی حصّہ۔ یہ حصّہ اقصیٰ حلق سے اوپر ہوتا ہے۔

تیسرے حصّے کا نام ہے: "ادنیٰ حلق" یعنی کا اگلا حصّہ۔ یہ حصّہ اقصیٰ حلق سے بھی اوپر ہوتا ہے اور منھ کے قریب ہوتا ہے۔

سرگرمی (Brainstorming): (۸منٹ)

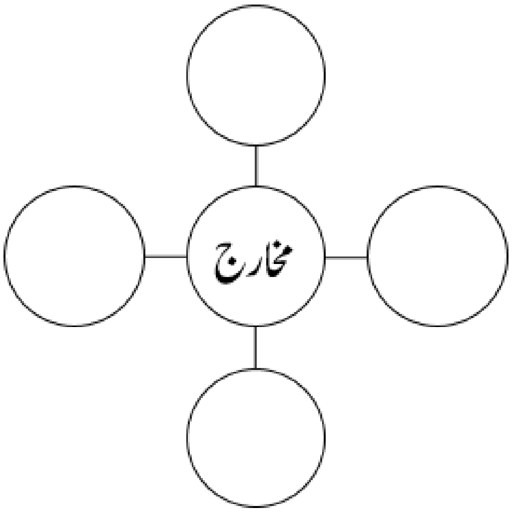

تختۂ تحریر دی گئی تصویر کے مطابق لفظِ مخارج لکھیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ اس لفظ کو سُنتے ہی آپ کے ذہن میں کیا آتا ہے؟

طلبہ کو اِشارہ (Hint) دیتے ہوئے بتائیے کہ یہ لفظ "خروج" سے نکلا ہے۔

طلبہ سے اس لفظ سے متعلق مزید چند سوالات پوچھیے۔

مثلاً: ا۔ یہ لفظ پہلے کس کس نے سُنا ہے؟

۲۔ اس لفظ کا ناظرہ خوانی یا تجوید کے ساتھ کیا تعلق ہو سکتا ہے؟

طلبہ کے جوابات نکات کی صورت تختۂ تحریر پر بنائے گئے جال میں لکھیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ علمِ تجوید میں ''مخرج'' یا ''مخارج'' حروف کی ادائی کی جگہ کو کہتے ہیں۔

عنوان کا تعارف: (۱منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم قرآنِ مجید کے پہلے پارے کی چار آیات یعنی آیت نمبر 26،27،28،29 اور مخارج سے متعلق ایک تجویدی اُصول پڑھیں گے اور اس کی عملی مشق کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۳منٹ)

الٓمٓ

طلبہ کو پارہ نمبر ا نکالنے کا کہیے۔

طلبہ سے پارہ نمبر ا کا نام پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔

طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے گزشتہ سبق میں پڑھی گئی آیات کی ناظرہ خوانی کروایئے اور اگر کسی حرف میں اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے۔

طلبہ کو پہلے پارے (سورۃ البقرۃ) کی آیات نمبر 26 تا 29 کی ناظرہ خوانی کی طرف متوجہ کیجیے۔ طلبہ کے سامنے با آوازِ بلند ان آیات کی ناظرہ خوانی کیجیے۔ ہر ہر لفظ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھایئے اور طلبہ سے بھی پڑھوایئے۔ وسائل میں دے گئے لِنک کی مدد سے طلبہ کو مطلوبہ آیات کی آن تلاوت بھی سُنوائی جا سکتی ہے۔ طلبہ توجہ سے تلاوت سُنیں گے اور اپنے تلفظ کی اصلاح کریں گے۔

تجویدی قاعدہ اور اس کے اِجرا کا طریقہ: (۷منٹ)

طلبہ کو ناظرہ خوانی کے ساتھ ساتھ ایک بنیادی تجویدی قاعدہ سے آگاہ کیجیے۔

تختۂ تحریر پر عنوان: **''حروفِ تہجی / ہجا کے مخارج''** لکھیے۔

طلبہ سے مخارج / مخرج کا معنیٰ اخذ کرواتے ہوئے ان سے پوچھیے کہ عربی حروفِ ہجا ر تہجی کی تعداد کیا ہے۔ (درست جواب: ۲۹)

طلبہ کو مزید تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایئے کہ جب ہم بولتے ہیں تو ہماری زبان ہمارے مختلف دانتوں سے ٹکراتی ہے اور کبھی ہمارے دونوں ہونٹ آپس میں ملتے ہیں اور کبھی جدا ہوتے ہیں، جن کے نتیجے میں ہمارے منہ سے مختلف حروف واَلفاظ نکلتے ہیں۔ پس ہمارے منھ سے جن جگہوں سے یہ حروف نکلتے ہیں، اُن جگہوں کو مخارج کہا جاتا ہے۔

طلبہ کو بتایئے کہ ہر حرف کے لیے ایک مخرج متعین ہے۔ اس حرف کو اسی مخرج سے اَدا کیا جائے گا تو وہ درست طریقہ پر اَدا ہو گا۔

طلبہ کو بتایئے کہ تجوید کے ماہرین نے ایک ایک حرف کا مخرج علیحدہ علیحدہ بیان کرنے کی بجائے جن حروف کا مخرج ایک جیسا تھا ان کو ایک گروپ میں شامِل کر دِیا۔ اس طرح ۲۹ حروف کے کُل سترہ گروپ بن گئے۔ یعنی تمام حروف مخارج کے اعتبار سے سترہ قسم کے ہوگئے۔ یا یوں کہہ لیں علم التجوید میں کُل سترہ مخارج ہیں۔

طلبہ کو بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں صرف ایک مخرج پڑھیں گے۔ اس مخرج کے تحت تین حروف ''ت، د، ط'' آتے ہیں۔ یہ تینوں حروف اُس وقت اَدا ہوتے ہیں **جب ہماری زبان کی نوک ہمارے سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے**۔ یہ ہی اس کا مخرج ہے۔

نوٹ: طلبہ کو یہ مخرج زبانی یاد کروانے یا رٹّا لگوانے کی بجائے صرف ان کی تصور سازی کیجیے۔ یعنی طلبہ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ت، د اور ط کہاں سے اَدا ہوتے ہیں۔ خواہ ان کو مندرجہ بالا عبارت زبانی یاد نہ ہو۔ یعنی طلبہ کا ان تینوں حروف کے مخارج سے متعلق Concept کلیئر کروادِیا جائے خواہ مخارج پر مبنی عبارت کو رٹّا نہ لگوایا جائے۔

اعادہ: (۴ منٹ)

طلبہ کو مختص چاروں آیات کا اعادہ کرنے کو کہیے۔

اعادے کے دوران طلبہ کے پڑھنے کے انداز کو غور سے دیکھیے اور سُنیے۔ نیز اس بات کو یقینی بنائیے کہ طلبہ ان تینوں حروف (ت، د، ط) کو ان کے متعین مخرج سے اَدا کر رہے ہیں۔

نوٹ: آج کے سبق میں مختص چاروں آیات کی خاصیت یہ ہے کہ ان میں تجویدی قاعدے میں پڑھے اور سیکھے گئے تینوں حروف موجود ہیں۔

جانچ: (۴ منٹ)

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً

۱۔ عربی کے حروفِ ہجا کی تعداد کیا ہے؟

۲۔ اُردو اور عربی کے حروفِ ہجا میں کن حروف کا فرق ہے؟ کوئی سے دو بتائیں؟

۳۔ علم التجوید میں کُل کتنے مخارج ہیں؟

۴۔ ت، د، ط: ان تین حروف کا مخرج کیا ہے؟

اختتامیہ: (۲ منٹ)

طلبہ کے سامنے حروف کو ان کے متعین مخارج سے اَدا کرنے کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کیجیے۔۔

تفویض کار: (۱ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں پہلے پارے کی اگلی تین / چار آیات کی ناظرہ خوانی کریں۔

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

ناظرہ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال کر سکیں۔

مواد:

پارہ نمبر ا، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل/ لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/c/QuranHQ/videos

معلومات برائے اساتذہ:

- قرآنِ پاک پڑھنے والے کے لیے "رموزِ اوقاف" سے واقفیت لازمی ہے۔
- "رموز" کا لفظ جمع ہے اور اس کا واحد "رمز" ہے۔ رمز کے معنٰی ہیں "علامت یا اِشارہ"۔
- اوقاف جمع ہے "وقف" کی۔ وقف کا معنٰی ہے: "ٹھہرنا اور رُکنا" اس طرح "رموزِ اوقاف" کے معنٰی ہوئے "وہ علامات جن کے ذریعے ٹھہرنے یا رُکنے کے نشان دِہی ہو سکے۔"

سرگرمی (Brainstorming)۔ (۵ منٹ)

طلبہ کو درج ذیل تصاویر دِکھایئے اور ان سے پوچھیے کہ ان تصاویر کو دیکھنے سے آپ کو کیا سمجھ آتی ہے؟

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں بتائیے کہ جی ہاں! یہ ہمیں ٹریفک کے قوانین بتانے والے اِشارے اور سائن بورڈز ہیں۔ ہمیں ان کو دیکھ کر ہی معلوم ہوتا ہے کہ اب ہمیں گاڑی چلانی چاہیے یا رُکنا چاہیے۔ ہمیں کس جگہ گاڑی کو آہستہ چلانا چاہیے؟ کس جگہ گاڑی پارک کرنی چاہیے؟ وغیرہ وغیرہ بس اسی طرح قرآنِ مجید کی تلاوت کے دوران بھی ہمیں رُکنے اور پڑھنے وغیرہ سے متعلق کچھ اِشارات ملتے ہیں۔ ان اِشارات کو "رموزِ اوقاف" کہتے ہیں۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم قرآنِ مجید کے دوسرے پارے کے ساتویں رکوع کی ناظرہ خوانی کریں گے اور رموزِ اوقاف سے متعلق پڑھیں گے۔ (ساتواں رکوع سورۃ البقرۃ کی آیات نمبر 183 تا 187 یعنی کُل پانچ آیات پر مبنی ہے۔)

سبق کی تدریس: (۳منٹ)

سَيَقُوْلُ

پہلا قدم (سابقہ واقفیت کا جائزہ)

طلبہ کو پارہ نمبر ۲ نکالنے کا کہیے۔

طلبہ سے پارہ نمبر ۲ کا نام پوچھیے اور تختہ تحریر پر لکھیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ گزشتہ کل دوسرے پارے کی کون سی آیات کی ناظرہ خوانی کی تھی۔ طلبہ کا جائزہ لینے کی غرض سے طلبہ کی بتائی ہوئی آیات میں سے چند آیات کی ناظرہ خوانی کروائیے۔

درست تلفظ کے ساتھ ناظرہ خوانی کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

تجویدی قاعدہ اور اس کے اِجرا کا طریقہ: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ علم التجوید میں "رموزِ اوقاف" سے وہ علامات مراد ہیں جو آپ کو قرآنِ مجید کی آیات کے درمیان میں جگہ جگہ نظر آتے ہیں۔ جیسے:

ط لا ق ص ع وغیرہ۔

طلبہ کو بتایئے کہ ان تمام علامات کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور ہوتا ہے ہم آج کے سبق میں ان ہی علامات میں سے چند علامات کے بارے میں جانیں گے اور ان کی عملی مشق کریں گے۔

طلبہ کو بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں درج ذیل پانچ علامات کے بارے میں جانیں گے:

م ج لا ص ط

طلبہ کو دوسرے پارے میں سے جگہ جگہ یہ علامات دِکھایئے اور بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں ان علامات میں سے مندرجہ بالا پانچ علامات کے بارے میں پڑھنے والے ہیں۔

۱۔ **م**: اس علامت کا مطلب ہے کہ یہاں لازمی طور پر ٹھہرنا چاہیے۔

(ذیل میں ایک مثال دی گئی ہے طلبہ کو اس مثال سے سمجھایئے۔)

مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا م وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

۲۔ **ج**: اس علامت کا مطلب ہے کہ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔ لیکن نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

۳۔ **ط**: اس علامت کا مطلب ہے کہ یہاں پر ٹھہرنا چاہیے۔

۴۔ **لا**: اس علامت کا مطلب ہے کہ یہاں نہ ٹھہرنا لازمی ہے۔ اور اگر کسی وجہ سے ٹھہرنا پڑ جائے تو کم از کم ایک اَلفاظ پیچھے سے لوٹا کر پڑھنا لازمی ہوگا۔ (طلبہ کو پیچھے سے لوٹا کر پڑھ کر بھی دِکھایئے۔)

۵۔ **ص**: اس علامت کا مطلب ہے کہ یہاں اختیار ہے۔ ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے، دونوں کی اِجازت ہے۔

(طلبہ کو ذیل میں دی گئی مثال میں چاروں علامات دِکھایئے اور عملی مشق بھی کروایئے۔)

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ
عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝١٨٧ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

سبق کی تدریس:(۵منٹ)

(دوسرا قدم)

طلبہ کو مطلوبہ وسائل میں دیے گئے لنک کی مدد سے مختص رکوع کی آیات کی تلاوت سُنوائیے۔

طلبہ سے کہیے کہ تمام طلبہ توجہ سے تلاوت سُنیں۔

سرگرمی۔(۸منٹ)

طلبہ کی جوڑیاں بنائیے اوران سے کہیے کہ جوڑی کا ہر فرد اپنے ساتھی کو سُناتے ہوئے مختص رکوع کی ناظرہ خوانی کرے۔اس دوران طلبہ کی نگرانی کیجیے اوراس اَمر کو یقینی بنائیے کہ تمام جوڑیاں سنجیدگی کے ساتھ اپنے کام یعنی ناظرہ خوانی میں مصروف ہیں۔

جانچ بطورِ اعادہ:(۴منٹ)

- قرآنِ مجید میں سے مختص رکوع کے علاوہ اور مقامات سے آج کے سبق میں پڑھی گئی رموزِ اوقاف والی آیات تلاش کیجیے۔(ہر ایک رمز والی کم از کم تین تین آیات تلاش کیجیے۔)
- طلبہ سے کہیے کہ ان آیات کی رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے ناظرہ خوانی کریں۔
- اس دوران غور کیجیے کہ طلبہ رموزِ اوقاف کے تقاضوں کو پورا کررہے ہیں یا نہیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو آیات کے درمیان رموزِ اوقاف لکھنے کا مقصد بتایا جائے گا۔

تفویض کار:(۱منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں دوسرے پارے کی اگلی تین / چار آیات کی ناظرہ خوانی کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-5

باب اوّل: قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

حفظِ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

معوذتین کی اہمیت وفضیلت جان سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/c/QuranHQ/videos

معلومات برائے اساتذہ:

- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس مکی سورتیں ہیں۔
- سورۃ الفلق کی پانچ آیات، ایک رکوع، 23 کلمات اور 79 حروف ہیں۔
- سورۃ الناس کی چھے آیات، ایک رکوع 20 کلمات اور 79 حروف ہیں۔
- یہ دونوں ایک ساتھ نازِل ہوئیں۔ ان دونوں سورتوں کا آپس میں بڑا گہرا تعلق ہے۔ اسی وجہ سے ان دونوں سورتوں کا نام بھی اکٹھا ہی رکھا گیا یعنی "معوذتین"۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

وسائل میں دیے گئے لِنک اور سپیکرز وغیرہ کی مدد سے طلبہ کو سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی آڈیو تلاوت سُنوائیے۔

تمام طلبہ سے کہیے کہ توجہ سے تلاوت سُنیں اور نوٹ کریں کہ یہ کون سی سورت / یا سورتوں کی تلاوت ہے۔ طلبہ کے دیے ہوئے جوابات (سورتوں کے نام) تختۂ تحریر پر فہرست کی صورت میں لکھیے۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

تختۂ تحریر پر خوش خط انداز میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس بطورِ عنوان لکھیے۔

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ یہ کیا لکھا ہے؟

۲۔ ان دونوں سورتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سُوْرَۃُ الْفَلَقْ
سُوْرَۃُ النَّاسْ

۳۔ کیا آپ کے امّی یا ابّو نے آپ کو کبھی یہ سورتیں پڑھائیں؟

۴۔ کیا آپ نے کبھی قرآنِ مجید میں یہ دونوں سورتیں دیکھیں؟

۵۔ کیا آپ کو ان دونوں سورتوں کے فوائد معلوم ہیں؟

۶۔ ”اَلْفَلَقْ“ اور ”اَلنَّاسْ“ کا کیا مطلب ہے؟

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہم آج کے سبق میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی اہمیت و فضیلت پڑھیں، سمجھیں اور یاد کریں گے۔

سبق کی تدریس:

سرگرمی (سابقہ واقفیت کا جائزہ): (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ”چاروں قُل“ سے کیا مراد ہے؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے ان کو بتائیے کہ ”چاروں قُل“ سے قرآنِ مجید کی آخری سورتوں میں سے وہ چار سورتیں مراد ہیں، جن کا آغاز لفظِ ”قُل“ سے ہوتا ہے۔

طلبہ سے ان چاروں (قُل والی) سورتوں کے نام اخذ کروائیے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔

سرگرمی۔ (۱۰ منٹ)

مُعَوِّذَ تَيْن

تختۂ تحریر پر لفظِ ”مُعَوِّذَ تَيْن“ لکھیے اور طلبہ کو یہ لفظ درست تلفظ پڑھ کر سنائیے اور ان سے پڑھنے کو کہیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس لفظ سے کون سے دو سورتیں مراد ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں بتائیے کہ اس لفظ سے ”سورۃ الفلق اور سورۃ الناس“ مراد ہیں۔

طلبہ کو ”وجہ تسمیہ“ یعنی ان دونوں سورتوں کو ”معوذتین“ کہنے کی وجہ سے آگاہ کیجیے کہ عربی زبان میں پناہ مانگنے کے لیے ”اَعُوْذُ“ کا لفظ استعمال ہوتا اور ان دونوں سورتوں کے ابتدائی اَلفاظ میں بھی ” اَعُوْذُ“ کا لفظ ہے۔ اس لیے ان کو ”معوذتین“ یعنی ”پناہ مانگنے والی دو سورتیں“ کہا جاتا ہے۔

معوذتین کی اہمیت و فضیلت سے آگاہی: (۵ منٹ)

ذیل میں فراہم کی گئی معلومات کو پڑھنے کے بعد آسان اَلفاظ میں طلبہ کے سامنے بیان کیجیے اور اس میں سے اہم نکات طلبہ کو زبانی یاد کروائیے۔

ان دودونوں سورتوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ دودونوں سورتیں روزانہ صبح اور شام پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔ نیز رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کا اپنا عمل بھی یہ تھا کہ آپ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ”قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ“ پڑھ کر دَم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے اور جسم پر پھیر لیتے۔

ایک مرتبہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے ایک صحابی سے فرمایا آج رات مجھ پر جو آیات (سورتیں) نازِل ہوئی ہیں، اس سے قبل اس جیسی آیات (سورتیں) دیکھی نہیں گئیں۔ وہ "سورۃ الفلق" اور "سورۃ الناس" ہیں۔ اَحادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو صبح وشام پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ تمام مخلوقات سے، جن میں انسان، جنات اور نقصان دِہ جانور بھی شامل ہیں، محفوظ رہے گا۔

مندرجہ بالا معلومات میں سے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروائیے۔

جانچ بطورِ اعادہ: (۵منٹ)

طلبہ سے معوذتین کے تعارف، اہمیت اور فضیلت پر مبنی سوالات پوچھتے ہوئے سبق کا اعادہ کروائیے۔

۱۔ معوذتین سے کیا مراد ہے؟

۲۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا مختصر تعارف بیان کیجیے۔

۳۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ رات کو سونے سے پہلے کون سی سورتیں پڑھ کر اپنے جسمِ مبارک پر دَم کیا کرتے تھے؟

۴۔ معوذتین پڑھنے کے کیا فوائد ہیں؟

۵۔ ہمیں کس کس وقت معوذتین پڑھنی چاہئیں؟

اختتامیہ: (۲منٹ)

طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ رات کو سونے سے پہلے معوذتین پڑھنے کی عادت بنالیں۔

تفویضِ کار: (۱منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے معوذتین سے متعلق پڑھی گئی معلومات کا مذاکرہ کریں اور انھیں بھی اس بات پر آمادہ کریں وہ ان عظیم سورتوں سے فائدہ اٹھائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-6

باب اوّل: قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حفظِ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورۃ الفلق درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل/لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/c/QuranHQ/videos

معلومات برائے اساتذہ:

- قرآنِ مجید اللہ پاک کا بابرکت کلام اور اس کو حفظ کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قیامت کے دن صاحبِ قرآن آئے گا تو قرآن کہے گا اے ربّ! اسے جوڑا پہنا چناں چہ اسے عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر عرض کرے گا اے ربّ! اسے مزید پہنا پھر اسے عزت کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن عرض کرے گا اے ربّ! اس سے راضی ہو جا تو وہ اس سے راضی ہو گا اور اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور ترقی کی منازل طے کرتا جا ہر آیت کے بدلے اس کی نیکی بڑھائی جائے گی۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

- طلبہ کو حفظِ قرآنِ مجید کی ترغیب دیتے ہوئے دی گئی تصویر کے مطابق تختۂ تحریر پر **"حفظِ قرآنِ مجید"** لکھیے۔
- طلبہ سے کہیے کہ اپنی سوچ اور اپنے مشاہدے کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ حفظِ قرآنِ مجید کسے کہتے ہیں؟

۲۔ قرآنِ مجید حفظ کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ قرآنِ مجید حفظ کرنے کے لیے کہاں جانا پڑتا ہے؟

۴۔ حافظِ قرآن کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

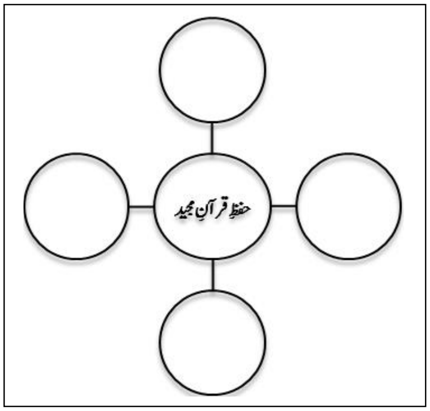

۵۔ قرآنِ مجید حفظ کرنے کی فضیلت میں کسی ایک حدیث کا ترجمہ سُنائیے۔

۶۔ قرآنِ مجید حفظ کرنے کا دُنیا میں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

- طلبہ کے جوابات کو نکات میں تبدیل کرتے ہوئے تختۂ تحریر پر بنائے گئے جال میں لکھیے۔(تصویر میں دیے گئے جال میں چار دائرے ہی خالی ہیں۔ معلم ضرورت کے مطابق ان کی تعداد بڑھا سکتا ہے۔)

عنوان کا تعارف:(۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہم آج کے سبق میں درست تلفظ کے ساتھ "سورۃ الفلق" زبانی یاد کریں گے۔

سبق کی تدریس:(۲۴منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

طلبہ سے سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھا جائے گا کہ

۱۔ معوذتین سے کیا مراد ہے؟

۲۔ سورۃ الفلق کا معوذتین میں سے کون سا نمبر ہے؟

۳۔ سورۃ الفلق میں کتنی آیات اور رکوع ہیں؟

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

(پڑھائی)

طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 2 کھولنے کا کہیے۔ طلبہ کو تعوذ و تسمیہ پڑھانے کے بعد کُل جماعتی طریقہ سے سورۃ الفلق میں سے ایک ایک لفظ پڑھاتے ہوئے آیات اور پھر مکمل سورت پڑھائیے۔

(تجویدی مہارتیں)

سورۃ الفلق کی ہر آیت کے آخری حرف میں قلقلہ ہو گا۔ طلبہ کو قلقلہ کرکے دِکھائیے اور ان سے قلقلہ کی عملی مشق کروائیے۔ طلبہ کو سورۃ الفلق پڑھاتے وقت اس بات کو یقینی بنائیے کہ تمام طلبہ ہر آیت کے آخری حرف پر قلقلہ کر رہے ہیں۔

سورۃ الفلق میں چھے مرتبہ حرفِ "ق" آیا ہے۔ طلبہ کو "ق" اور "ک" میں فرق سمجھایا جائے گا کہ اور سورۃ الفلق پڑھاتے وقت اس بات کو یقینی بنائیے کہ تمام طلبہ "ق" کی درست اَدائی کر رہے ہوں۔

سورۃ الفلق میں "ث" اور "س" دونوں حرف آئے ہیں۔ ان دونوں حروف میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ طلبہ کو دونوں حروف کی علیحدہ علیحدہ ادائی کرکے دِکھائیے اور ان سے عملی مشق کروائیے۔

طلبہ کو "غنّہ" کرکے دِکھائیے اور انھیں بتائیے کہ اسے غُنّہ کہتے ہیں۔ طلبہ کو مختصراً بتائیے کہ "غُنَّہ" ہوتا ہے "نونِ مشدد" (نّ) اور "میم مشدد" (مّ) میں۔ طلبہ کو "مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ" میں نونِ مشدد میں غُنّہ کرکے دِکھائیے اور ان سے عملی مشق کروائیے۔

(زبانی یاد کروانا)

مطلوبہ وسائل میں دیے گئے لِنک اور لیپ ٹاپ / سپیکرز وغیرہ کی مدد سے طلبہ کو سورۃ الفلق کی آڈیو تلاوت سُنوائیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ توجہ سے تلاوت سُنیں۔ طلبہ سے کہیے کہ غور سے تلاوت سُنیں اور نوٹ کریں کہ قاری قرآن کس حرف کو کس انداز میں ادا کر رہا ہے اور پھر انداز کی نقل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوت مکمل ہونے کے بعد طلبہ سے کہیے کہ جوڑیوں کی صورت میں ایک دوسرے کو سورۃ الفلق کی ایک ایک آیت زبانی یاد کر کے سُنائیں۔ طلبہ سے کہیے کہ جو طالبِ علم پہلی مرتبہ یہ سورت یاد کر رہا ہے اور صرف پہلی تین آیات زبانی یاد کرے۔ اس دوران طلبہ کی نگرانی کیجیے اور اس اَمر کو یقینی بنائیے کہ تمام طلبہ سورت یاد کرنے میں مصروف ہیں۔

جانچ بطورِ اعادہ: سرگرمی۔(۵ منٹ)

زبانی یاد کروانے کے لیے مختص وقت کے بعد طلبہ کا جائزہ لینے کی غرض سے پوچھیے کہ مکمل سورۃ الفلق کِس کِس کو یاد ہے۔ اثبات میں جواب دینے والے میں سے کسی ایک طالبِ علم سے با آوازِ بلند سورت سُنانے کا کہیے۔ پھر اس کے بعد طلبہ سے اگلا سوال پوچھیے کہ سورۃ الفلق کی ابتدائی تین آیات کِس کِس کو زبانی یاد ہیں۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ میں سے صرف دو طلبہ سے ابتدائی تین آیات سُنانے کا کہیے۔ اس کے بعد تینوں طلبہ (مکمل سورت سُنانے والے اور ابتدائی تین آیات سُنانے والے) کو شاباش دیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجانے کا کہیے۔

اختتامیہ: (۳ منٹ)

طلبہ کو "قلقلہ" کے ادائی میں ہونے والی غَلطیوں سے آگاہ کیجیے اور ان اَغلاط سے بچنے سے متعلق ہدایات دیجیے۔

تفویضِ کار: (۱ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں مکمل سورۃ الفلق زبانی یاد کریں اور اگلے روز آ کر معلم کو سُنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-7

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

حفظِ قرآنِ مجید

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سُوۡرَۃُ النَّاسِ درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/watch?v=CXKGAsFQCrY

https://www.youtube.com/c/QuranHQ/videos

معلومات برائے اساتذہ:

- قرآنِ مجید کی سورتوں / آیات کی ترتیب دو طرح کی ہے:-

ا۔ ترتیبِ نزولی: جس ترتیب سے قرآنِ مجید نازِل ہوا، وہ ترتیبِ نزولی کہلاتی ہے۔ جیسے ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے سب سے پہلی آیات سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات ہیں۔

۲۔ ترتیبِ توقیفی: جس ترتیب سے قرآنِ مجید ہمارے سامنے مصحف میں موجود ہے۔ جس میں سب سے پہلے سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ ہیں اور سب سے آخر میں سورۃ النّاس ہے۔

- سورۃ النّاس ترتیبِ توقیفی کے اعتبار سے آخری سورت ہے لیکن ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے آخری سورت نہیں۔
- رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ نے ترتیبِ توقیفی بھی اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے قائم فرمائی تھی۔ اِس ترتیب میں کسی انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

سرگرمی۔ (۸ منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

درج ذیل کام سبق شروع ہونے سے پہلے کیجیے۔

ا۔ دس مختلف پرچیوں پر سورۃ الفلق کے کوئی سے دس اَلفاظ

(مثلاً:قُلْ، غَاسِقٍ ،اَلنَّفّٰثٰتِ وغیرہ)لکھیے۔

۲۔پرچیاں باسکٹ میں رکھ دیجیے۔

درج ذیل کام سبق کا وقت شروع ہونے کے بعد کیجیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ سورۃ الفلق کِس کِس کو زبانی یاد ہے؟ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ میں سے دَس طلبہ کے سامنے وہ باسکٹ لے جایئے۔ طلبہ سے کہیے کہ اپنی اپنی باری پر ایک ایک پرچی اُٹھائیں۔ پھر ان دَس طلبہ کو باری باری سٹیج پر بلایئے اور کہیے کہ با آوازِ بلند پوری جماعت کے سامنے وہ لفظ پڑھے جو اس پرچی پر لکھا ہوا ہے۔بقیہ طلبہ سے کہیے کہ اس لفظ کو غور سے سُنیں اور اگر ان کو کوئی غَلَطی محسوس ہوتی ہے تو بتائیں اور اگر کوئی طالبِ علم یہ سمجھتا ہے کہ میں اس سے بہتر انداز میں اس لفظ کو پڑھ سکتا ہوں تو وہ سٹیج پر آکر اس لفظ کے سب طلبہ کے سامنے پڑھے۔

عنوان کا تعارف:(۱منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الفلق سے اگلی سورت یعنی "سورۃ الناس" زبانی یاد کریں گے۔

سبق کی تدریس:(۲۲منٹ)

(پڑھائی)

سُوْرَۃُ النَّاسْ

طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 2 کھولنے کا کہیے۔طلبہ کو تعوذ و تسمیہ پڑھانے کے بعد کُل جماعتی طریقہ سے سورۃ الناس میں سے ایک ایک لفظ پڑھاتے ہوئے آیات اور پھر مکمل سورت پڑھایئے۔

"یا"

مطلوبہ وسائل میں دیے گئے لِنک اور لیپ ٹاپ، سپیکر ز وغیرہ کی مدد سے طلبہ کو سورۃ الناس کی آڈیو تلاوت بھی سُنوایئے۔طلبہ سے کہیے کہ تمام طلبہ توجہ سے تلاوت سُنیں اور اپنے تلفظ کی اصلاح کریں۔

(تجویدی مہارتیں)

طلبہ کو مطلع کیجیے کہ سورۃ الناس کی ہر آیت میں ایک مرتبہ اور آخری آیت میں تو دو مرتبہ غُنّہ ہو گا۔ طلبہ سابقہ اَسباق میں غُنّہ سے متعلق پڑھ چکے ہیں ۔لہٰذا اب طلبہ سے کہیے کہ عملی طور پر غُنّہ کر کے دِکھائیں۔

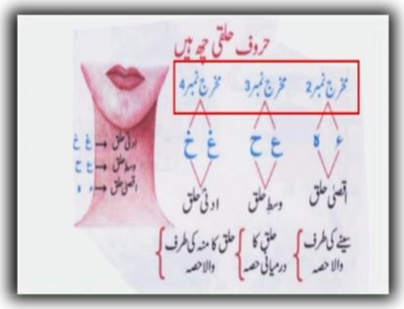

طلبہ کو لفظِ "اَعُوْذُ" کے درست تلفظ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتایئے کہ "اَ" اور "عُ" کی آواز بہت زیادہ مِلتی جُلتی ہے ۔بس فرق صرف اتنا ہے(طلبہ کو بائیں جانب دی گئی تصویر دِکھاتے ہوئے فرق سمجھایئے) کہ "اَ" ہمارے حلق کے اُس حصّے سے اَدا ہوتا ہے جو حصّہ سینے کے قریب ہے۔جب کہ "ع" اس سے اوپر والے حصّے سے اَدا ہوتا ہے۔(طلبہ کو حلق کے تینوں حصّوں اور حروفِ حلقی سے متعلق بھی مختصراً بتایئے۔)

طلبہ کو "س" اور "ص" دونوں حروف میں فرق سمجھائیے اور عملی مشق کروائیے۔ طلبہ سے بار بار "س" اور "ص" ادا کروائیے یہاں تک کہ طلبہ "س" اور "ص" میں فرق کرنا سیکھ جائیں۔

سورۃ الناس میں "ق" اور "ک" دونوں حروف آئے ہیں۔ لہٰذا طلبہ کو ان دونوں میں بھی فرق سے آگاہ کیجیے اور عملی طور پر فرق واضح کر کے دِکھائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ عربی زبان میں ملتے جلتے حروف میں فرق برقرار نہ رکھنے سے معانی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً عربی زبان میں "قَلْبٌ" اور "کَلْبٌ" دو اَلفاظ ہیں۔ ان دونوں حروف میں اگر فرق برقرار نہ رکھا جائے تو معنٰی میں بالکل تبدیل ہو جائے گا۔ "قَلْبٌ" کا معنٰی ہے "دِل" اور "کَلْبٌ" کا معنٰی ہے "کُتّا"۔

(زبانی یاد کروانا)

اس سرگرمی کے لیے کچھ وقت مختص کیجیے۔ طلبہ کو سورۃ الناس کی ایک ایک آیت کم از کم تین تین مرتبہ پڑھائیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ اُستاد کی پیروی میں آیات دُہرائیں اور یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اس دوران طلبہ کے تلفظ پر خصوصی توجہ رکھیے۔ غنّہ اور ملتے جلتے حروف سے متعلق دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیے۔ مختص وقت کے بعد طلبہ کو کتابیں بند کرنے کو کہیے۔ طلبہ سے کہیے کہ سورۃ الناس زبانی سُنائیں۔ چند طلبہ سے سورۃ الناس زبانی سُنیے۔ درست انداز میں مکمل یا زیادہ سے زیادہ آیات سُنانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ حوصلہ افزائی کے لیے انعامات وغیرہ بھی دیے جا سکتے ہیں۔

سرگرمی۔(اضافی / متبادل)

(مقابلہ حُسنِ قرأت)

اسکول کے شعبہ ناظرہ و تجوید کے کسی اور اُستاد کو بطورِ منصف (جج) مدعو کیجیے۔ (اگر کوئی اور استاد دستیاب نہ ہوں تو یہ کام خود بھی کیا جا سکتا ہے۔) جماعت میں سے کوئی سے پانچ طلبہ منتخب کیجیے۔ ان پانچوں کو باری باری سٹیج پر آنے کی دعوت دیجیے۔ پانچوں طلبہ سے کہیے کہ خوش الحانی کے سورۃ الناس کی تلاوت کریں۔ اس سرگرمی میں طلبہ کتاب / قرآنِ مجید سے دیکھ کر بھی سورۃ الناس کی تلاوت کر سکتے ہیں۔ مقابلے میں اوّل آنے والے طالبِ علم کو شاباش مع انعام سے نوازیئے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے سورۃ الناس کی آیت نمبر ۱، ۴، ۶ کی تلاوت سُنیے۔

اختتامیہ:(۳منٹ)

طلبہ کو ان اَغلاط سے آگاہ کیجیے، جو عام طور لوگوں سے سورۃ الناس کی تلاوت کرتے ہوئے لوگوں سے سرزد ہوتی ہیں۔ مثلاً آخری آیت: "مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ" میں " الْجِنَّةِ" ہے۔ لوگ بے دھیانی و بے توجہی میں "ج" کے نیچے زیر پڑھنے کی بجائے اس پر زبر پڑھ دیتے ہیں۔ "اَلْجِنَّةِ" (زیر کے ساتھ) سے مراد بھوت اور جنات ہیں، جن سے ہم سب بچنا چاہتے ہیں۔ "اَلْجَنَّةِ" (زبر کے ساتھ) سے مراد جنّت ہے، جس کے ہم سب طلب گار ہیں۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں مکمل سورۃ الناس زبانی یاد کریں اوراگلے روزآکر جماعت میں سب کے سامنے سنائیں۔

نوٹ:اس لیسن پلان میں ایک سر گرمی اضافی یامتبادل سر گرمی کے طور شامِل کی گئی ہیں۔اسی وجہ سے اس سر گرمی کے آگے وقت کادورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے"اِضافی / متبادِل"لکھ دِیا گیاہے۔تا کہ استاداس سر گرمی کو کمر اجماعت میں اپنی صواب دیداور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کر وا سکے۔مثلاًاگر کوئی پیریڈ خالی ہویاکسی وجہ سے نیاسبق پڑھانا ممکن نہ ہوتو یہ سر گرمی کمر اجماعت میں منعقد کر وائی جاسکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-8

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حفظ و ترجمہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دیے گئے کلمات (تعوذ) کا ترجمہ مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر ان کو پڑھ سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/watch?v=VvwweSX_2po

معلومات برائے اساتذہ:

- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید، سورۃ النحل کی آیت نمبر 98 میں حکم دیا ہے:

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: "چناں چہ جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔"

- قرآنِ مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھی۔ اس سے پہلی کتابوں کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اپنے ذِمے نہیں لی تھی۔
- قرآنِ مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اس لیے لی ہے کہ یہ آخری کتاب ہے۔ سابقہ کتابیں آخری نہیں تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ ان تمام کتابوں کے بعد سب سے آخر میں قرآنِ مجید نے آنا ہے۔ پھر قیامت تک قرآنِ مجید ہی چلے گا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے صرف قرآنِ مجید کی ذمہ داری لی۔
- ہمیں قرآنِ مجید کی تلاوت سے قبل تعوذ پڑھنے کا حکم دِیا گیا ہے کہ کہیں ہمیں شیطان بہکا کر تلاوت سے روک نہ لے۔

سرگرمی۔ (۴ منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

معلم طلبہ سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ پیارے بچو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ قرآنِ مجید میں کِس کو ہمارا دشمن قرار دِیا گیا؟

۲۔ پیارے بچو! کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں شیطان سے بچنے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟

تَعَوُّذْ

۳۔پیارے بچو! کیا آپ کے علم میں ہے کہ شیطان ہمیں کس طرح کے کاموں پر اُبھارتا ہے؟

۴۔ تختۂ تحریر پر لفظِ "تعوذ" لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ یہ کیا لکھا ہے؟

عنوان کا تعارف:(امنٹ)

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں بتایئے کہ آج ہم "تعوذ" مع ترجمہ پڑھیں گے اور یاد کریں گے۔ نیز یہ بھی جانیں گے ہمیں تعوذ کہاں کہاں پڑھنا چاہیے اور تعوذ کے کیا کیا فوائد ہیں؟

سبق کی تدریس:(۲۳منٹ)

تعارف:

طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ لفظِ "تَعَوُّذْ" پڑھ کر سنایئے اور ان سے بھی متعدد بار کہلوایئے۔

تختۂ تحریر پر خوش خط انداز میں درست اعراب کے ساتھ "اَعُوْذُبِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" لکھیے۔

اَعُوْذُبِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

طلبہ کو بتایئے کہ تعوذ کا معنٰی ہے "پناہ مانگنا"۔ اس جملے میں ہم شیطان مردود سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں، اس لیے اس جملے کو تعوذ کہتے ہیں۔

طلبہ کو بتایئے کہ تعوذ سے مراد: " اَعُوْذُبِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" ہے۔ یعنی جب بھی کوئی پوچھے کہ تعوذ کسے کہتے ہیں؟ یا تعوذ سے کیا مراد ہے؟ تو ان سوالات کا جواب ہے: " اَعُوْذُبِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم"۔

طلبہ کو "تعوذ" کے درست تلفظ سے آگاہی کے لیے مطلوبہ وسائل میں دیے گئے لِنک اور لیپ ٹاپ و سپیکرز وغیرہ کی مدد سے ویڈیو بھی دکھایئے اور سُنوایئے۔

(پڑھائی)

طلبہ سے کہیے کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 3 کھولیں۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ تعوذ کا ایک ایک لفظ پڑھایئے۔ مثلاً با آواز "اعوذ" کہیے۔ پھر تمام سے کہیے کہ میری پیروی کرتے ہوئے "اعوذ" بولیں۔ اسی طرح تمام طلبہ کو مکمل تعوذ پڑھایئے۔

درج ذیل طریقے کے مطابق تختۂ تحریر پر ٹیبل بنایئے اور اس میں تعوذ کا لفظی ترجمہ لکھیے۔

اَعُوْذُ	بِاللهِ	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْم
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ تعالیٰ کی	سے	شیطان	مردود

طلبہ کو تعوذ کے ایک ایک لفظ کا معنٰی (ترجمہ) زبانی یاد کروایئے۔

طلبہ کو درسی کتاب کی مدد سے تعوذ کا سلیس ترجمہ پڑھایئے اور یاد کروایئے۔

طلبہ کو صفحہ نمبر 3 کا پورا متن خواہ اُردو میں ہو عربی میں پڑھایئے اور اہم نکات یاد کروایئے۔

(تجویدی مہارتیں)

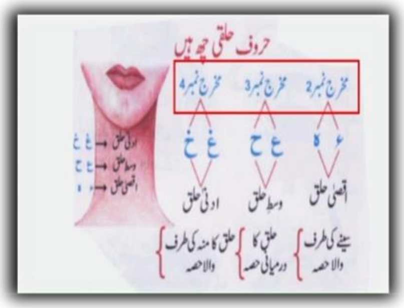

طلبہ کو لفظِ ''اَعُوْذُ'' کے درست تلفظ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتایئے کہ ''اَ'' اور '' عُ''کی آواز بہت زیادہ مِلتی جُلتی ہے ۔بس فرق صرف اتنا ہے(طلبہ کو بائیں جانب دی گئی تصویر دِکھاتے ہوئے فرق سمجھایئے) کہ ''اَ'' ہمارے حلق کے اُس حصّے سے اَدا ہوتا ہے جو حصّہ سینے کے قریب ہے ۔جب کہ ''عُ''اس سے اوپر والے حصّے سے اَدا ہوتا ہے۔(طلبہ کو حلق کے تینوں حصّوں اور حروفِ حلقی سے متعلق بھی مختصراً بتایئے۔)

طلبہ کو''ذ''کی درست ادائی سے آگاہ کیجیے کہ اس کو اَدا کرتے وقت کسی قدر نرمی ہوتی ہے۔طلبہ کو ''ذ''کی درست ادائی سِکھانے کے لیے''ز''کی درست اَدائی سے بھی آگاہ کیجیے۔طلبہ کو''ذ''اور''ز''میں فرق سمجھایئے اور یاد کروایئے۔

طلبہ کو بتایئے کہ تعوذ میں آنے والا لفظِ''اللہ''کالام باریک ہو گا۔طلبہ کو لفظِ اللہ کا لام موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھ کر دِکھایئے اور دونوں میں فرق سمجھایئے۔

طلبہ کو لفظِ ''شیطٰن''کے حرفِ ''ط''کی درست ادائی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایئے کہ''ط''ہمیشہ موٹا پڑھا جاتا ہے۔ طلبہ کو اس موقع پر''ت''اور''ط''میں فرق سے اور دونوں کی علیحدہ علیحدہ ادائی سے آگاہ کیجیے۔

طلبہ کو لفظِ''الرجیم''کے حرفِ''ر''کی درست ادائی سے آگاہ کیجیے اور انھیں بتایئے کہ اس''ر''پر زبر ہے اس لیے اس''ر''کو پُر یعنی موٹا پڑھیے۔طلبہ کو باریک اور پُر''ر''پڑھ کر دِکھایئے اور دونوں میں فرق سمجھایئے۔

(اہمیت اور مواقع سے آگاہی)

طلبہ کو بتایئے قرآنِ کریم کی تلاوت کے علاوہ بھی کچھ مواقع ہیں،جہاں شیطان سے پناہ کے لیے تعوذ کے مختلف اَلفاظ پڑھے جاتے ہیں۔مثلاً:

۱۔جب غصّہ آئے ۔۲۔زبان سے کوئی بُرے اَلفاظ نکل جائیں

۳۔ذہن میں کوئی بُرا خیال آئے ۔۴۔کوئی نقصان ہو جائے مثلاً کوئی برتن وغیرہ ٹوٹ جائے،

۵۔کسی بھی قسم کا ڈر یا گھبراہٹ محسوس ہو ۔۶۔بُرا یا ڈراؤنا خواب دِکھائی دے

۷۔گدھے کی آواز سُنائی دے

طلبہ کو مختصر انداز میں بتایئے کہ مندرجہ بالا مواقع پر تعوذ کیوں پڑھنا چاہیے۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

تختۂ تحریر پر درج ذیل طریقے کے مطابق دو کالم بنایئے۔ایک کالم میں ترتیب کے ساتھ تعوذ کے عربی اَلفاظ لکھیے اور دوسرے کالم میں بغیر ترتیب کے اُن کے معانی لکھیے۔کمرا جماعت میں سے کسی ایک طالبِ علم کو تختۂ تحریر پر آنے کی دعوت دیجیے اور اُسے کہیے کہ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی مدد سے(یعنی ان سے پوچھتے ہوئے) تعوذ کے عربی اَلفاظ کو اُن کے درست معانی کے ساتھ ملائے۔

اَعُوْذُ		اللہ تعالیٰ کی
بِاللهِ		سے
مِنَ		شیطان
الشَّیْطٰنِ		مردود
الرَّجِیْمِ		میں پناہ میں آتا ہوں

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

طلبہ کی جوڑیاں بنائیے۔ تمام جوڑیوں سے کہیے کہ تعوذ مع ترجمہ زبانی یاد کریں اور جوڑی کا ہر ایک طالبِ علم اپنے ساتھی طالبِ علم کو زبانی سُنائے۔ اس سرگرمی کے لیے ایک وقت مقرر کیجیے۔اس سرگرمی کے دوران جوڑیوں کی نگرانی کیجیے اوراِس اَمر کو یقینی بنائیے کہ تمام جوڑیاں اپنے کام میں سنجیدگی سے مصروف ہیں۔ مقررہ وقت کے بعد چند جوڑیوں سے تعوذ مع ترجمہ زبانی سُنیے۔ مکمل اور درست تلفظ کے ساتھ تعوذ سُنانے والی جوڑیوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔ درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

ا۔ تعوذ کا کیا معنٰی ہے؟

۲۔ تعوذ کو تعوذ کیوں کہتے ہیں؟

۳۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے پہلے ہمیں کیا کیا پڑھنا چاہیے؟

۴۔اور کِس کِس موقع پر تعوذ پڑھا جاتا ہے؟ کوئی سے دو موقع بتائیے۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ سے تعوذ کے مناسب مواقع سے متعلق بات چیت کیجیے اور اُن کے اِن مواقع میں تعوذ پڑھنے کی ترغیب دیجیے۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ

ا۔ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں اپنی کاپیوں پر تعوذ مع ترجمہ لکھ کر لائیں۔

۲۔ گھر میں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 3 پر موجود "سرگرمیاں برائے طلبہ" کے ضمن میں موجود سرگرمی انفرادی طور پر کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک سرگرمی اضافی یا متبادل سرگرمی کے طور شامِل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس سرگرمی کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تا کہ استاد اس سرگرمی کو کمرِ اجماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کروا سکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو یہ سرگرمی کمرِ اجماعت میں منعقد کروائی جاسکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-9

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حفظ و ترجمہ دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دیے گئے کلمات (تسمیہ) کا ترجمہ مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر ان کو پڑھ سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، انٹرنیٹ، موبائل / لیپ ٹاپ کمپیوٹر اور سپیکرز

https://www.youtube.com/watch?v=VvwweSX_2po

معلومات برائے اساتذہ:

- تسمیہ یعنی "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کی اِسلام میں بہت اہمیت و فضیلت ہے۔
- حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "ہر وہ اہم کام جو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع نہ کیا جائے، ادھورا (نامکمل) رہتا ہے۔" (الدرالمنثور، جلد 1، صفحہ 26)
- حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: جب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نازل ہوئی تو بادل مشرق کی سمت دوڑے، ہوائیں ساکن ہو گئیں، سمندر جوش میں آ گیا، چوپایوں نے غور سے سننے کے لیے اپنے کان لگا دیے اور شیطانوں کو آسمانوں سے پتھر مارے گئے اور اللہ عزوجل نے فرمایا "مجھے میری عزت و جلال کی قسم! جس شے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی گئی میں اس میں برکت دوں گا"۔ (الدرالمنثور، جلد 1، صفحہ 26)

سرگرمی۔(۵منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

تختۂ تحریر پر لفظِ "تسمیہ" لکھیے اور طلبہ سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

۱۔ پیارے بچو کیا آپ نے کبھی یہ لفظ سُنا ہے؟

۲۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس سے کیا مراد ہے؟

۳۔ آپ اپنے ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھتے ہو؟

۴۔ آپ کھانا شروع کرتے وقت کیا پڑھتے ہو؟

تَسْمِیَہْ

۵۔ آپ قرآنِ مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ کے بعد کیا پڑھتے ہو؟

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں بتائیے کہ آج ہم "تسمیہ" مع ترجمہ پڑھیں گے اور یاد کریں گے۔ نیز یہ بھی جانیں گے ہمیں تسمیہ کہاں کہاں پڑھنا چاہیے اور تسمیہ کے کیا کیا فوائد ہیں؟

سبق کی تدریس: (۲۰ منٹ)

(تعارف)

طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ لفظِ "تَسْمِیَہْ" پڑھ کر سُنائیے اور ان سے بھی متعدد بار کہلوائیے۔

تختۂ تحریر پر خوش خط انداز میں درست اعراب کے ساتھ "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" لکھیے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طلبہ کو بتائیے کہ تسمیہ کا معنٰی ہے "نام لینا، نام رکھنا یا نام ذِکر کرنا"۔ اس جملے میں ہم اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہیں، اس لیے اس جملے کو تسمیہ کہتے ہیں۔

طلبہ کو بتائیے کہ تسمیہ سے مراد: "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" ہے۔ یعنی جب بھی کوئی پوچھے کہ تسمیہ کسے کہتے ہیں؟ یا تسمیہ سے کیا مراد ہے؟ تو ان سوالات کا جواب ہے: "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"۔

طلبہ کو "تسمیہ" کے درست تلفظ سے آگاہی کے لیے مطلوبہ وسائل میں دیے گئے لِنک اور لیپ ٹاپ و سپیکرز وغیرہ کی مدد سے ویڈیو بھی دکھائیے اور سُنوائیے۔

(پڑھائی)

طلبہ سے کہیے کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 4 کھولیں۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ تسمیہ کا ایک ایک لفظ پڑھائیے۔ مثلاً آپ با آواز "بسم" کہیے پھر تمام طالبِ علم آپ کی پیروی میں "بسم" بولیں گے۔ اسی طرح تمام طلبہ کو مکمل تسمیہ پڑھائیے۔

درج ذیل طریقے کے مطابق تختۂ تحریر پر ٹیبل بنائیے اور اس میں تسمیہ کا لفظی ترجمہ لکھیے۔

الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللهِ	بِسْمِ
نہایت رحم والا ہے	جو بڑا مہربان	اللہ کے	شروع نام سے

طلبہ کو تسمیہ کے ایک ایک لفظ کا معنٰی (ترجمہ) زبانی یاد کروائیے۔

طلبہ کو درسی کتاب کی مدد سے تسمیہ کا سلیس ترجمہ پڑھائیے اور یاد کروائیے۔

طلبہ کو صفحہ نمبر 4 کا پورا متن خواہ اُردو میں ہو عربی میں پڑھائیے اور اہم نکات یاد کروائیے۔

(تجویدی مہارتیں)

طلبہ کو لفظِ "اللهِ" کے "ہ" اور "الرحمن الرحیم" کے "ح" کے درست تلفظ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتائیے کہ "ہ" اور "ح" ان دونوں کی آواز بہت زیادہ مِلتی جُلتی ہے۔ بس فرق

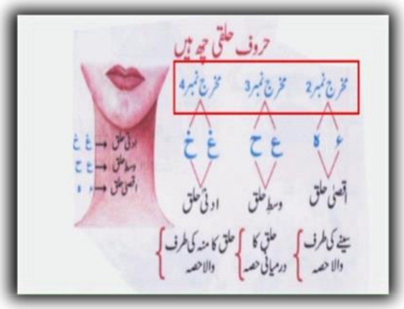

صرف اتناہے(طلبہ کو بائیں جانب دی گئی تصویر دِکھاتے ہوئے فرق سمجھائیے) کہ "ہ" ہمارے حلق کے اُس حصّے سے اَدا ہوتا ہے جو حصّہ سینے کے قریب ہے۔جب کہ "ح" اس سے اوپر والے حصّے سے اَدا ہوتا ہے۔(طلبہ کو حلق کے تینوں حصّوں اور حروفِ حلقی سے متعلق بھی مختصراً بتائیے۔)

طلبہ کو"س" کی درست ادائی سے آگاہ کیجیے کہ "س" کو اَدا کرتے وقت سیٹی کی سی آواز کا آنا ضروری ہے۔تب ہی ہم "س" اور "ث" میں فرق برقرار رکھ سکیں گے۔طلبہ کو "س" کی درست ادائی سِکھانے کے لیے "ث" کی درست اَدائی سے بھی آگاہ کیجیے۔طلبہ کو "س" اور "ث" میں فرق سمجھائیے اور یاد کروائیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ تسمیہ میں آنے والا لفظِ "اللہ" کا لام باریک ہو گا۔طلبہ کو لفظِ اللہ کا لام موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھ کر دِکھائیے اور دونوں میں فرق سمجھائیے۔(اور اگر طلبہ پہلے سے موٹے اور باریک لام کے بارے میں جانتے ہوں تو ان سے اعادہ کروائیے۔)

طلبہ کو لفظِ "اللہِ" کے لام پر کھڑی زبر کو پڑھنے کا طریقہ بتائیے کہ کھڑی زبر کو ایک الف کے برابر لمبا کیا جاتا ہے۔طلبہ کو ایک الف کی مقدار سمجھانے کی بجائے صرف ایک الف کے برابر لمبا کر کے بتائیے کہ کھڑی زبر کو اتنا لمبا کرنا ضروری ہے۔

طلبہ کو "الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کے حرفِ "ر" کی درست ادائی سے آگاہ کیجیے اور انھیں بتائیے کہ اس "ر" پر زبر ہے اس لیے ان دونوں "راؤں" کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔طلبہ کو باریک اور پُر "ر" پڑھ کر دِکھائیے اور دونوں میں فرق سمجھائیے۔(اور اگر طلبہ پہلے سے موٹے اور باریک راء کے بارے میں جانتے ہوں تو ان سے اعادہ کروائیے۔)

(اہمیت اور مواقع سے آگاہی)

طلبہ کو بتائیے کہ اسلامی تعلیمات میں تسمیہ کی بہت اہمیت ہے۔ہمیں حکم دِیا گیا ہے کہ ہم ہر اچھے کام کی ابتدا بسم اللہ۔۔۔سے کریں۔حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جو کام بھی بسم اللہ۔۔۔کے بغیر شروع کیا جائے وہ کام ادھورا اور نامکمل رہتا ہے۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہر کام کو شروع کرنے سے قبل بسم اللہ۔۔۔ضرور پڑھیں۔

مثلاً:

۱۔ قرآنِ کریم کی تلاوت کریں تو تعوذ کے بعد تسمیہ پڑھیں۔

۲۔ کھانا کھانے سے پہلے تسمیہ پڑھیں۔

۳۔پانی پینے سے پہلے تسمیہ پڑھیں۔

۴۔گھر سے نکلتے اور گھر میں داخل ہوتے وقت تسمیہ پڑھیں۔

۵۔ تقریر شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھیں۔

۶۔ سبق پڑھنے یا سبق سُنانے سے پہلے تسمیہ پڑھیں۔

۷۔ہوم ورک کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھیں۔

طلبہ کو مختصر انداز میں بتائیے کہ مندرجہ بالا مواقع پر تسمیہ کیوں پڑھنا چاہیے۔

سرگرمی۔(۶منٹ)

تختۂ تحریر پر درج ذیل طریقے کے مطابق دو کالم بنائیے۔ایک کالم میں ترتیب کے ساتھ تسمیہ کے عربی اَلفاظ لکھیے اور دوسرے کالم میں بغیر ترتیب کے اُن کے معانی لکھیے۔کمرا جماعت میں سے کسی ایک طالبِ علم کو تختۂ تحریر پر آنے کی دعوت دیجیے اور اُسے کہیے کہ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی مدد سے (یعنی ان سے پوچھتے ہوئے) تسمیہ کے عربی اَلفاظ کو اُن کے درست معانی کے ساتھ ملائے۔

بِسْمِ	اللہ کے
اللهِ	جو بڑا مہربان
الرَّحْمٰنِ	نہایت رحم والا ہے
الرَّحِيْمِ	شروع نام سے

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۱۔تسمیہ کا کیا معنٰی ہے؟

۲۔تسمیہ کو تعوذ کیوں کہتے ہیں؟

۳۔قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے پہلے ہمیں کیا کیا پڑھنا چاہیے؟

۴۔اور کِس کِس موقع پر تسمیہ پڑھی جاتی ہے؟کوئی سے دو موقع بتایئے۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ سے تسمیہ کے مناسب مواقع سے متعلق بات چیت کیجیے اور اُن کے اِن مواقع میں تسمیہ پڑھنے کی ترغیب دیجیے۔

طلبہ کو تسمیہ کے فضائل و فوائد سے آگاہ کیجیے۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ

۱۔گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں اپنی کاپیوں پر تسمیہ مع ترجمہ لکھ کر لائیں۔

۲۔گھر میں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 4 پر موجود "سرگرمیاں برائے طلبہ" کے ضمن میں موجود سرگرمیاں انفرادی طور پر کریں۔

بابِ اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

حفظ و ترجمہ **دورانیہ: 40 منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان لیں کہ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ گرامی سُنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درودِ شریف کا اہتمام کرنا چاہیے۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- **قرآنِ مجید کی روشنی میں اہمیت:** سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 56 میں ہے: "اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔"
- **حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں اہمیت:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "میرے اوپر کثرت سے درود (صلاۃ) بھیجا کرو، اس لیے کہ تمھارے درود مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں۔"

سرگرمی۔(۵ منٹ)

(Observation)

معلم طلبہ کے سامنے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے کوئی واقعہ سُنایئے۔ کوشش کیجیے کہ طلبہ کو سُنانے کے لیے کسی ایسے واقعے کا انتخاب کرے میں جس میں کم از کم آٹھ سے دس مرتبہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ کا اسمِ مبارکہ آیا ہو۔ واقعہ سُناتے ہوئے طلبہ کے چہروں کی طرف دیکھتے رہیے اور نوٹ کیجیے کہ طلبہ میں سے کون کون سا طالبِ علم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ مبارک سُن کر درودِ پاک پڑھ رہا ہے؟ (اس سرگرمی کے لیے کسی واقعے کی بجائے مختصر آٹھ دس اَحادیث کا انتخاب بھی کیا جا سکتا ہے۔)

اس سرگرمی کے بعد آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ جماعت میں سے کتنے طلبہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نامِ مبارک سُن کر درودِ پاک پڑھنے سے متعلق جانتے ہیں۔

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں درست تلفظ کے ساتھ درودِ شریف پڑھیں اور یاد کریں گے۔ نیز یہ بھی جانیں گے کہ کس کس موقع پر درودِ شریف پڑھنا چاہیے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

سبق کی تدریس: (۲۲ منٹ)

(تعارف و اہمیت سے آگاہی)

طلبہ کے سامنے آسان الفاظ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں درودِ پاک کی اہمیت بیان کیجیے۔

"معلومات برائے اساتذہ" میں مذکور آیتِ مبارکہ اور حدیثِ مبارکہ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ (نوٹ: اس حدیث کے علاوہ موضوع سے متعلق کوئی اور حدیث بھی لکھی جاسکتی ہے۔)

طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 5 کھولنے کا کہیے۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ اس صفحے پر موجود درودِ پاک پڑھایئے۔

طلبہ سے کہیے کہ کُل جماعتی طریقہ سے اُستاد/معلم کی پیروی میں درودِ پاک دُہرائیں۔ اس دوران طلبہ کی نگرانی کیجیے۔ اُن کے تلفظ کی درستی کو یقینی بنایئے۔

طلبہ کو درودِ پاک کے ترجمے سے آگاہ کیجیے۔ طلبہ کو ایک ایک عربی لفظ کا اُردو ترجمہ بتایئے اور سمجھایئے۔ تختۂ تحریر پر ایک ایک عربی لفظ کے نیچے اُس کا اُردو ترجمہ/معنیٰ لکھ کر طلبہ کو سمجھایئے اور یاد کروایئے۔

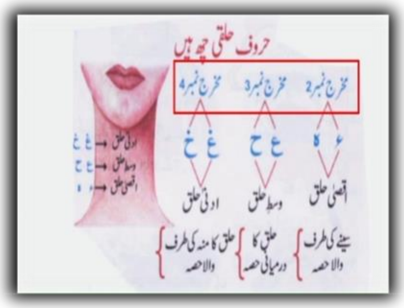

(تجویدی مہارتیں)

- طلبہ کو درودِ پاک میں موجود حرفِ "ص" اور حرفِ "س" میں بنیادی فرق سے آگاہ کیجیے کہ "ص" اور "س" کی آواز میں موٹے اور باریک ہونے کا فرق ہے۔ "ص" کی آواز موٹی ہوتی ہے جب کہ "س" کی آواز موٹی نہیں ہوتی۔
- طلبہ کو لفظِ "اللہ" کے لام سے متعلق آگاہ کیجیے کہ یہ لام پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ طلبہ کو باریک اور پُر دونوں طریقوں سے لفظِ "اللہ" کا لام پڑھ کر دِکھایئے تاکہ وہ دونوں لاموں میں واضح طور پر فرق کو سُن کر سمجھ سکیں۔
- درودِ پاک میں "ہ" اور "ح" دونوں استعمال ہوئے ہیں۔ طلبہ کو ان دونوں حروف کی درست ادائی سے آگاہ کیجیے۔ طلبہ کو "ہ" اور "ح" کے درست تلفظ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتایئے کہ "ہ" اور "ح" کی آواز بہت زیادہ مِلتی جُلتی ہے۔ بس فرق صرف اتنا ہے (طلبہ کو بائیں جانب دی گئی تصویر دِکھاتے ہوئے فرق سمجھایئے) کہ "ہ" ہمارے حلق کے اُس حصّے سے اَدا ہوتا ہے جو حصّہ سینے کے قریب ہے۔ جب کہ "ح" حلق کے اس سے اوپر والے حصّے سے اَدا ہوتا ہے۔ (طلبہ کو حلق کے تینوں حصّوں اور حروفِ حلقی سے متعلق بھی مختصراً بتایئے۔)

درودِ پاک کے مواقع:

درست تلفظ کے ساتھ درسی کتاب والا مکمل درودِ پاک زبانی یاد کرنے بعد طلبہ کو بتایئے کہ جب بھی ہمارے سامنے ہمارے پیارے نبی حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا نامِ مبارک لیا جائے یا ہم خود آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا نامِ مبارک بولیں تو ہمارے لیے لازمی ہے کہ ہم درودِ پاک پڑھیں۔ طلبہ کے سامنے آسان الفاظ میں درودِ پاک پڑھنے کے فضیلت بیان کیجیے۔ مثلاً انھیں بتایئے کہ جو شخص ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں ،دس نیکیاں عطا فرماتے ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں، دس درجات بلند فرماتے ہیں، اُس کی مشکلات آسان فرماتے ہیں، قیامت کے روز رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا قُرب نصیب فرماتے ہیں۔

طلبہ کو بتایئے کہ درج ذیل مواقع پر بھی درودِ پاک پڑھنا چاہیے:

۱۔ دُعا کی ابتدا اور اس کے اختتام پر

۲۔ حقیقت میں یا کسی تصویر میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا روضہ مبارک دیکھ کر

۳۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو درودِ پاک پڑھتے ہوئے اُسے تلاش کریں، ان شاء اللہ وہ مِل جائے گی۔

۴۔ اگر کوئی بات بھول گئے مثلاً سبق ہی بھول گئے تو درودِ پاک پڑھنے سے وہ یاد آجائے گا۔

سرگرمی۔(۷ منٹ)

(زبانی یاد کروانا)

طلبہ کی جوڑیاں بنایئے۔ طلبہ سے کہیے کہ درسی کتاب میں لکھا ہو ا درودِ پاک کم از کم پندرہ سے بیس مرتبہ پڑھیں، تاکہ زبانی یاد ہو جائے۔ تمام جوڑیوں سے کہیے کہ جوڑی کے دونوں اَفراد ایک دوسرے کو درودِ پاک سُنائیں۔ اس سرگرمی کے لیے مختص وقت کے بعد چند جوڑیوں سے درودِ پاک سنیے۔ مکمل اور درست تلفظ کے ساتھ سُنانے والی جوڑیوں کی حوصلہ افزائی کیجیے اور انھیں کوئی انعام وغیرہ بھی دِیجیے۔

اختتامیہ:(۲ منٹ)

طلبہ کو اُن غلطیوں سے آگاہ کیجیے جو لوگ درودِ پاک پڑھتے ہوئے کرتے ہیں۔ مثلاً بعض لوگ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا نام بولتے ہیں تو درودِ پاک بہت تیزی سے پڑھتے ہیں، جس کی وجہ سے درودِ پاک کے اَلفاظ آپس میں خَلْط مَلْط ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم جب بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا نامِ نامی اسمِ گرامی اپنی زبان پر لائیں تو انتہائی اطمینان، اَدب واحترام کے ساتھ درودِ پاک پڑھیں۔

تفویض کار:(۲ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ

۱۔ گھر میں والدین یا کسی بڑے بہن بھائی کی نگرانی میں، باوُضو ہو کر، جائے نماز پر قبلہ رُخ بیٹھ کر، کم از کم ایک مرتبہ سو دانوں والی تسبیح درودِپاک کی پڑھیں۔

۲۔ گھر میں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 5 پر موجود "سرگرمیاں برائے طلبہ" کے ضمن میں موجود سرگرمی انفرادی طور پر کریں۔

بابِ اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حفظ و ترجمہ (کلماتِ خیر)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔ (الحمدللہ اور اس کا استعمال)

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- "الحمدللہ" اصل میں دو اَلفاظ ہیں۔ ایک "الحمد" اور دوسرا "للہ"۔
- "الحمد" کا معنٰی ہے: "تمام تعریفیں" اور "للہ" کا معنٰی ہے "اللہ کے لیے"۔ اس طرح "الحمدللہ" کا معنٰی ہوا "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔"
- یہ جملہ شکر کے طور پر بھی بولا جاتا ہے۔ جیسے حال یا طبیعت پوچھنے والے کے جواب میں کہا جاتا: "الحمدللہ"۔
- ایک حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ "الحمدللہ بہترین دُعا ہے۔" بہترین ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ اس کے بندے اس کا شکر اَدا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں وعدہ کیا ہے کہ میں شکر کرنے والوں کو اور بھی زیادہ دوں گا۔

سرگرمی۔ (۳منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

طلبہ کی سابقہ معلومات کو جانچنے کی غرض سے چند سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ جب چھینک آئے تو کیا کہنا چاہیے؟

۲۔ حال احوال پوچھنے پر کیا کہنا چاہیے؟

۳۔ خوشی کے موقع پر کیا کہنا چاہیے؟

۴۔ امتحان میں کامیابی پر کیا کہنا چاہیے؟

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم کلماتِ خیر کا مطالعہ کریں گے۔ کلماتِ خیر سے مراد وہ کلمات ہیں جن کا روزمرہ زندگی میں استعمال کرنا ہمارے لیے باعثِ رحمت اور خیر و برکت ہے۔

سبق کی تدریس:(۱۵منٹ)

سبق میں موجود کلماتِ خیر (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)مع اعراب تختہ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے اس کے معانی اخذ کروائیے۔

طلبہ سے سبق " قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (حفظ و ترجمہ) "کھولنے کا کہیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں۔

طلبہ کو بتائیے:

- جب چھینک آئے تو کہنا چاہیے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
- جب کوئی آپ کا حال پوچھے تو جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے۔
- جب اللہ تعالیٰ کی تعریف و حمد بیان کرنی ہو تو کہنا چاہیے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
- کام ختم کرتے وقت شکریہ کے طور پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے۔

طلبہ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے کے فوائد سے روشناس کروائیے۔

- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے حمد کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا ہوتا ہے۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے تکبر و غرور ختم ہو جاتا ہے اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی تعریف کا سب سے آسان طریقہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنا ہے۔

جزوی اعادہ:

جزوی اعادے کے طور پر طلبہ میں چند سرگرمیوں کا انعقاد کروائیے۔

سرگرمی۔(۶منٹ)

طلبہ کو A4 شیٹ پر درج ذیل سرگرمی حل کروائیے۔

درج ذیل کلماتِ خیر اور ترجمہ میں رنگ بھریے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

سرگرمی۔(۶منٹ)

کن مواقع پر الحمدللہ کہنا چاہیے؟

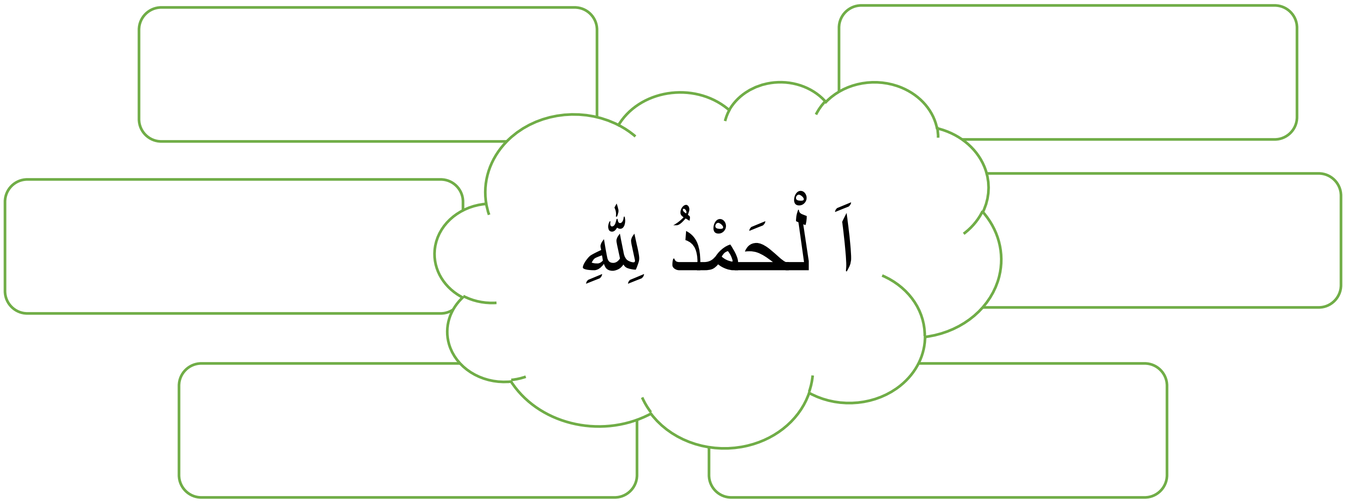

سرگرمی۔(۳منٹ)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔جب چھینک آئے تو ____________ کہنا چاہیے۔

۲۔کام ختم کرتے وقت ________________ کے طور پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا چاہیے۔

۳۔ ______________ اللہ تعالیٰ کی تعریف کا سب سے آسان طریقہ ہے۔

جانچ:(۲منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ اَ لْحَمْدُ لِلّٰہِ کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ اَ لْحَمْدُ لِلّٰہِ کن مواقع پر کہنا چاہیے؟

۳۔اَ لْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنے کے فائدے کیا ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے تا کہ ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

تفویضِ کار:(امنٹ)

طلبہ سے کہیے کہ "اَ لْحَمْدُ لِلّٰہِ مع ترجمہ "اور اس کے مواقع زبانی یاد کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-12

باب اوّل: قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حفظ وترجمہ (یَرْحَمُکَ اللّٰہ)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

روز مرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔(یرحمک اللہ اور اس کا استعمال)

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- اگر چھینکنے والا ”الحمدللہ“ کہے تو پاس بیٹھنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ جواب میں ”یَرْحَمُکَ اللّٰہُ“ کہے۔ اگر سُننے والے نے ” یَرْحَمُکَ اللّٰہ“ نہیں کہا تو گناہ گار ہو گا۔ ہاں اگر مجلس میں بہت سے لوگ موجود ہوں تو سب کے لیے ” یَرْحَمُکَ اللّٰہ“ کہنا ضروری نہیں۔ اگر کوئی ایک بھی کہہ دے تو وہ سب کی طرف سے ہو جائے گا۔
- اگر چھینکنے والا ”الحمدللہ“ نہ کہے تو پاس بیٹھنے والوں کے لیے ” یَرْحَمُکَ اللّٰہ “ کہنا ضروری نہیں ۔ کیوں کہ ”یَرْحَمُکَ اللّٰہ“ تو ”الحمدللہ“ کے جواب میں کہنا ضروری تھا۔
- چھینکنے والے کے جواب میں ایک بار ” یَرْحَمُکَ اللّٰہ“ کہنا ضروری ہے۔ لہٰذا اگر کوئی زکام یا کسی اور بیماری کی وجہ سے بار بار چھینک رہا ہو تو ہر مرتبہ اس کے جواب میں ” یَرْحَمُکَ اللّٰہ“ کہنا ضروری نہیں۔

سرگرمی۔(۲منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

طلبہ سے پوچھیے کہ اگر ہمیں چھینک آئے تو ہمیں کیا کہنا چاہیے؟ (جواب: الحمدللہ)

طلبہ کے جواب یعنی ”الحمدللہ“ کو غور سے سُنیے اور ان کے تلفظ کی درستی کو یقینی بنائیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم کلماتِ خیر کا مطالعہ کریں گے۔ کلماتِ خیر سے مراد وہ کلمات ہیں جن کا روزمرہ زندگی میں استعمال کرنا ہمارے لیے باعثِ رحمت اور برکت ہے۔

سبق کی تدریس:(۲۰منٹ)

عنوان "معلومات برائے اساتذہ" کے تحت موجود معلومات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

سبق میں موجود کلماتِ خیر (یَرْحَمُکَ اللہُ) تختہ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ سے اس کے معانی اخذ کروائیے۔ طلبہ سے سبق "قرآن مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (حفظ و ترجمہ)" کھولنے کا کہیے۔ تمام طلبہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں گے۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ "یَرْحَمُکَ اللہُ" پڑھائیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ استاد کی پیروی میں درست تلفظ کے ساتھ "یَرْحَمُکَ اللہُ" پڑھیں۔ طلبہ کو بار بار "یَرْحَمُکَ اللہُ" پڑھائیے۔

طلبہ کو چھینکنے کے درج ذیل آداب سے آگاہ کیجیے اور یہ آداب طلبہ کے ذہن نشین کروائیے۔

چھینکنے والا چھینک کے وقت اپنے چہرے کو کپڑے یا کم از کم ہاتھ سے ڈھانک لے (تاکہ چھینک کے وقت ناک اور منہ سے نکلنے والی ریزش سے کسی کو تکلیف نہ ہو، نیز کھانے پینے کی چیزوں میں ناک اور منہ کی رطوبات نہ گریں)۔ چھینک کے وقت اپنی آواز کو پست رکھے۔ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ چھینک کے وقت اپنے چہرے کو کپڑے یا ہاتھ سے ڈھانک لیتے تھے اور آواز کو پست کر لیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد ۲/۶۸۶) چھینکنے والے کو "یَرْحَمُکَ اللہُ" کہنے والے کے جواب میں " یَھْدِ یْکُمُ اللہُ " یا " یَھْدِ یْکُمُ اللہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ " کہنا چاہیے۔

اعادہ:

اعادے کے طور پر طلبہ سے درج ذیل چند سرگرمیاں حل کروائیے۔

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

طلبہ کو A4 شیٹ پر درج ذیل سرگرمی حل کروائیے۔ درج ذیل کلماتِ خیر اور ترجمہ میں رنگ بھریے۔

یَرْحَمُکَ اللہُ

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔

سرگرمی۔(۳منٹ)

طلبہ سے جماعت میں رول پلے کروائیے۔ ایک بچہ چھینک لینے کی اداکاری کرے اور دوسرا بچہ اُس کی چھینک آنے پر جواباً "یَرْحَمُکَ اللہُ" کہے اور پہلا بچہ جواب میں یَھْدِ یْکُمُ اللہُ کہے۔

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

کلماتِ خیر کا ترجمہ زبانی لکھوائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	ترجمہ: ____________________
یَرْحَمُکَ اللّٰہُ	ترجمہ: ____________________
یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ	ترجمہ: ____________________

سرگرمی۔(۴منٹ)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

چھینک آنے کی صورت میں ______________ کہنا چاہیے۔

اگر چھینکنے والا شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو جواب میں ______________ کہنا چاہیے۔

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہنے والے کے جواب میں ______________ کہنا چاہیے۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہ سے کیا مراد ہے؟

۲۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہ کے جواب میں کیا کہنا چاہیے؟

۳۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہ کس موقع پر کہنا چاہیے؟

اختتامیہ:(۴منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے تاکہ ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ طلبہ کے ساتھ شکر گزاری کے فوائد اور ناشکری کے نقصانات کے بارے میں بات چیت کیجیے۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ یَرْحَمُکَ اللّٰہ مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں چند سرگرمیاں اضافی یا متبادل سرگرمیوں کے طور شامل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے ان سرگرمیوں کے آگے وقت کا دورانیہ ذکر کرنے کی بجائے ''اِضافی / متبادِل'' لکھ دیا گیا ہے۔ تاکہ استاد ان سرگرمیوں کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کروا سکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو ان سرگرمیوں میں سے کوئی ایک یا ساری سرگرمیاں کمرا جماعت میں منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-13

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

پہلی حدیث: حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دو مختصر اَحادیث سمجھ سکیں۔(پہلی حدیث)

احادیث کو سمجھ کر روز مرہ زندگی میں ان کی تعلمات پر عمل کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- حضرتِ محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اَقوال، اَفعال اور تقریرات کو حدیث کہتے ہیں۔
- تقریرات سے مراد تقریری احادیث ہیں۔
- تقریری احادیث سے مراد ہے کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے کوئی کام سرانجام دیا تو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یا تو اس کام کر تعریف فرما کر اس کو پسند فرمایا یا کم از کم اس کام کو کرنے سے منع نہ فرمایا ہو تو وہ کام تقریری حدیث کہلاتا ہے یعنی نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کو برقرار رکھا اور اس کے کرنے سے منع نہیں فرمایا۔
- احادیثِ مبارکہ کی بہت سی کُتُب ہیں، لیکن ان میں چھے کتابوں کو اپنی صحت اور مستند ہونے کی وجہ سے خاص درجہ حاصل ہے۔ ان چھے کتابوں کو "صحاحِ ستہ" کہتے ہیں۔ صحاح صحیح سے ہے جس کی ج کہ سِتّہ کا معنی ہے: "چھے"۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے:

«نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شيئا، فَبَلَّغَهُ كما سَمِعَ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أوْعَى مِن سَامِعٍ» (رواہ الترمذی: 2657)

ترجمہ: "" اللہ اس شخص کو سرسبز و شاداب رکھے جو ہم سے کوئی بات سنے اور پھر اسے ویسے ہی آگے پہنچا دے جیسے اس نے سنی کیوں کہ بعض وہ لوگ جنھیں کوئی بات پہنچائی جائے وہ اسے سننے والے سے زیادہ یاد رکھتے ہیں۔ "

سرگرمی۔(۲منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فرمان کو "حدیث" کہتے ہیں۔طلبہ کو درود شریف کی اہمیت اور فضیلت سے روشناس کروائیں۔انھیں بتائیں کہ جب بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام لیا جائے تو لازمی طور پر درود پاک پڑھیں۔

عنوان کا تعارف:(۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم احادیث مبارکہ میں سے پہلی حدیث کا مطالعہ کریں گے۔حدیث مبارکہ سے مراد وہ باتیں ہیں جو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمائی ہوں۔روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کرنا ہمارے لیے باعثِ رحمت اور برکت ہے۔

سبق کی تدریس:(۲۰منٹ)

سبق میں موجود احادیث مبارکہ میں سے پہلی حدیث تختہ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے اس کے معانی اخذ کروائیے۔

طلبہ سے سبق "قرآنِ مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ (حفظ و ترجمہ)" کھولنے کے لیے کہیے۔تمام طلبہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں گے۔

طلبہ کو کُل جماعتی طریقہ سے حدیثِ مبارکہ نمبر ا مع ترجمہ پڑھائیے۔طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کے ایک ایک لفظ کا معنٰی بتائیے۔تختۂ تحریر پر ذیل میں دیے گئے طریقے کے مطابق ٹیبل بنائیے اور حدیث کے ایک ایک لفظ کا معنٰی لکھیے۔

مَنۡ	صَلّٰی	عَلَیَّ	صَلَاۃً	صَلّٰی
جو شخص	درود بھیجتا ہے	مجھ پر	ایک مرتبہ درود	رحمت بھیجتا ہے
اللہُ	عَلَیۡہِ	بِھَا	عَشۡرًا	
اللہ تعالیٰ	اُس شخص پر	اس کے بدلے میں	دَس مرتبہ	

طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کے لفظی معنٰی سے آگاہ کرنے کے بعد درسی کتاب کی مدد سے حدیثِ مبارکہ کا سلیس ترجمہ پڑھائیے۔طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کا سلیس ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔

جزوی اعادہ:

جزوی اعادے کے طور پر طلبہ سے چند سرگرمیاں حل کروائیے۔

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

طلبہ سے درج ذیل ورک شیٹ مکمل کروائیے۔

ورک شیٹ

نامِ طالبِ علم:____________________ جماعت:____________________

سیکشن:____________________ تاریخ:____________________

درج ذیل حدیثِ مبارکہ میں رنگ بھریں۔

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

صَلَاةً، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ

بِهَا عَشْرًا

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا

ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ

اپنی رحمت بھیجتا ہے۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

درود شریف میں رنگ بھریں۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ
عَلٰی آلِہٖ وَ اَ
صْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً، صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ بِهَا عَشْرًا

جانچ:(۲منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کیا مراد ہے؟

۲۔حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام سن کر کیا کرنا چاہیے؟

۳۔کیا آپ پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے تا کہ ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک / چند سرگرمیاں اضافی یا متبادل سرگرمیوں کے طور شامل کی گئی ہیں۔اسی وجہ سے اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دیا گیا ہے۔تا کہ استاد اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کو کمرا جماعت میں اپنی صوابدید اور وقت کی فراہمی وسہولت کے اعتبار سے کرواسکے۔مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو ان سرگرمیوں میں سے کوئی ایک یا ساری سرگرمیاں کمرا جماعت میں منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-14

بابِ اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمۡ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دو مختصر اَحادیث سمجھ سکیں۔ (دوسری حدیث)

احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلمات پر عمل کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- حسنِ اَخلاق اور نرمی تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے:

"جو شخص نرمی سے محروم کر دیا گیا وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا" (سُنَن ابی داؤد: 4809)

- ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ اچھے اَخلاق کے ساتھ پیش آتے تھے۔ یہاں تک قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ (سورۃ القلم:4)

"اور بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اَخلاق کے اعلیٰ درجے پر (فائز) ہیں۔"

سرگرمی۔ (۴ منٹ)

طلبہ کے سامنے اچھے اَخلاق کا معنیٰ و مفہوم بیان کیجیے۔ طلبہ کو دو / تین مثالیں دے کر سمجھائیے کہ اچھے اَخلاق یا اَخلاقِ حسنہ کسے کہتے ہیں اور بُرے اَخلاق سے کیا مراد ہے۔

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ آج ہم احادیث مبارکہ میں سے دوسری حدیث کا مطالعہ کریں گے۔ حدیث مبارکہ سے مراد وہ باتیں ہیں جو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمائی ہوں۔ روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کرنا ہمارے لیے باعثِ رحمت اور برکت ہے۔

سبق کی تدریس:(۲۰ منٹ)

سبق میں موجود احادیث مبارکہ میں سے دوسری حدیث تختہ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے اس کے معانی اخذ کروائیے۔

طلبہ سے سبق ”قرآنِ مجید و حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ (حفظ و ترجمہ)“ کھولنے کے لیے کہیے۔ تمام طلبہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں گے۔

طلبہ کو کُل جماعتی طریقہ سے حدیثِ مبارکہ نمبر ۲ مع ترجمہ پڑھائیے۔ طلبہ سے کہیے کہ اب ہم ایک سرگرمی کی مدد سے حدیث کے ایک ایک لفظ کا معنیٰ معلوم اور یاد کریں گے۔

تختۂ تحریر پر درج ذیل طریقے کے مطابق ٹیبل بنائیے۔ اس ٹیبل میں حدیثِ مبارکہ کے صرف عربی اَلفاظ لکھیے اور اُردو اَلفاظ کے جگہ خالی چھوڑ دیجیے۔

اَلْبِرُّ	حُسْنُ	الْخُلُق

طلبہ سے کہیے کہ کتابیں بند کر دیں اور اپنی سمجھ استعمال کرتے ہوئے حدیث کے ایک ایک لفظ کا ترجمہ / معنیٰ بتائیں۔

طلبہ کے بتائے ہوئے معانی میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو تو بعد از اصلاح وہ معانی عربی اَلفاظ کے نیچے متعلقہ خانے میں لکھ دیجیے۔

طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کے لفظی معنیٰ سے آگاہ کرنے کے بعد درسی کتاب کی مدد سے حدیثِ مبارکہ کا سلیس ترجمہ پڑھائیے۔ طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کا سلیس ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔

جزوی اعادہ:

طلبہ جزوی اعادے کے طور پر طلبہ سے چند سرگرمیاں حل کروائیے۔

سرگرمی۔(اضافی / متبادل)

طلبہ سے درج ذیل ورک شیٹ مکمل کروائیے۔

ورک شیٹ

نامِ طالبِ علم: ____________________ جماعت: ____________________

سیکشن: ____________________ تاریخ: ____________________

درج ذیل حدیثِ مبارکہ میں رنگ بھریں۔

اَلْبِرُّ حُسْنُ

اَلْخُلُقِ۔

نیکی مخلوق سے اچھا سلوک

کرنے کا (نام) ہے۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

اپنے معلم/معلمہ کی مدد سے کوئی سے اچھے اخلاق ستاروں میں لکھیں۔

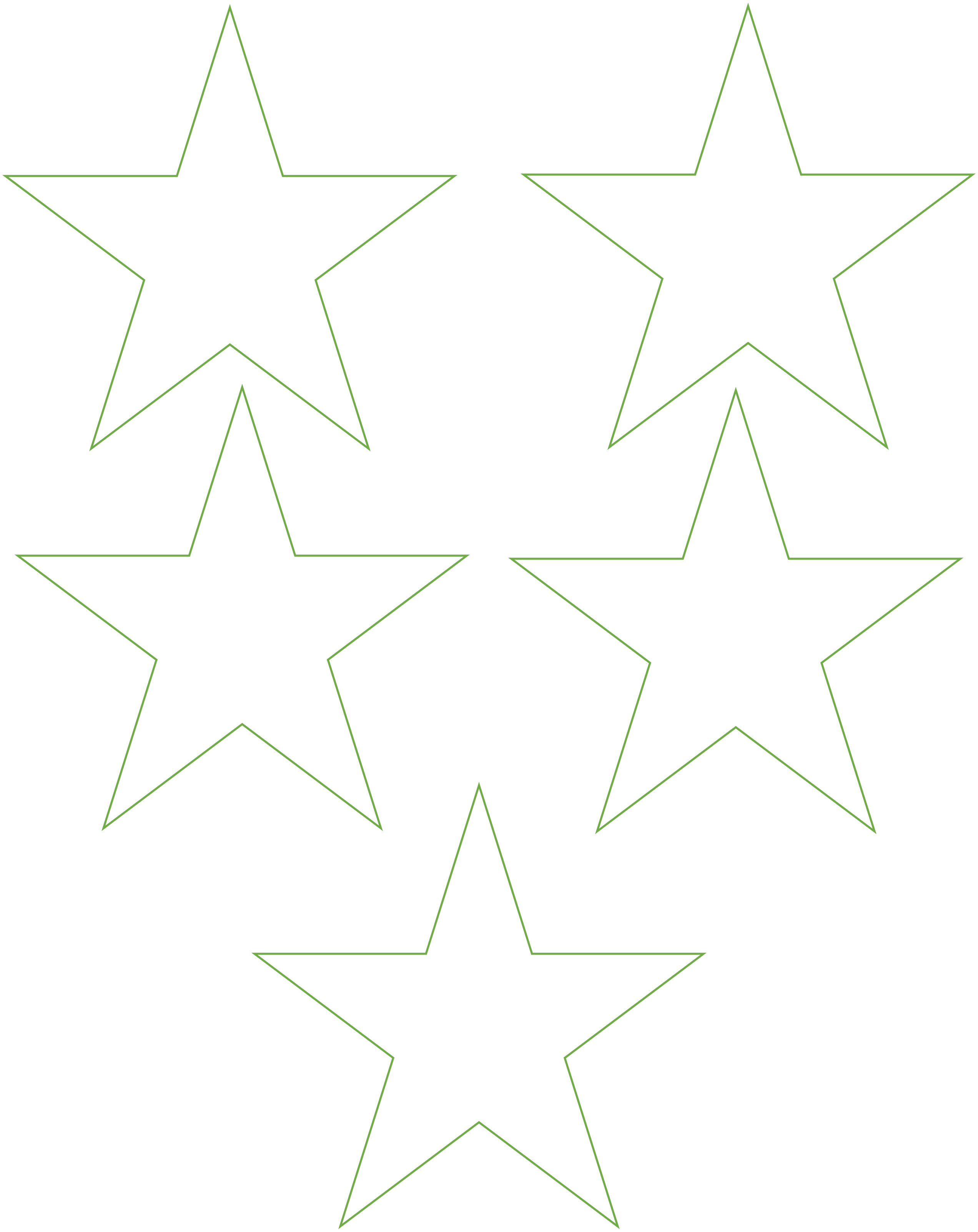

سرگرمی۔(۴منٹ)

حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلْقِ۔

جانچ:(۲منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کیا مراد ہے؟

۲۔اچھے اخلاق کون کون سے ہیں؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالٰی کا شکر ادا کرنا چاہیے تا کہ ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

تفویضِ کار:(۱منٹ)

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلْقِ مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک / چند سرگرمیاں اضافی یا متبادل سرگرمیوں کے طور شامل کی گئی ہیں۔اسی وجہ سے اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تا کہ استاد اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی وسہولت کے اعتبار سے کرواسکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو ان سرگرمیوں میں سے کوئی ایک یا ساری سرگرمیاں کمرا جماعت میں منعقد کروائی جاسکتی ہیں۔

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

دعائیں (زبانی)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

والدین کے لیے دعا کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روز مرہ زندگی میں دعا مانگنے کے عادی ہو سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- والدین کے ادب واحترام کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں شرک سے منع فرمانے کے فوراً بعد والدین کے ساتھ اچھے برتاؤ کا حکم دیا ہے۔

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ

ترجمہ: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو

- قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت کے ساتھ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم فرمایا ہے۔ دیکھیے:

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ كِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْھَرْ ھُمَا وَ قُلْ لَّھُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا۝

وَ اخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۝

ترجمہ:۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا۔ اور ان کے لیے نرم دلی سے عاجزی کا بازو جھکا کر رکھ اور دعا کر کہ اے میرے ربّ! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

سرگرمی۔(۲منٹ)

اسلام میں دُعا کا تصور بہت وسیع ہے۔ طلبہ کو دعا کے معنی و مفہوم سے متعارف کروائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ دعا کے لفظی معنی ہیں پکارنا۔ اصطلاح میں دعا سے مراد اللہ تعالیٰ کو قادرِ مطلق مانتے ہوئے اس کی بارگاہ میں درخواست پیش کرنا ہے۔ ہمیں ہر مشکل میں اللہ تعالیٰ کو ہی پکارنا چاہیے اور اسی سے مدد طلب کرنی چاہیے۔ بے شک وہ سنتا اور جانتا ہے۔

عنوان کا تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم دعا کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں پڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے دعا کو عبادت کی روح قرار دیا ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے دعا کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے اسے مومن کا ہتھیار قرار دیا ہے۔

طلبہ کو دعا کے آداب بتائیں مثلاً:

دعا میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنی چاہیے۔ پھر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد اپنے لیے دعا مانگی جائے۔ دعا کرتے وقت پورا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف ہونا چاہیے۔ دعا میں پختہ یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دعا ضرور قبول کرتا ہے۔ دُعا کا اختتام بھی ابتدا کی طرح ہونا چاہیے۔ یعنی دُعا کے اختتام میں بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ پر درودِ پاک پڑھنا چاہیے اور آخر میں امین۔۔ کہتے ہوئے دُعا مکمل کر لینی چاہیے۔ دُعا کے آخر میں چہرے پر ہاتھ پھیرنا بھی آداب میں سے ہے۔

سبق کی تدریس:(۱۸منٹ)

سبق میں موجود والدین کے مغفرت کی دعا تختہ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کو دُعا کا ایک ایک لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ استاد کی پیروی میں دُعا کا ایک ایک درست تلفظ کے ساتھ دُہرائیں۔ اس دوران طلبہ کے تلفظ پر مکمل توجہ رکھیے اور قابلِ اصلاح لفظ کی اصلاح کیجیے۔ ''ارْحَمْھُمَا'' میں ''ح'' اور ''ہ'' موجود ہیں۔ طلبہ کو ان دونوں حروف کو اس کے درست مخارج سے اَدا کرنے کی مشق کروائیے۔ طلبہ کو ''س'' اور ''ص'' میں فرق سے آگاہ کرتے ہوئے ان سے عملی طور پر یہ دونوں حروف اَدا کروائیے۔

دُعا کا لفظی ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھیے اور ایک ایک لفظ کا معنٰی زبانی یاد کروائیے۔ طلبہ کو درسی کتاب کی مدد سے دُعا کا سلیس ترجمہ پڑھائیے اور یاد کروائیے۔

جزوی اعادہ:

جزوی اعادے کے طور پر طلبہ سے چند سرگرمیاں حل کروائیے۔

سرگرمی۔(۵منٹ)

طلبہ کو مندرجہ ذیل تعلیمات سے روشناس کروائیے۔

- والدین کی خدمت کرنا بڑی نیکی ہے۔
- والدین یعنی ماں اور باپ دونوں کی خدمت کرنی چاہیے۔
- والدین کے لیے دعا کرنی چاہیے اور اُن کے ساتھ ہمیشہ نرمی سے پیش آنا چاہیے۔
- والدین کے ساتھ نرمی کرنا اُن پر کوئی احسان نہیں بلکہ اُن کی خدمات کا بدلہ دینے کی ایک کوشش ہے جس کے تحت انہوں نے ہم کو شفقت سے پالا۔
- والدین کے ساتھ اونچی آواز میں بات کرنا سخت ناپسندیدہ عمل ہے۔

ان تعلیمات کی روشنی میں طلبہ کی طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ کیا وہ اپنے والدین کی بات مانتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ اپنے والدین کی خدت کرتے ہیں؟

۳۔ آپ اپنے والدین سے کس لہجے میں بات کرتے ہیں؟

سرگرمی۔(۲منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ اپنے والدین کے لیے شکریہ کا کارڈ بنائیں۔

(نوٹ: اس سرگرمی میں طلبہ کو صرف کارڈ بنانے سے متعلق ہدایات دیجیے۔ کارڈ کا تیاری کا عمل، طلبہ گھر میں کریں گے۔)

سرگرمی۔(۳منٹ)

دعا کا ترجمہ لکھیں۔

"رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا"

____

____

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

طلبہ سے درج ذیل ورک شیٹ مکمل کروائیے۔

(ورک شیٹ اگلے صفحے پر موجود ہے۔)

ورک شیٹ

نامِ طالبِ علم:____________________ جماعت:____________________

سیکشن:____________________ تاریخ:____________________

درج ذیل دعا اور ترجمہ میں رنگ بھریں۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيٰنِيْ
صَغِيْرًا

اے پروردگار! جیسا انھوں نے مجھے
بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا
ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت

جانچ: (۲منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ والدین کے حق میں کی جانے والی دعا سنائیں۔

۲۔ کیا آپ روزانہ والدین سے ملتے ہیں اور اُن کے لیے دعا کرتے ہیں

۳۔ کیا آپ اپنے والدین کی ہر بات مانتے ہیں؟

اختتامیہ: (۲منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور ہر دکھ سکھ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔

تفویض کار: (۱منٹ)

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۔ مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک / چند سرگرمیاں اضافی یا متبادل سرگرمیوں کے طور شامل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کے آگے وقت کا دورانیہ ذِکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تاکہ استاد اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کروا سکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو ان سرگرمیوں میں سے کوئی ایک یا ساری سرگرمیاں کمرا جماعت میں منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-16

باب دوم :ایمانیات وعبادات

(الف)ایمانیات

آسمانی کتابوں پر ایمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

طلبہ اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے رسولوں پر آسمانی کتب نازل کی ہیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا۔
- مبعوث کا معنٰی ہے بھیجا ہوا یعنی اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام علیہم السلام کو بھیجا فرمایا۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر آسمانی کتابیں اور صحیفے نازِل فرمائے۔ آسمانی کتابوں میں سے چار کتابیں مشہور ہیں۔ ان چاروں کتابوں کے نام قرآنِ مجید میں بھی موجود ہیں۔ کتابوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے کچھ صحیفے بھی نازِل فرمائے ہیں جیسا کہ قرآنِ مجید میں حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں کا ذِکر آتا ہے۔

سرگرمی۔(۲منٹ)

(سابقہ واقفیت کا جائزہ)

طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے عنوان سے متعلق چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

1. آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟
2. آسمانی کتابوں کی تعداد کتنی ہے؟
3. آسمانی کتابوں کے نام بتائیں۔
4. آسمانی کتابیں کن نبیوں پر نازل ہوئیں؟

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم قرآن و سنت کی روشنی میں " آسمانی کتابوں پر ایمان " کے بارے میں پڑھیں گے۔ نیز آسمانی کتابیں کن نبیوں پر نازل ہوئیں اس بارے میں جانیں گی۔ آسمانی کتابوں کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں آگاہی حاصل کریں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

(پہلا قدم)

سبق میں موجود مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے ان کے معانی اخذ کروائیے۔

طلبہ سے سبق "آسمانی کتابوں پر ایمان" کھولنے کے لیے کہیے۔ تمام طلبہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں گے۔ طلبہ کو کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق سبق کی عبارت ("اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے خاص بندوں پر آسمانی کتابیں نازل کی ہیں۔۔۔۔ تا ۔۔۔۔ اور جو کتاب اے محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ آپ پر نازل ہوئی اور جو کتابیں آپ سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے ہیں۔) پڑھائیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ توجہ سے عبارت سُنیں اور اہم نکات نوٹ کریں۔

جزوی اعادہ: (۳ منٹ)

جزوی اعادے کے طور پر طلبہ سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کیا کیا؟

۲۔ اپنے جن بندوں کی طرف اللہ تعالیٰ نے کتابیں بھیجی انہیں کیا کہتے ہیں؟

۳۔ کیا ہمیں ان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان رکھنا چاہیے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ میں آسمانی کتابوں پر ایمان کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

سبق کی تدریس: (۱۰ منٹ)

(دوسرا قدم)

مندرجہ بالا سوالات کی مدد سے پڑھائے گئے سبق کے بارے میں جانتے ہوئے سبق کی عبارت (چار آسمانی کتابوں کے نام اور جن انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل فرمائی گئیں ان کے نام یہ ہیں۔۔۔۔۔ تا۔۔۔۔ قرآنی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔) پڑھنے کا کہیے۔ تمام طلبہ سے کہیے کہ اپنی اپنی باری پر عبارت میں سے ایک ایک دو دو سطریں پڑھتے ہوئے سبق مکمل کریں۔

جزوی اعادہ: (۳ منٹ)

جزوی اعادے کے طور پر طلبہ سے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً:

۱۔ چار آسمانی کتابوں کے نام بتائیں۔

۲۔ جن نبیوں پر آسمانی کتابیں نازل ہوئی ان کے نام بتائیں۔

۳۔ تورات کس نبی پر نازل ہوئی؟

۴۔ زبور کس نبی پر نازل ہوئی؟

۵۔ انجیل کس نبی پر نازل ہوئی؟

۶۔ قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوئی؟

۷۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کون سی ہے؟

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

جماعت میں متعدد گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو درج ذیل ایک ایک عنوان دیں۔

۱۔ آسمانی کتابوں پر ایمان معنی و مفہوم

۲۔ ایمان کے معنی و مفہوم

۳۔ مشہور کتابوں کے نام

۴۔ نبیوں کے نام جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئی؟

۵۔ قرآن مجید کی ابتدائی معلومات

تمام گروپس کا ہدایات دیں کہ ہر ایک گروپ تجویز کردہ عنوانات سے متعلق معلومات حاصل کرے گا۔ اور A4 سائز کے ایک ایک صفحے پر لکھے۔ کام مکمل ہونے کے بعد ہر گروپ کا کام پوری جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔ سب سے اچھا کام کرنے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کی خاطر تالیاں بجانے کا کہیے۔

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

آسمانی کتابوں کے ناموں میں رنگ بھریں۔

سرگرمی۔(۳منٹ)

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ________________ نازل ہوئی۔

۲۔آخری کتاب قرآن مجید ________________ پر نازل ہوئی۔

۳۔ ________________ کھاؤ اور حرام سے بچو۔

۴۔ ________________ تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

سرگرمی۔(اضافی/متبادل)

طلبہ سے درج ذیل ورک شیٹ مکمل کروائیے۔

(ورک شیٹ اگلے صفحے پر موجود ہے۔)

ورک شیٹ

نامِ طالبِ علم:__________________ جماعت:__________________

سیکشن:__________________ تاریخ:__________________

قرآن مجید کی تصویر لگائیں اور معلم / معلمہ کی مدد سے چند معلومات کے بارے میں لکھیں۔

قرآن مجید کی تصویر

____

____

جانچ:(۳منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں کیوں نازل فرمائیں؟

۲۔ آسمانی کتابیں کتنی ہیں ان کے نام بتائیں؟

۳۔ آخری آسمانی کتاب کون سی ہے اور یہ کس نبی علیہ السلام پر نازل ہوئی؟

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کون سے کتاب نازل ہوئی؟

اختتامیہ:(۲منٹ)

طلبہ سے باہمی بات چیت کے انداز میں مخاطب ہوتے ہوئے انھیں بتائیے کہ ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں اور اس کے بھیجے ہوئے تمام انبیائے کرام علیہم السلام اور ان پر بھیجی ہوئی تمام کتابوں اور صحیفوں پر ایمان لائیں۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ہمارے مسلمان ہونے کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہم ان کتب پر عمل کر کے اپنی دنیا کی زندگی اور آخرت کی زندگی سنوار سکتے ہیں۔

تفویضِ کار:(۲منٹ)

آسمانی کتابوں کے نام مع جن نبیوں پر یہ نازل ہوئیں ان کے ناموں کی فہرست بنائیں اور ذہن نشین کریں۔

نوٹ: اس لیسن پلان میں ایک / چند سرگرمیاں اضافی یا متبادل سرگرمیوں کے طور شامل کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کے آگے وقت کا دورانیہ ذکر کرنے کی بجائے "اِضافی / متبادِل" لکھ دِیا گیا ہے۔ تا کہ استاد اس سرگرمی / ان سرگرمیوں کو کمرا جماعت میں اپنی صواب دید اور وقت کی فراہمی و سہولت کے اعتبار سے کرواسکے۔ مثلاً اگر کوئی پیریڈ خالی ہو یا کسی وجہ سے نیا سبق پڑھانا ممکن نہ ہو تو ان سرگرمیوں میں سے کوئی ایک یا ساری سرگرمیاں کمرا جماعت میں منعقد کروائی جاسکتی ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-17

باب دوم: ایمانیات وعبادات

دورانیہ:40منٹ

آسمانی کتابوں پر ایمان

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آسمانی کتب اور جن انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتب نازل ہوئیں، ان کے نام جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو علم ہونا چاہیے کہ

- اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں لوگوں کی ہدایت اور فلاح کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام مبعوث فرمائے۔
- ان میں سے کچھ انبیاء کرام کو بطور رسول منتخب فرمایا جن پر باقاعدہ شریعت اور الہامی کتب نازل فرمائیں۔
- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی۔
- حضرت داود علیہ السلام پر زبور نازل فرمائی۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل فرمائی
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرمایا۔
- یوں یہ چار الہامی کتب ہیں جن کو چار آسمانی کتب بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن کریم آخری الہامی کتاب ہے کیونکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔
- ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان تمام کتب کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ سچی الہامی کتابیں سمجھے اور ان پر ایمان لائے اور اس بات پر بھی ایمان لائے کہ وہ اب سابقہ تمام کتب کی تعلیمات منسوخ ہو چکی ہیں اور قرآن کریم کی تعلیمات پر ایمان لانا اور ان پر عمل کرنا ہم سب پر لازم ہے۔
- منسوخ: منسوخ کرنے سے مراد یہ ہے کہ کسی سابقہ حکم کو ختم کر / کالعدم کر کے اس کی جگہ کوئی نیا حکم دے دینا۔

عنوان کا تعارف:(وقت:4منٹ)

طلبا سے پوچھیے کہ ہمارے آخری نبی کا کیا نام ہے؟ مختلف بچوں سے جواب طلب کیجیے اور اگر مختلف جوابات ہوں تو ان کو الگ الگ بورڈ پر لکھتے جائیں۔ آخر میں ان کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہیں۔ پھر بچوں سے پوچھیے کہ آپ کے گھر میں کوئی ایسی کتاب ہے جس کو بڑے احترام سے رکھتے اور پاک صاف ہو کر پڑھتے ہیں؟ بچوں سے جوابات طلب کیجیے۔ یوں بچوں کو قرآن کریم کے بارے میں بتانے کے بعد ان کو آگاہ کیجیے کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ کا کلام کہا جاتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ نے ہی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمائی ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی اس لیے اس کو ہم الہامی یا آسمانی کتاب کہتے ہیں۔ اسی طرح کی تین اور کتابیں بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں ہیں اور آج ہم انہی کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(10منٹ)

بچوں کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے چار الہامی کتابیں نازل فرمائی ہیں۔

رائیٹنگ بورڈ پر چاروں الہامی کتب کے نام ترتیب کے ساتھ لکھیے اور ان کے سامنے جس جس رسول پر وہ کتابیں نازل ہوئیں ان کے نام لکھیے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ ساتھ الہامی کتابوں اور رسولوں کے نام درست تلفظ سے پڑھیں۔ جب بچے کتابوں کے نام اور رسولوں کے نام درست تلفظ سے روانی کے ساتھ پڑھنے کے قابل ہو جائیں تو بچوں کے لیے یہ واضح کریں کہ سابقہ کتابوں میں بھی یہی تعلیمات تھیں جو اللہ تعالیٰ نے جامع انداز میں مکمل طور پر قرآن مجید میں لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل فرمادی ہیں۔ اب ہم اس بات پر تو ایمان لائیں گے کہ یہ ساری کتابیں سچی اور الہامی ہیں لیکن دین پر عمل کرنے کے لیے قرآن مجید کی تعلیمات ہی کو بنیاد بنایا جائے گا کیونکہ یہ آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔

سرگرمی:(5منٹ)

طلباء کو 4منٹ وقت دیں کہ وہ چاروں کتابوں اور جن رسولوں پر یہ نازل کی گئی ہیں ان کے نام یاد کریں اس کے بعد ان سے کہیں کہ وہ ایک بار اپنے ساتھ والے طالب علم کو یہ نام زبانی سنائیں اور پھر اس سے سنیں۔

سرگرمی:(6منٹ)

رائیٹنگ بورڈ پر لکھے ہوئے کتابوں کے ناموں کے سامنے سے رسولوں کے نام کو صاف کیجیے اور مختلف طلبا سے پوچھیے کہ فلاں کتاب کس رسول پر نازل ہوئی؟ یوں باری باری متعدد طلباء کو اس سرگرمی میں شامل کریں۔

سرگرمی--کتاب پر مشق:(5منٹ)

کتاب کی مشق میں دی گئی سرگرمی نمبر:4 میں دیئے کالم کو ملانے کی سرگرمی کروائیں اور اس سے پہلے ساری کلاس کو متوجہ کر کے ہدایت دیں کہ انہوں نے اس سرگرمی کو کیسے سرانجام دینا ہے۔

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ الہامی کتب کی تعداد چار ہے اور یہ الگ الگ انبیاء پر نازل ہوئیں اور ان کے نام یہ یہ ہیں۔ طلباء کو توجہ دلائیں کہ وہ ان کے نام ترتیب (توراۃ، زبور، انجیل، قرآن) کے ساتھ یاد رکھیں گے۔

جانچ:(5منٹ)

فلیش کارڈز پر چاروں کتب کے نام الگ الگ لکھیے اور ایک فلیش کارڈ بچوں کے سامنے شو کریں جس پر کسی ایک کتاب کا نام لکھا ہوا ہے۔ بچوں سے پوچھیے کہ جس جس بچے کو اس کارڈ پر لکھا ہوا نام پڑھنا آتا ہے وہ اپنا ہاتھ بلند کرے پھر مختلف بچوں سے اس کارڈ پر لکھا ہوا نام بتانے کو کہیں۔ اس کے بعد اگلے مرحلے میں اس کارڈ پر لکھے ہوئے کتاب کے نام کے بارے میں سوال کیجیے کہ یہ کتاب کس رسول پر نازل ہوئی؟

تفویض کار:(2منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ وہ چاروں کتابوں کے نام ترتیب کے ساتھ لکھیں گے اور ان کے سامنے، جس رسول پر وہ کتاب نازل ہوئی اس کا نام بھی خوش خط کر کے لکھ کر لائیں گے۔ کتاب کی مشق میں دی گئی خالی جگہ اور کالم کو میچ کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-18

باب دوم : ایمانیات وعبادات

آسمانی کتابوں پر ایمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان لیں کہ قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، قرآن مجید کا نسخہ / تصویر

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کے علم میں ہونا چاہیے کہ

- اللہ تعالیٰ نے چار الہامی کتب نازل فرمائیں ان میں سے قرآن مجید آخری الہامی کتاب ہے جو آخری نبی اور رسول حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئیں۔
- قرآن مجید کی تعریف: "قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو واضح عربی زبان میں، حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوا"
- جس طرح حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کوئی سچا نبی یا رسول نہیں آ سکتا اسی طرح قرآن مجید کے بعد کسی بھی کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہی اور یہ آخری اور مکمل الہامی کتاب ہے۔
- قرآن مجید میں 6236 آیات، 558 رکوع، 114 سورتیں اور 30 پارے ہیں۔
- اسی طرح قرآن مجید میں سات منزلیں ہیں یعنی اگر کوئی قرآن مجید کو سات دنوں میں مکمل پڑھنا چاہے تو اس کی سہولت کے لیے قرآن مجید کے سات حصے کیے گئے ہیں۔
- قرآن مجید کی پہلی سورت سورۃ الفاتحہ ہے جب کہ آخری سورت، سورۃ الناس ہے۔
- قرآن مجید کی طویل ترین سورت، سورۃ البقرۃ ہے جبکہ مختصر ترین سورت، سورۃ الکوثر ہے۔
- قرآن کریم محفوظ ترین کتاب ہے کیونکہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔

عنوان کا تعارف:(3منٹ)

طلباء سے پوچھیے کہ ہم کو کس نے پیدا کیا؟ مختلف طلباء سے جواب طلب کریں۔ پھر طلباء کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی فرمایا ہے کہ تم میرے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اگر زندگی بسر کرو گے تو وہ قیامت کے دن کامیاب ہو جاو گے۔ اب طلباء سے دوبارہ پوچھیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے کا جو طریقہ بتایا ہے وہ ہمیں کہاں سے پتہ چل سکتا ہے؟ مختلف طلباء سے جواب لیں۔ اب ان کو واضح کریں کہ اللہ تعالیٰ نے اس مقصد کے لیے وقتاً فوقتاً کتابیں نازل کیں اور ان کتابوں میں سے آخری کتاب قرآن مجید ہے جس میں انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی بہت اچھے طریقے سے بیان کی گئی ہے۔ تو آج ہم اسی آخری کتاب کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(10منٹ)

بچوں کو بتایئے کہ پچھلے سبق میں ہم نے چار کتابوں کے بارے میں پڑھا تھا۔ ان کتابوں کی تعلیمات آپس میں ملتی جلتی تھیں اور زمانے کے اعتبار سے کچھ احکام کا معمولی فرق تھا۔

بچوں کو سمجھائیں کہ سابقہ تینوں کتابوں کی تعلیمات اصل شکل میں محفوظ نہ رہ سکیں کیونکہ انسان ان کی حفاظت نہ کر سکے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمات انسانوں سے اوجھل ہو گئیں۔ پھر ایک عرصہ گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ ایک ایسی کتاب نازل کی جس میں اللہ تعالیٰ نے سابقہ کتابوں کی تمام تعلیمات کو ایک جگہ اکٹھا کر کے نازل فرمادیا اور اس کتاب اللہ تعالیٰ نے ایسے اصول اور احکام نازل کیے جو اب قیامت تک لوگوں کی راہ نمائی کے لیے کافی ہیں۔

بچوں سے سوال کریں کہ تقریباً ساڑھے چودہ سو سال گزر جانے کے باوجود قرآن مجید آج بھی مکمل طور پر محفوظ ہے، آخر اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ تجسس پیدا کرنے کے بعد بچوں کو بتائیں کہ سابقہ کتابوں کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے بندوں کی لگائی تھی تو وہ ان قیمتی کتابوں کی حفاظت نہ کر سکے لہذا اس آخری کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود اٹھائی ہے۔ کیونکہ یہ آخری الہامی کتاب ہے جس کو قیامت تک لوگوں کی ہدایت کا کام کرنا ہے۔

سرگرمی:(10منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ ختم نبوت یا خاتم النبیین کا الفاظ پہلے کس کس نے سن رکھے ہیں؟ ان سے کیا مراد ہے؟ پھر ان کو سمجھائیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں یعنی اب ان کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی بھی نبی نہیں آئے گا۔ اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے گا تو جھوٹا ہو گا اور ہم اسے ہر گز نہیں مانیں گے۔ جب محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم آخری نبی ہیں تو ظاہر بات ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب بھی آخری الہامی کتاب ہے جو قیامت تک کے لوگوں کے لیے ہدایت نامہ ہے۔

بچوں سے کہیں کہ وہ 2منٹ اس چیز کو ایک دوسرے کے ساتھ ڈسکس کریں اس کے بعد میں نے (ٹیچر نے) آپ سے پوچھنا ہے کہ خاتم النبیین سے کیا مراد ہے؟ اور قرآن مجید آخری کتاب کیوں ہے؟

اب مختلف بچوں کو اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر خاتم النبیین کی اپنے الفاظ میں وضاحت کرنے کو کہیں۔

سرگرمی:(5منٹ)

بچوں کے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک میں ایک صفحے پر آخری الہامی کتاب کا نام خوب صورت انداز میں لکھیں اور ساتھ جس رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر یہ کتاب نازل ہوئی ہے اس کا نام بھی لکھیں۔ تھوڑی دیر کے بعد بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا صفحہ بلند کر کے سب کے سامنے دکھائیں جس بچے نے سب سے زیادہ خوبصورت لکھا ہو اس کو کلاس کے سامنے اسٹیج پر بلائیں اور اس کی حوصلہ افزائی کے لیے سب مل کی تالیاں بجائیں۔ میسر ہو تو بچوں کو انعام کے طور پر کوئی کینڈی وغیرہ بھی دی جائے۔

سرگرمی--کتاب پر مشق:(5منٹ)

کتاب کی مشق میں دی گئی سرگرمی نمبر:4 میں لکھے ہوئے الفاظ میں رنگ بھرنے کی سرگرمی کروائیں۔

اختتامیہ:(2منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ الہامی کتب کی تعداد چار ہے اور یہ الگ الگ انبیاء پر نازل ہوئیں اور ان کے نام یہ یہ ہیں اور قرآن مجید ان میں سے آخری الہامی کتاب ہے۔ جو قیامت تک کے لیے ہدایت نامہ ہے۔

جانچ:(4منٹ)

طلبا کی تفہیم کی جانچ کے لیے ان سے چند سوالات کریں:

- الہامی کتابیں کتنی ہیں؟
- آخری الہامی کتاب کا کیا نام ہے؟
- آخری الہامی کتاب کس رسول پر نازل ہوئی؟
- اب قیامت تک کس کتاب سے راہ نمائی لی جائے گی؟

تفویض کار:(1منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ وہ آخری الہامی کتاب کا نام اور جس رسول پر یہ نازل کی گئی ہے اس کا نام 5 مرتبہ لکھ کر لائیں۔ (نوٹ: اساتذہ کرام اپنے کلاس روم میں وقت کے مطابق سرگرمیوں کی تعداد کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔)

باب دوم :ایمانیات وعبادات

فرشتوں پر ایمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اللہ تعالی کی نوری مخلوق فرشتوں کے بارے میں جان کر ایمان پختہ کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ

- اللہ تعالیٰ کی اس دنیا میں بے شمار مخلوقات موجود ہیں ان میں سے تین مخلوقات بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔
- یہ تین مخلوقات: انسان، فرشتے اور جن ہیں۔
- انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے بنایا، فرشتوں کو نور سے اور جنوں کو آگ سے۔
- فرشتوں کو چونکہ نور سے پیدا کیا ہے اس وجہ سے ان کو نوری مخلوق کہا جاتا ہے۔
- فرشتوں کا مختصر تعارف اس انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے کہ "فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں، جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور عبادت میں مشغول رہتے ہیں، اس کائنات کے نظام میں اللہ تعالیٰ نے مختلف فرشتوں کی مختلف ذمہ داریاں لگا رکھی ہیں"
- یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ تمام فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

عنوان کا تعارف:(4منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے طلبا سے پوچھیے کہ آپ میں سے فرشتوں کے بارے میں کون کون جانتا ہے؟ مختلف طلباء سے جواب طلب کیجیے۔ ساتھ ساتھ طلبا سے سوال کریں کہ وہ کچھ فرشتوں کے نام بھی بتائیں۔ بچوں کی طرف سے دیئے گئے جوابات کو بورڈ پر سپائیڈر ڈائیاگرام کی شکل میں نوٹ کرتے جائیں۔ درست جواب والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سپائیڈر ڈایاگرام کا نمونہ:

طلباء کو آگاہ کریں کہ آج ہم فرشتوں کے بارے میں تفصیل سے جانیں گے۔

سبق کی تدریس:(6منٹ)

بچوں کو بتائیے کہ اللہ تعالی نے اس کائنات میں بہت زیادہ مخلوقات پیدا کرر کھی ہیں جیسے: انسان، چرند، پرند وغیرہ

ان میں سے تین مخلوقات بڑی اہم ہیں۔ انسان، فرشتے اور جن۔

طلباء کو آگاہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا ہے۔ جب کہ انسانوں کی مٹی سے اور جنوں کو آگ سے پیدا کیا ہے۔

اس تصور کو خوب وضاحت سے سمجھائیں کہ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ فرشتوں پر ایمان لائیں اور ان کو اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار نوری مخلوق تسلیم کریں۔

زمانہ جاہلیت میں کچھ لوگ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے جو کہ سراسر غلط عقیدہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہم کو اس بات سے آگاہ کیا ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ فرشتوں پر ایمان لانا عقائد اسلام میں سے ایک اہم عقیدہ ہے۔

سرگرمی:(6منٹ)

طلباء کو کہیں کہ وہ ایک منٹ کے لیے سوچیں کہ اللہ تعالی نے فرشتوں کو کیوں پیدا کیا ہے؟ مختلف بچوں سے جواب طلب کریں۔ اس کے بعد رائیٹنگ بورڈ پر قرآن کریم کی یہ آیت تحریر کیجیے:

وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ

اور فرشتے اپنے پروردگار کے تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

بچوں کو آگاہ کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنی حمد وثنا اور عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم ملتا ہے یہ اس کو فوراً بجالاتے ہیں اور تعمیل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت سے انسانوں کی مدد کے لیے بھی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔ بسا اوقات انسان کی کوئی مشکل اچانک سے حل ہو جاتی ہے وہ اسی وجہ سے ہوتی ہے کہ انسان جب اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہے اور دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے مدد فرماتے ہیں۔
بچوں کو بتایئے کہ اس کائنات کا نظام چلانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے مختلف فرشتوں کی مختلف ذمہ داریاں لگا رکھی ہیں (جو ہم الگ سبق میں پڑھیں گے)

سرگرمی: (4 منٹ)

طلباء سے پوچھیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بھی پیدا کیا اور انسانوں کو بھی پیدا کیا، ان دونوں مخلوقات میں کیا فرق ہے؟
مختلف بچوں سے جواب طلب کیجیے۔ اب ان کو بتائیں کہ انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے اچھے کام کرنے اور برے کام کرنے کی دونوں طاقتیں رکھی ہوئی ہیں اور اس کو اختیار دے دیا ہے کہ یہ نیکیاں بھی کر سکتا ہے اور برائیاں بھی کر سکتا ہے۔ جب کہ فرشتوں میں اللہ تعالیٰ نے صرف اور صرف نیکی اور اطاعت گزاری کی صلاحیت رکھی ہے وہ کبھی بھی گناہ اور نافرمانی نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر وہ صلاحیت ہی نہیں رکھی۔

سرگرمی: (3 منٹ)

طلباء کو بتائیں کہ نظم وضبط اس کائنات کا حسن ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں نظم وضبط قائم رکھا ہے اسی طرح فرشتوں میں نظم وضبط کے لیے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کا باقاعدہ ایک سردار مقرر کر رکھا ہے۔ طلباء سے پوچھیں کہ وہ سردار کون ہو سکتا ہے؟ اس کا نام پوچھیں اور جن طلباء کو اس کے نام کا علم ہے ان سے کہیں کہ وہ اپنا ہاتھ بلند کریں۔ درست نام بتانے والے کی حوصلہ افزائی کریں اور خود بھی ساری کلاس کو حضرت جبرائیل کا نام درست طریقے سے پڑھ کر سنائیں اور رائٹنگ بورڈ پر لکھ کر دکھائیں۔

سرگرمی--کتاب پر مشق: (8 منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد طلباء کو کتاب سے سبق کا پہلا حصہ پڑھائیں اور کتاب کی مشق میں سے پہلی سرگرمی کروائیں جو کہ "درست جواب کا انتخاب کریں" پر مشتمل ہے۔

اختتامیہ: (2 منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ اس کائنات میں ہر چیز اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ہے وہی ایک ذات سب کی خالق ہے۔ ان مخلوقات میں سے تین مخلوقات اہم ہیں اور ان میں سے ایک اہم مخلوق فرشتے ہیں جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

جانچ: (5 منٹ)

طلباء سے پوچھیں کہ:

- اس کائنات میں اہم مخلوقات کون کون سی ہیں؟
- اہم تین مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے کس کس چیز سے پیدا کیا؟

- فرشتوں کو نوری مخلوق کیوں کہا جاتا ہے؟
- فرشتوں کو کس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے؟
- انسانوں اور فرشتوں میں کیا فرق ہے؟

تفویض کار: (2 منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ وہ فرشتوں کے تعارف پر ایک پیراگراف لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2　　　　سبق نمبر-20

باب دوم : ایمانیات وعبادات

فرشتوں پر ایمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

چار بڑے فرشتوں کے نام جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ

- فرشتے اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار نوری مخلوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور اطاعت میں مشغول رہتے ہیں۔
- اس کائنات کا نظام چلانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے مختلف فرشتوں کی ذمہ داریاں لگا رکھی ہیں۔
- کچھ فرشتوں کے ناموں کا ہمیں قرآن وحدیث سے علم حاصل ہوتا ہے۔ان میں حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل، حضرت مالک، حضرت رضوان، حضرت ہاروت وماروت وغیرہ علیھم السلام ہیں۔
- فرشتوں کی متعین تعداد کا ہمیں علم نہیں ہے۔ بہر حال احادیث کے مطالعہ سے یہ علم ہوتا ہے کہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔
- حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کی معراج کی شب ساتویں آسمان پر مجھے بیت المعمور دکھایا گیا۔ میں نے جبرائیل (علیہ السلام) سے اس کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے بتلایا کہ یہ بیت المعمور ہے۔ اس میں ستر ہزار فرشتے روزانہ نماز پڑھتے ہیں۔ اور ایک مرتبہ پڑھ کر جو اس سے نکل جاتا ہے تو پھر کبھی داخل نہیں ہوتا۔(یعنی اس کی دوبارہ باری نہیں آتی)(صحیح بخاری حدیث نمبر:3207)

عنوان کا تعارف:(1منٹ)

بچوں کو بتایئے کہ گذشتہ سبق میں ہم نے فرشتوں کے بارے میں پڑھا تھا آج ہم ان میں سے چار مشہور فرشتوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(7منٹ)

طلباء کو چار مشہور فرشتوں کے ناموں سے آگاہ کیجیے۔ جب بچے ان چاروں فرشتوں سے آگاہ ہو جائیں تو طلباء کو فرشتوں کے اسماء کی درست ادائیگی کروانے اور سکھانے کے لیے رائیٹنگ بورڈ پر خوش خط کر کے فرشتوں کے نام ایک کالم میں لکھیے اور باری باری مختلف بچوں سے ان اسماء کو بلند آواز میں پڑھ کر سنانے کو کہیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے تمام فرشتوں کے اسماء درست تلفظ کے ساتھ ادا کریں۔

سرگرمی:(10منٹ)

طلباء سے پوچھیں کہ ہمارے ارد گرد روزانہ بہت سی تبدیلیاں اور بہت سے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ مثلاً کسی کی وفات ہو جانا، بارش کا نازل ہونا، بادلوں کا گرجنا وغیرہ۔ تو کیا آپ کو پتہ ہے کہ اس کائنات کا نظام اور اس میں روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی تبدیلیاں کس کے حکم سے ہوتی ہیں؟ بچوں سے جواب لیں۔ اب آپ خود بچوں کو بتائیں کہ اس کائنات کا سارا نظام اللہ تعالیٰ کے حکم سے چل رہا ہے۔ اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مختلف ذمہ داریاں سونپ رکھی ہیں۔

اب رائیٹنگ بورڈ پر پہلے سے لکھے چار فرشتوں کے ناموں کے سامنے دوسرے کالم میں ان کی ذمہ داریاں بھی واضح کر کے لکھ دیجیے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام	اللہ تعالیٰ کا پیغام انبیاء کرام علیہم السلام تک پہنچانا۔ یہ فرشتوں کے سردار بھی ہیں۔
حضرت عزرائیل علیہ السلام	تمام جانداروں کی روح قبض کرنا
حضرت میکائیل علیہ السلام	تمام جانداروں کے لیے رزق اور بارش کا انتظام کرنا
حضرت اسرافیل علیہ السلام	قیامت سے پہلے صور پھونکنا

طلباء لازمی طور پر پوچھیں گے کہ صور پھونکنے سے کیا مراد ہے؟ تو ان کو آگاہ کیجیے کہ بڑے جانوروں کے سینگ کی طرح کا ایک بہت بڑے آلہ میں حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونک ماریں گے جس کے نتیجے میں ایک بہت بلند اور بارعب آواز نکلے گی جس کو ساری دنیا میں سنا جائے گا اور اس کو سنتے ہیں سارے لوگ مر جائیں گے۔ اس کے بعد وہ دوبارہ صور پھونکیں گے اور سب انسان زندہ ہو نا شروع ہو جائیں گے اور قیامت قائم ہو جائے۔

سرگرمی:(8منٹ)

آٹھ فلیش کارڈز لیں، چار فلیش کارڈز پر چار فرشتوں کے الگ الگ نام لکھیں اور چار پر ان کی الگ الگ ذمہ داریاں لکھیں۔ جماعت سے آٹھ بچوں کو انتخاب کریں اور ہر بچے کو ایک ایک کارڈ دے دیں اب ان طلباء کو کہیں کہ وہ اپنے کارڈ پر لکھے ہوئے فرشتے کے نام اور اس کی ذمہ داری کو دیکھ کر جوڑیاں بنائیں۔ اس کے لیے باری باری باقی بچوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

سرگرمی--کتاب پر مشق:(9منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد طلباء کو کتاب سے "فرشتوں پر ایمان" والے سبق کا متعلقہ حصہ پڑھائیں۔ اور مشق میں سے سرگرمی نمبر 2 میں کالم ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

اختتامی جانچ:(4منٹ)

طلباء سے پوچھیں کہ:

- آپ کتنے فرشتوں کے نام جانتے ہیں؟
- کوئی سے چار مشہور فرشتوں کے نام بتائیے۔
- چار مشہور فرشتوں میں سے ہر فرشتے کی ذمہ داریاں کے بارے میں پوچھیں۔

تفویض کار:(1منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ وہ چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں دو کالموں میں لگ کرلائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-21

باب دوم :ایمانیات وعبادات

دورانیہ:40منٹ

آخرت

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آخرت کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ

- دین اسلام کے پانچ بنیادی عقائد میں سے عقدہ آخرت پانچواں عقیدہ ہے۔
- آخرت کے لغوی معنی "بعد میں آنے والی چیز" کے ہیں جب کہ اس کے لیے متضاد لفظ "دنیا" استعمال ہوتا ہے جس کے لغوی معنی "قریب کی چیز" کے ہیں۔
- عقیدہ آخرت سے مراد ہے "یہ دنیا عارضی ہے اور ایک دن ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کریں گے ان سے ان کی دنیا کی زندگی کے بارے میں حساب لیا جائے گا اور ان کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ جس انسان کی نیکیوں کا پلڑا ابھاری ہو گا وہ کامیاب ہو جائے گا اور اس کو انعام کے طور پر اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں گے، جس انسان کا گناہوں والا پلڑا ابھاری ہو گا وہ ناکام ٹھہرے گا اور اس کو سزا کے طور پر جہنم میں پھینک دیا جائے گا"
- آخرت کے دن کے مختلف نام ہیں: قیامت کا دن، روز جزا، بدلے کا دن، انصاف کا دین، جزا و سزا کا دن، یوم حساب، روز قیامت وغیرہ۔

عنوان کا تعارف:(1منٹ)

طلباء کو بتائیں کہ اسلام کے پانچ بنیادی عقائد میں سے پانچواں عقیدہ "عقیدہ آخرت" ہے۔ آج ہم اسی پانچویں عقیدے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(7منٹ)

طلباء کو بتائیں کی جس طرح سکول میں امتحانات لیے جاتے ہیں، پھر طلباء کے پیپرز کو چیک کیا جاتا ہے اور اس کے بعد ایک دن مقرر کیا جاتا ہے جس میں رزلٹ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہ دنیا امتحان گاہ ہے یہاں ہم آزمائش کے لیے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا امتحان لے رہے ہیں کہ اس دنیا میں رہتے ہوئے لوگ میرے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں یا اپنی من مانی کرتے ہیں؟ کیا یہ میرے کہنے پر گناہوں سے دور رہتے ہیں یا نہیں

؟ یہ میرے کہنے پر ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں یا نہیں (وغیرہ) اس امتحان گاہ کے بعد ایک دن آئے گا جب اللہ تعالیٰ ساری دنیا کے لوگوں کو دوبارہ زندہ کرے گا، لوگوں کو ایک بڑے میدان میں جمع کر کے ان کے اعمال کا حساب وکتاب ہو گا، اعمال کو تولا جائے گا (جیسے سکولوں میں اساتذہ پیپرز چیک کرتے ہیں) اعمال تولنے کے بعد ہر بندے کے رزلٹ کا اعلان کر دیا جائے گا کہ یہ شخص کامیاب ہو گیا یا یہ شخص فیل ہو گیا یعنی ناکام ہو گیا۔ طلباء کو بتائیں کہ ہماری یہ موجودہ زندگی عارضی زندگی ہے جو ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گی لیکن قیامت کے بعد سے ایک نئی زندگی شروع ہونے والی ہے جو ابدی اور ہمیشہ رہنے والی زندگی ہے۔

سرگرمی: (7منٹ)

طلباء کو سوچنے کا موقعہ دیں کہ جو لوگ کامیاب ٹھہرائے جائیں گے اور جو لوگ ناکام ٹھہرائے جائیں گے پھر ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے گا؟ طلباء کے جوابات اگر مختلف ہوں تو ان کو بورڈ پر تحریر کرتے جائیں۔ پھر طلباء کو آگاہ کریں کہ کامیاب لوگوں کو انعام دیا جائے گا اور انعام کے طور پر جنت میں داخل کیا جائے گا اور ناکام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی وجہ سے سزا دی جائے گا اور سزا کے طور پر ان کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ طلباء بتائیے کہ جنت اور جہنم میں بھی مختلف درجات ہیں۔ جو شخص دنیا میں زیادہ اچھے کام کرے گا اور برائیوں سے دور رہے گا اسے جنت میں مزید بلند مقام ملے گا۔ طلباء کو آگاہ کریں کہ جنت میں بلند ترین اور اعلیٰ ترین مقام "جنت الفردوس" ہے۔ جہاں ہر طرح کی نعمتیں ہوں گیں۔

سرگرمی--کتاب پر مشق: (15منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد طلباء کو کتاب سے "آخرت" کے سبق کا پہلا حصہ پڑھائیں اور مشق میں سے پہلی سرگرمی "درست جواب کا انتخاب کریں" کروائیں اور باری باری ان سے درست جوابات کے بارے میں پوچھیے۔

اختتامیہ: (3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر وضاحت سے بتائیں کہ عقیدہ آخرت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ اور قیامت کے دن سے ایک نئی زندگی شروع ہو گی جو ابدی اور ہمیشہ رہنے والی زندگی ہے۔ ہمیں اسی کی کامیابی کے لیے تیاری کرنی چاہیے۔

جانچ: (5منٹ)

طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے چند سوالات کیجیے:

- جس دن بندوں کے اعمال کا حساب وکتاب ہو گا اس دن کو کون سا خاص نام دیا جاتا ہے؟
- آخرت کے دن کون سا اہم کام کیا جائے گا؟؟
- نیک اور بد لوگوں کا ٹھکانہ کون سا ہے؟
- اسلام کے بنیادی عقائد میں سے آخری عقیدہ کون سا ہے؟
- عقیدہ آخرت سے کیا مراد ہے؟

تفویض کار: (2منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سے سرگرمی نمبر 2 اور 3 گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

باب دوم : ایمانیات وعبادات

آخرت

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آخرت اور جزا و سزا پر ایمان پختہ کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو معلوم ہونا چاہیے کہ

- انسان کی تخلیق اللہ رب العزت نے ایسے کی ہے کہ اس کو اچھائی کے راستے پر چلانے اور برائی سے دور رکھنے کے لیے جزا اور سزا دونوں کی ضرورت ہے۔
- دنیا عارضی ہے اور اس دنیا میں تمام انسانوں کو ان کے اچھے اعمال کا مکمل انعام اور برے اعمال کی مکمل سزا نہیں مل پاتی لہذا ایک ایسے دن کی ضرورت ہے جب سارے حسابات برابر کر دیئے جائیں اور حق داروں کو ان کا حق مکمل طور پر مل جائے۔ تو یہ دن قیامت کا دن ہے۔
- قیامت کے دن میں انعام کے طور پر ملنے والی اہم چیز "جنت" ہے اور سزا کے طور پر لوگوں کو "جہنم" میں ڈالا جائے گا۔
- **جنت:** لفظ جنت کا لغوی مطلب ہے "باغ"
- شریعت کی رو سے: جنت عیش و آرام کی ایسی جگہ کا نام ہے جو ایمان والوں کو ان کے ایمان اور عمل کے صلہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہو گی۔
- جنت میں سب سے پہلے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے صحابہ کے ساتھ داخل ہوں گے۔
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی چیز تیار کر رکھی ہے کہ جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ اس کی خوبیوں کو کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کی ماہیت کا خیال گزرا۔ اس کی دیوار سونے چاندی کی اینٹوں اور مشک کے گارے سے بنی ہے۔ اس کی ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی ہے، زمین زعفران کی کنکریوں کی جگہ موتی اور یاقوت سے بنی ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم:3072)
- جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن کے الگ الگ نام ہیں:

- 1۔بَابِ الصَّلاَةِ:نمازیوں کے لئے۔2۔بَابُ الجِهَادِ:مجاہدین کے لئے۔3۔بَابُ الرَّيَّانِ:روزے داروں کے لئے۔4۔بَابُ الصَّدَقَةِ :صدقہ خیرات کرنے والوں کے لئے۔5۔بَابُ الْحَجِّ:حج کرنے والوں کے لئے۔6۔الْبَابُ الْأَيْمَنُ:اللہ تعالی پر کامل توکل کرنے والوں کے لئے۔7۔بَابُ الْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ:غصے کو دبانے والوں اور لوگوں کو معاف کرنے والوں کے لئے۔8۔بَابُ الذِّكْرِ:ذاکرین کے لئے۔یا۔بَابُ العِلْمِ :علم حاصل کرنے والوں کے لئے

(فتح الباری:7/28،ط،دارالکتب السلفیہ)
- **جہنم:** لفظ جہنم کا لغوی مطلب ہے "بہت زیادہ گہرا کنواں / گڑھا"
- شرعی اعتبار سے: **جَهَنَّم** یا **دوزخ** وہ مقام ہے جہاں نافرمان اور گناہ گار لوگ مرنے کے بعد اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔ قرآن پاک میں جہنم یا اس کے مختلف طبقات کو مد نظر رکھتے ہوئے جہنم کے علاوہ دیگر متعدد اسماء جیسے جَحِيم، سَقَر اور سَعِير کا بھی استعمال ہوا ہے اور اکثر مقامات پر اسے صرف النار (آگ) سے تعبیر کیا گیا ہے۔
- جہنم کے سات طبقات ہیں اور ہر طبقے کا الگ دروازہ ہے یوں جہنم کے سات دروازے ہیں جہاں گناہ گار اپنے گناہوں کی نوعیت کے مطابق داخل کیے جائیں گے۔ان سات دروازوں کے نام یہ ہیں:1:جہنم۔2:سعیر۔3:لظی۔4:حطمہ۔5:سقر۔6:جحیم۔7:ہاویہ

(معالم العرفان، تفسیر سورۃ الحجر، آیت نمبر:44)

عنوان کا تعارف:(4منٹ)

طلباء سے پوچھیے کہ ہمارے ارد گرد بہت سے ایسے واقعات ہوتے ہیں جس میں ایک شخص دوسرے شخص پر ظلم اور زیادتی کرتا ہے حتی کہ کچھ واقعات میں کسی کو قتل بھی کر دیا جاتا ہے اور وہ ظالم و قاتل اپنی زندگی میں اپنے جرم کی سزا سے بھی بچ جاتا ہے۔

اسی طرح طلباء سے پوچھیے کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اپنی زندگی میں بہت زیادہ محنت کرتے ہیں لیکن ان کی زندگی میں ان کو ویسا صلہ نہیں ملتا جیسا ملنا چاہیے۔تو آخر ان لوگوں کی ان کی محنت کی صلہ یا ان کے جرم کا پورا پورا بدلہ کب ملے گا؟مختلف بچوں سے جواب لیں۔اب ان کو بتائیں کہ اسی مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے قیامت کا دن مقرر کر رکھا ہے جس کو انصاف اور بدلے کا دن بھی کہا جاتا ہے۔جس دن بھلائیاں کرنے والوں کو جزا اور انعام ملے گا اور مجرموں کو سزا ملے گی۔تو آج ہم آخرت کے دن ملنے والی جزاو سزا کے بارے ہی پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(4منٹ)

طلباء کو بتائیں کہ قیامت کے روز جزاو سزا کا فیصلہ اعمال کی بنیاد پر ہو گا۔طلباء کو یہ بات بڑی وضاحت سے بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات جہاں رحیم اور کریم ہے اس کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت کی ذات عدل وانصاف کرنے والی بھی ہے۔قیامت کے دن ایسا ممکن نہیں ہو گا کہ کوئی شخص جو دنیا میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی بغاوت کرتا رہا ہو،شرک کرتا رہا ہو، قتل وغارت کرتا رہا ہو اور اس کو بغیر سزا کے چھوڑ دیا جائے۔قیامت کے دن انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں گے۔

طلباء کو بتائیں کہ قیامت کے دن اچھا مقام پانے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کریں اور ان کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کریں۔

یہاں طلباء کو یہ تصور بڑی وضاحت سے دیں کہ ہمارے معاشرے میں جو کام ہو رہے ہیں ان کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں: اچھے کام اور برے کام اچھے کام کرنے والا جنت جائے گا اور برے کام کرنے والا سزا کے طور پر جہنم میں جائے۔

سرگرمی: (8 منٹ)

برین سٹارمنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے طلباء سے پوچھیے کہ وہ کون کون سے کام ہیں جن ہم اچھے کام کہ سکتے ہیں؟ اور وہ کون کون سے کام ہیں جن کو ہم برے کام کہ سکتے ہیں۔ آپ رائیٹنگ بورڈ پر ایک لائن میں مختلف کاموں کو فہرست کی صورت میں لکھیں اور طلباء سے کہیں کہ وہ ان میں سے اچھے اور برے کاموں کی نشان دہی کریں۔ اس مقصد کے لیے آپ جماعت کے مختلف طلباء کو کھڑا کر کے سوالات کریں۔ طلباء کو اس سرگرمی میں بھر طریقے سے شامل کرتے ہوئے ان کے سامنے رائیٹنگ بورڈ پر اچھے اور برے کاموں کی الگ الگ فہرست مرتب کریں۔

پہلے صرف یہ فہرست بنائیں	طلباء کی شمولیت اور ان کی رائے سے یہ والی دونوں فہارس مرتب کریں	
جنرل فہرست	اچھے کاموں کی فہرست	برے کاموں کی فہرست
صدقہ کرنا	صدقہ کرنا	لڑائی کرنا
لڑائی کرنا	نماز پڑھنا	چوری کرنا
نماز پڑھنا	کمزور کی مدد کرنا	گالی دینا
کمزور کی مدد کرنا	کسی کو کھانا کھلانا	جھوٹ بولنا
چوری کرنا	والدین کی بات ماننا	قتل کرنا
کسی کو کھانا کھلانا	حلال کھانا	
والدین کی بات ماننا		
جھوٹ بولنا		
قتل کرنا		
گالی دینا		
حلال کھانا		

سرگرمی: (7 منٹ)

طلباء کو سوچنے کا موقعہ دیں کہ قیامت والے دن جزا اور سزا کے طور پر انسانوں کو کیا کیا ملے گا؟

طلباء سے جواب لیں اور ان کے جوابات کو مائنڈ میپ کی صورت میں رائیٹنگ بورڈ پر لکھتے جائیں۔

طلباء کو جنت اور جہنم کا مناسب انداز میں تعارف کروائیں۔

سرگرمی--کتاب پر مشق:(10منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد طلباء کو کتاب سے "آخرت" کے سبق کا متعلقہ حصہ پڑھائیں اور مشق میں سے خالی جگہ پر کرنے والی سرگرمی کریں۔

اختتامیہ:(2منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر وضاحت سے بتائیں کہ جزا و سزا ایک حقیقت ہے اور لازمی طور پر اس پر عمل ہو گا۔ ہمیں اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے اچھے کام کرنے چاہییں اور برے کاموں سے بچنا چاہیے۔

جانچ:(4منٹ)

- قیامت کے دن کامیابی اور ناکامی کا فیصلہ کس بنیاد پر ہو گا؟
- جنت میں جانے کے لیے کیسے کام کرنا ضروری ہیں؟
- سب سے اعلیٰ جنت کون سی ہے؟
- آخرت کا دن اور اس دن جزا و سزا کیوں ضروری ہے؟

تفویض کار:(1منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سے رنگ بھرنے والی سرگرمی گھر سے کر کے آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-23

باب دوم : ایمانیات وعبادات

روزہ **دورانیہ:40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم ہے۔ اس کو ارکان اسلام بھی کہتے ہیں۔ حدیث جبریل میں ان ارکان کی ترتیب درج ذیل ہے:

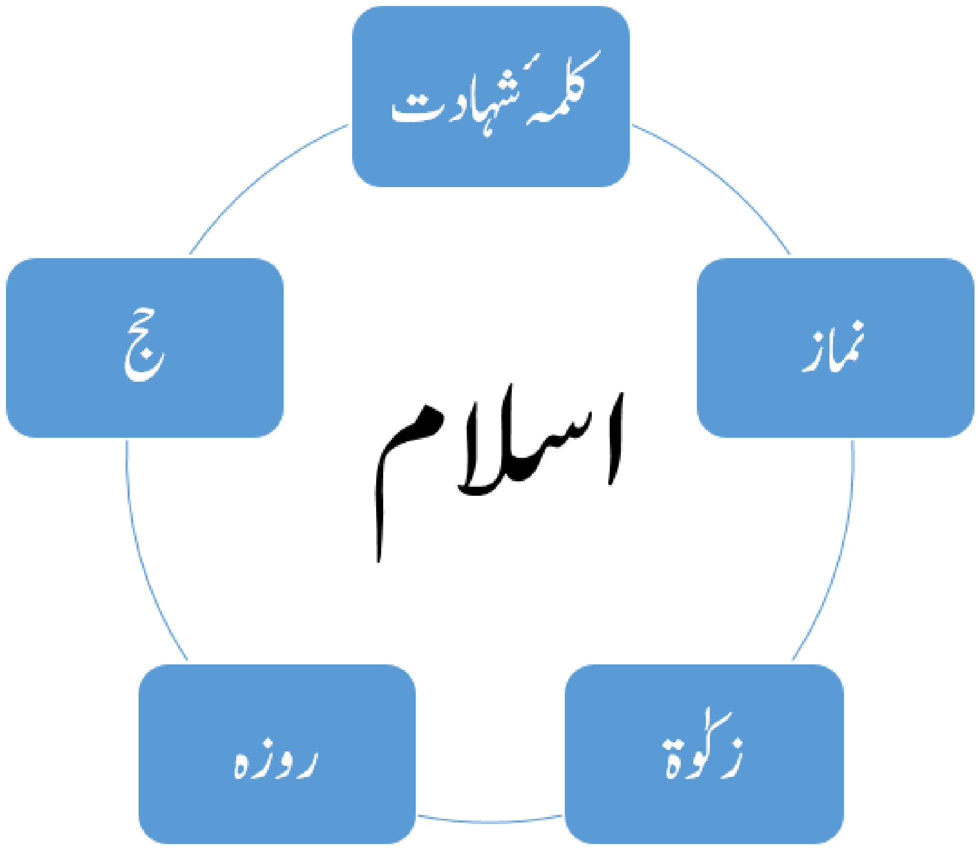

کلمۂ شہادت: دین اسلام کا پہلا رکن ہے۔ شہادت کا مطلب ہے گواہی دینا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے رسول اللہ ہونے کی گواہی دینا۔

نماز: اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ نماز دین کا ستون ہے۔ مسلمان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

زکوٰۃ: زکوٰۃ کے معنی ہیں پاک ہونا اور بڑھنا، زکوٰۃ صرف مال دار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے۔

روزہ: عربی زبان میں روزے کو صوم کہتے ہیں۔ صوم کے لفظی معنی ہیں کسی چیز سے رک جانا۔ مسلمان رمضان کے مہینے میں روزے رکھتے ہیں۔

حج: اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ مسلمان ہر سال دنیا کے کونے کونے سے حج کرنے خانہ کعبہ پہنچتے ہیں۔

روزے کی فرضیت: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ البقرۃ ارشاد فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ ۔

ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض ہوئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

اس آیت میں فرمایا گیا "جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض تھے۔" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ پہلی شریعتوں پر بھی فرض رہا ہے۔ یہ وہ عبادت ہو جو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام شریعتوں میں فرض رہی ہے۔ گزشتہ امتوں کے روزوں کے دن اور احکام ہم سے مختلف ہوتے تھے۔ مسلمانوں پر رمضان کے روزے 2 ہجری میں فرض ہوئے تھے۔

روزے کا مقصد: آیت کے آخری حصے میں بتایا گیا کہ روزے کا مقصد تقویٰ و پرہیز گاری کا حصول ہے۔ تقویٰ سے مراد اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے کاموں سے بچنا ہے۔ روزے میں چونکہ نفس پر سختی کی جاتی ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں سے بھی روک دیا جاتا ہے تو اس سے اپنی خواہشات اور نفس پر قابو پانے کی مشق ہوتی ہے۔ نفس اور خواہشات پر قابو وہ بنیادی چیز ہے جس کے ذریعے آدمی گناہوں سے رکتا ہے۔ اس لیے انسان روزے کی حالت میں برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ رمضان المبارک میں 30 یا 29 روزے رکھے جاتے ہیں۔

روزے کی فضیلت و اہمیت: روزہ ایک بدنی عبادت ہے۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے روزے کو برائیوں کے خلاف ڈھال قرار دیا ہے۔ انسان کے ہر عمل کا ثواب مقرر ہے۔ لیکن روزے کا ثواب مقرر نہیں ہے۔ جنت کا ایک دروازہ "الریان" صرف روزہ داروں کے لیے مخصوص ہے۔ جس سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔

عنوان کا تعارف: (۵ منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ وہ جانتے ہیں کہ

اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

اسلام کے ارکان کے نام کیا ہیں۔

بتائیں آج ہم ارکان اسلام سے اہم رکن روزے کے بارے میں پڑھیں گے۔

طلبا کو بتائیں کہ دین اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے۔ انھیں ارکان اسلام کہتے ہیں۔ ستون کا مطلب سمجھانے کے لیے طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح ایک عمارت کو بنانے کے لیے اس کی چار دیواری کھڑی کیا جاتی ہے۔ ایک بنیاد رکھی جاتی ہے، اسی طرح دین اسلام کی عمارت بھی چند ستونوں پر کھڑی ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔کلمہ شہادت ، نماز، زکوٰۃ، روزہ ، حج

سرگرمی: ارکان اسلام کا تعارف (۷ منٹ)

طلبا کو ارکان اسلام کا تعارف کروائیں۔ (معلومات برائے اساتذہ میں اس بارے میں معلومات دی گئی ہیں) اس کے بعد طلبا کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے تختۂ تحریر پر چند اشارے لکھیں اور طلبا سے کہیں کہ دیے گئے اشاروں کی مدد سے بتائیں کہ ان میں اسلام کے کس رکن کا ذکر کیا گیا ہے؟

رمضان المبارک	مکہ مکرمہ	بھوک پیاس
مال دار مسلمان	سحری	وضو
سجدہ	پانچ بار	خانہ کعبہ
مال کا پاک کرنا	اللہ تعالیٰ ایک ہے۔	نبی اکرم ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
افطاری	سال میں ایک مرتبہ	

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۶ منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

کتاب کے صفحہ نمبر ۲۲ سے پہلی تین سطریں درست تلفظ سے پڑھائیں۔

سرگرمی: (۷ منٹ)

طلبا کو بتائیں روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔ روزے سے مراد صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور اللہ کی ناراضگی کے کاموں سے بچنے کو روزہ کہتے ہیں۔ روزہ کے بارے میں معلومات ذہن نشین کروانے کے لیے طلبا کو ایک ورک شیٹ دیں اور طلبا سے کہیں کہ وہ باتیں جو روزہ سے متعلق ہیں ان میں اپنی مرضی کا رنگ بھریں۔ یہ سرگرمی تختۂ تحریر پر درست اور غلط بیان کی صورت میں بھی کروائی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے تختۂ تحریر پر درج ذیل بیانات لکھیں اور طلبا سے کہیں کہ درست اور غلط بیان کی نشاندہی کریں۔

رمضان المبارک	
غریبوں کی مدد	
نماز تراویح	
مالی عبادت	
سال میں ایک مرتبہ	
بدنی عبادت	
دن بھر کھانے پینے سے رک جانا	
اللہ تعالیٰ کی ناراضی کے کاموں سے بچنا	
دن میں پانچ مرتبہ	

سرگرمی:(۶منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ روزہ رکھنے کے بعد آپ کون سے کام کریں گے اور کن کاموں سے رکیں گے ؟کاپی پر فہرست بنائیں۔

سرگرمی: کتاب سے مشق(۳منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر ۲۳ سے سوال نمبر ا کتاب پر حل کروائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟
- اسلام کے ارکان کے نام بتائیں۔
- روزے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

تفویض کار:(۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔ گھر میں چھوٹے بہن بھائی کو روزہ کے بارے میں معلومات بتائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 | سبق نمبر-24

باب دوم: ایمانیات وعبادات

روزہ | **دورانیہ:40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینا ہے۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

رمضان المبارک قمری مہینوں میں نواں مہینا ہے اس مہینا کی رحمتیں اور فضیلتیں بے تحاشا ہیں۔

رمضان المبارک کے مہینے کی فضیلت:

- اسی بابرکت مہینا میں قرآنِ مجید نازل ہوا۔ اس میں نیکی کا اجر کئی گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔
- جب رمضان آتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں. اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے ہیں. (بخاری و مسلم)
- رمضان المبارک کی ہی ایک بابرکت شب میں آسمانِ دنیا پر پورے قرآن کا نزول ہوا لہٰذا اس رات کو اللہ رب العزت نے تمام راتوں پر فضیلت عطا فرمائی اور اسے شبِ قدر قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍO (سورۃ القدر97: آیت نمبر 3) ترجمہ: ”شبِ قدر (فضیلت و برکت اور اَجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔“ ایک اور حدیث میں رمضان کی فضیلت اس طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر بندوں کو معلوم ہو تا کہ رمضان کیا چیز ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ پورا سال رمضان ہی ہو. (ابن خزیمہ)
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے کی پانچ خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ”میری اُمت کو رمضان المبارک میں پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو پہلی کسی بھی امت کے حصہ میں نہیں آئیں: (1) روزہ دار کے منھ کی بو اللہ تعالی کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ محبوب ہے۔ (2) روزداروں کے لیے فرشتے استغفار کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ روزہ افطار کر لیں۔ (3) اللہ تعالیٰ روزانہ جنت کو مزین کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: ”میرے نیک بندوں سے عنقریب آزمائش ختم ہو گی اور وہ تیرے اندر داخل ہوں گے۔“ (4) شیاطین کو بند کر دیا جاتا ہے، وہ عام دنوں کی طرح لوگوں کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ (5) رات کے آخری پہر لوگوں کی بخشش کی جاتی ہے۔ (مسند امام احمد)

سابقہ واقفیت کا جائزہ ۵ منٹ)

رمضان کے متعلق طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے ان سے چند سوالات کیجیے:

- مسلمان روزے کب رکھتے ہیں؟
- مسلمان روزے میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے روزوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

عنوان کا تعارف:(۵ منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ کیا وہ جانتے ہیں رمضان المبارک اسلامی سال کا کون سا مہینا ہے؟ رمضان المبارک کے مہینے کی خاص بات کیا ہے؟ بتائیں کہ مسلمان اسلامی مہینے ”رمضان المبارک“ میں روزے رکھتے ہیں۔

سرگرمی:(۶ منٹ)

تختہ تحریر پر اسلامی سال کے مہینوں کے نام ترتیب سے تحریر کریں یا چارٹ آویزاں کریں۔ اسلامی سال کے مہینوں کے ناموں میں سے رمضان المبارک کا نام نمایاں کریں۔ بتائیں کہ ”رمضان المبارک“ اسلامی سال کا نواں (9) مہینا ہے۔

اسلامی مہینوں کے نام دو سے تین بار پڑھوائیں۔ طلبا کو ہدایت دیں کہ ان ناموں کو یاد کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ ابھی کون سا مہینا جاری ہے؟ رواں مہینے کا نام بتائیں۔

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۵ منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

کتاب کے صفحہ نمبر ۲۲ سے متن درست تلفظ سے پڑھائیں۔ مشکل الفاظ خط کشید کروائیں اور معنی بتائیں۔

سرگرمی: (۶ منٹ)

تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں۔:

رمضان المبارک میں کیے جانے والے مسنون کام

طلبا سے سوال کریں کہ رمضان المبارک میں مسلمان کیا کرتے ہیں؟ طلبا کے جوابات کو نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیں۔

- اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے۔
- نماز عشا کے ساتھ نماز تراویح ادا کی جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے۔
- نوافل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- قیام الیل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- صدقہ و خیرات دیا جاتا ہے۔
- غریب اور مستحق لوگوں کی مدد کی جاتی ہے۔
- رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا جاتا ہے۔
- رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں لیلتہ القدر تلاش کی جاتی ہے۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

طلبا کو بتائیں کہ رمضان نیکیوں کا مہینا ہے۔ اس مہینے میں ہمیں نیک کام کرنے ہیں اور برائیوں سے بچنا ہے۔ تاکہ ہم جنت میں جاسکیں اور اللہ تعالیٰ کی خوش نودی حاصل کرسکیں۔

طلبا سے سوال کریں کہ جنت میں جانے والے اعمال کون کون سے ہیں؟ فہرست بنائیں۔

سرگرمی: کتاب سے مشق (۵ منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر ۲۳ سے سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کروائیں۔

اختتامیہ: (۲ منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- روزہ سے کیا مراد ہے؟
- روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟
- روزے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

تفویض کار:(۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔ اپنے پہلے روزے کے بارے میں پانچ سطریں لکھیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-25

باب دوم : ایمانیات وعبادات

روزہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سحری اور افطاری کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر ، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- مسلمان نماز فجر سے پہلے کھانا کھاتے ہیں، جسے ”سحری“ کہتے ہیں پھر شام کے وقت سورج غروب ہونے پر، مغرب کی اذان کے ساتھ روزہ کھولتے ہیں، اسے ”افطاری“ کہتے ہیں۔ رمضان المبارک میں 30 یا 29 روزے رکھتے ہیں۔
- روزہ خود بھی برکت، اس کے لیے سحری کھانا بھی برکت اور روزہ افطار کرنا بھی برکت ہے۔ سحری روزے دار کے لیے باعثِ فضیلت بن جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: تم سحری ضرور کھایا کرو کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ ایک جگہ فرمایا: سحری کا کھانا پینا سب برکت ہے لہٰذا تم اسے ہر گز نہ چھوڑو۔ خواہ انسان پانی کا ایک گھونٹ پی کر ہی سحری کیوں نہ کرے (یعنی اگر کھانے کی حاجت نہیں تو پھر بھی کم از کم پانی کا ایک گھونٹ ضرور پی لینا چاہئے)۔
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ وہ افطاری میں جلدی کریں گے۔ یعنی افطاری کا وقت ہونے پر تاخیر نہ کرنا اور افطار کر لینا۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ”میرے بندوں میں مجھے زیادہ پیارا وہ ہے، جو افطار میں جلدی کرتا ہے۔“ (ترمذی)
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”تین چیزوں کو اللہ محبوب رکھتا ہے۔ افطار میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر اور نماز میں ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔“ (المعجم الاوسط)
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: دین ہمیشہ غالب رہے گا، جب تک لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے کہ یہود و نصاریٰ تاخیر کرتے ہیں۔“ (سنن ابی داؤد)

- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم میں کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور یا چھوہارے سے افطار کرے کہ وہ برکت ہے اور اگر نہ ملے تو پانی سے کہ وہ پاک کرنے والا ہے۔" (جامع ترمذی)
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نماز سے پہلے تر کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے، تر کھجوریں نہ ہوتیں تو چند خشک کھجوروں سے اور اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو چند چلّو پانی پیتے۔" (جامع ترمذی)
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ افطار کے وقت یہ دُعا پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔ (سنن ابی داوٗد)

عنوان کا تعارف: (۵ منٹ)

اعلان سبق سے پہلے طلبا سے چند سوالات کیجیے:

آپ میں سے کون کون روزہ رکھتا ہے؟

روزے کس ماہ میں رکھے جاتے ہیں؟

سحری اور افطاری کن اوقات میں کی جاتی ہے؟

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سحری اور افطاری کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمی: (۱۰ منٹ)

تختۂ تحریر پر چند نکات تحریر کریں۔ اور طلبا سے کہیں کہ نشاندہی کریں کہ کون سے نکات سحری سے متعلق ہیں اور کون سے نکات افطاری کے بارے میں ہیں۔

نماز تہجد ادا کرنا، نماز مغرب، کھجور، نماز فجر، رات کا آخری حصہ، کھانا کھانا، برکت

اسی طرح سحری اور فطاری کے بارے میں مزید نکات تختۂ تحریر پر لکھیں اور وضاحت کریں۔

طلبا کو سحری اور افطاری کے معمولات کے بارے میں بتائیں اور سحری کرنے کے ثواب سے بھی آگاہ کریں۔

سحری میں روزے کی نیت کے بارے میں بتائیں کہ یہ دل کے ارادے کا نام ہے۔

افطاری میں پڑھی جانے والی دعا کے بارے میں طلبا کو آگاہ کو کریں۔ طلبا سے دعا سنیں اور درست تلفظ سے دعا یاد کروائیں۔

سرگرمی: (۸ منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ کیا کبھی انھوں نے روزہ رکھا ہے؟ اپنے پہلے روزے کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

اس سرگرمی کے لیے کمرہ جماعت میں طلبا کو دو دو کے گروپ میں بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

سرگرمی:(۵منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ روزے میں کون کون سے کام کرنے چاہیے اور کن کاموں سے بچنا چاہیے ؟

تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں۔

رمضان المبارک میں بچوں کے کرنے کے کام	جن کاموں سے بچنا ہے

طلبا سے جوابات لیں اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیں۔

سرگرمی: کتاب سے مشق (۷منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر ۲۴ سے سوال نمبر ۵ کتاب پر حل کروائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- ❖ سحری سے کیا مراد ہے؟
- ❖ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟
- ❖ افطاری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

تفویض کار:

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔ روزے کی حالت میں کیے جانے والے مسنون کاموں کی فہرست کاپی پر بنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-26

باب دوم : ایمانیات و عبادات

روزہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عیدین کا تعارف حاصل کر سکیں۔(عیدالفطر)

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، ریجاں، ماسکٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- عید کا لفظ "عاد یعود" سے ہے۔ جس کا معنٰی ہے بار بار آنا۔ عید چوں کہ ہر سال آتی ہے اس لیے اس کو عید کہتے ہیں۔
- مسلمانوں کو اسلام نے صرف دو تہوار دیے ہیں۔ اسی وجہ سے ان دونوں کو "عیدین" کہتے ہیں۔ کیوں کہ عیدین کا معنٰی ہے دو عیدیں۔
- عیدالفطر کو "عیدالفطر" کہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس عید پر فطرانہ اَدا کیا جاتا ہے۔
- عیدالفطر اللہ تعالیٰ کی طرف روزوں کے بدلے میں ملنے والا انعام واِکرام ہے۔
- ہمارے معاشرے میں عیدالفطر کے اور بھی نام ہیں۔ مثلاً: میٹھی عید، چھوٹی عید، عیدِ رمضان وغیرہ۔

عنوان کا تعارف (وقت:۵منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ آج ہم سبق عیدین میں سے عیدالفطر کے بارے میں پڑھیں گے۔

عیدالفطر سے متعلق سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے چند سوالات پوچھے جائیں گے۔ مثلاً:

۱۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں کیا فرق ہے؟

۲۔ عیدالفطر کون سے ماہ ہوتی ہے؟

۳۔ عیدالاضحیٰ کون سے ماہ میں ہوتی ہے؟

۴۔ ہمارے گھر میں سویاں، کھیر، فیرنی اور میٹھی چیزیں کون سی عید پر تیار کی جاتی ہیں؟

سبق کی تدریس:(۱۵منٹ)

تختۂ تحریر پر لفظِ "عیدالفطر" خوش خط انداز میں لکھتے ہوئے طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ کر سنایا جائے گا اور ان سے پڑھنے کو کہا جائے گا۔

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آپ میں سے کسی نے کبھی عید الفطر کی نماز پڑھی ہے۔اثبات میں جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور بقیہ طلبہ کو پنجگانہ نماز اور عید الفطر کی نماز کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے گا۔طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۶ کھولنے کو کہا جائے گا۔

معلم سبق میں موجود مشکل اَلفاظ تختہ تحریر پر لکھے گا اور طلبہ سے ان کے معانی اخذ کروائے گا۔

معلم طلبہ سے سبق ”عیدین واِسلامی تہوار“ کھولنے کے لیے کہے گا۔تمام طلبہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں گے۔

معلم طلبہ کو کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق سبق کی عبارت (عید الفطر: رمضان المبارک میں روزے۔۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔عید کی خوشیوں میں شامل ہوسکیں۔) پڑھائی جائے گی۔تمام طلبہ توجہ سے عبارت سُنیں گے اور اہم نکات نوٹ کریں گے۔

سرگرمی:(۱۰منٹ)

تمام طلبہ کو سٹیکی نوٹس کے سائز کے برابر سادہ صفحے کی ایک ایک پرچی دی جائے گی۔طلبہ سے کہا جائے گا کہ اس پرچی پر اپنی کوئی ایک ایسی مصروفیت لکھیں جو آپ عید الفطر کو کرتے ہیں۔ہر طالبِ علم اپنی اپنی پرچی کوئی سی ایک مصروفیت لکھے گا۔طلبہ سے کہا جائے گا کہ ہر طالبِ علم اپنی پرچی پر اپنا نام اور رول نمبر ضرور لکھے۔اس کے بعد طلبہ سے پرچیاں اکٹھی کرلی جائیں گی۔پرچیوں کو مِکس کر دِیا جائے گا۔وہ پرچیاں پھر سے طلبہ کو دی جائیں گی۔اس طرح ایک طالبِ علم کی پرچی کسی دوسرے طالبِ علم کے پاس چلی جائے گی۔اس کے بعد طلبہ سے کہا جائے گا کہ اپنے ہاتھ میں موجود پرچی پر لکھا ہوا پڑھ کر سُنائیں۔

اختتامیہ:(۵منٹ)

طلبہ کو سبق کے اہم نکات کا اعادہ کروایا جائے گا اور انھیں عید الفطر کے موقع پر ”فطرانہ“ دینے کے مقاصد سمجھائے جائیں گے۔طلبہ میں سخاوت اور ایثار کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔ہم پر کون سے مہینے کے روزے فرض ہیں؟

۲۔اللہ تعالیٰ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ہمیں کیا انعامات دیتے ہیں؟ کوئی سا ایک انعام بتائیے۔

۳۔اللہ تعالیٰ کس روز رمضان کے روزوں اور راتوں کی عبادتوں کا ثواب عطا فرماتا ہے؟

۴۔کس قسم کی چیز کھا کر عید الفطر کی نماز کے لیے جانا سُنّت ہے؟

تفویض کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہا جائے گا آج کے سبق میں پڑھے گئے پیراگراف کو درسی کتاب سے دیکھتے ہوئے اپنی کاپیوں پر خوش خط انداز میں لکھیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

- اُس عید کو جس پر اللہ کی راہ میں قربانی والے جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے "عید الاضحیٰ" کہا جاتا ہے۔
- "الاضحیٰ" اور "اَلضحیٰ" دو الگ الگ الفاظ ہیں۔ "الاضحیٰ" کا معنیٰ ہے قربانی جب کہ "اَلضحیٰ" کا معنیٰ ہے چاشت کا وقت
- عید الاضحیٰ پر قربانی کرنے والے جانوروں کی شرائط ہیں۔ مثلاً وہ معذور نہ ہوں، مقررہ عمر سے چھوٹے نہ ہوں وغیرہ
- عید الاضحیٰ کے تمام دنوں میں قربانی کے جانور ذبح کیے جاسکتے ہیں۔
- اسلامی سال کے آخری مہینے میں عید الاضحیٰ منائی جاتی ہے۔
- ہمارے معاشرے میں عید الاضحیٰ کے اور بھی نام ہیں۔ مثلاً: بقر عید، بکرا عید، بڑی عید، عیدِ قربان وغیرہ۔

عنوان کا تعارف (وقت: ۵ منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ آج ہم سبق عیدین میں سے عید الاضحیٰ کے بارے میں پڑھیں گے۔ طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ وہ کون سی عید ہے جس میں ہم بہت سارا گوشت اپنے ہمسایوں اور رشتہ داروں میں تقسیم کرتے ہیں اور ہمسائے و رشتہ دار بھی بہت سا گوشت ہمارے گھر لے کر آتے ہیں۔

طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں بتایئے کہ عید الاضحیٰ محض گوشت بانٹنے اور کھانے وغیرہ کے لیے نہیں ہے۔ بلکہ اس عید کے پیچھے ایک تاریخ اور یادگار ہے جو ہم آج کے سبق میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۱۵ منٹ)

تختۂ تحریر پر لفظِ "عید الاضحیٰ" خوش خط انداز میں لکھتے ہوئے طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ کر سنایا جائے گا اور ان سے پڑھنے کو کہا جائے گا۔

تختۂ تحریر پر لفظِ "الاضحیٰ" اور لفظِ "اَلضحیٰ" لکھا جائے گا اور طلبہ کو ان دونوں کا معنیٰ و مفہوم سے آگاہ کیا جائے گا۔ طلبہ کو ان دونوں میں فرق سمجھایا جائے گا۔ طلبہ کو بتایا جائے گا کہ "عید الاضحیٰ" میں کون سا لفظ استعمال ہوا ہے۔

طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۷ کھولنے کو کہا جائے گا۔

معلم سبق میں موجود مشکل اَلفاظ تختۂ تحریر پر لکھے گا اور طلبہ سے ان کے معانی اخذ کروائے گا۔

معلم طلبہ سے سبق "عیدین و اِسلامی تہوار" کھولنے کے لیے کہے گا۔ تمام طلبہ اپنی درسی کتاب سے سبق تلاش کرتے ہوئے مطلوبہ سبق کھولیں گے۔

معلم طلبہ کو کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق سبق کی عبارت (عید الاضحیٰ: عید الاضحیٰ دَس ذوالحجہ کو منائی ۔۔۔۔۔۔ تا ۔۔۔۔۔۔ اور اپنی خوشیوں میں غریبوں کو بھی یاد رکھیں۔) پڑھائی جائے گی۔ تمام طلبہ توجہ سے عبارت سُنیں گے اور اہم نکات نوٹ کریں گے۔

سرگرمی: (۱۰ منٹ)

دَس مختلف جانوروں کی تصاویر والے فلیش کارڈز ایک باسکٹ میں رکھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تصویروں میں سے پانچ تصاویر ایسے جانوروں کی ہوں جن کی قربانی کی جاتی ہے اور پانچ ایسے ہوں جن کی قربانی نہیں کی جاتی۔ لیکن کتے اور خنزیر کی تصویر کسی بھی صورت میں نہیں ہونی چاہیے۔ فلیش کارڈز باسکٹ میں رکھنے کے بعد طلبہ میں سے دَس طلبہ کو باری باری سٹیج پر بُلایا جائے گا۔ سٹیج پر آنے والا طالبِ علم فلیش کارڈ جماعت کے بقیہ طالبِ

علموں کے سامنے ظاہر کرے گا اوران سے پوچھے گا کہ کیا اس کارڈ پر موجود جانور کی قربانی کی جاتی ہے یا نہیں؟ طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں عیدالاضحیٰ اور قربانی سے متعلق مزید معلومات سے آگاہ کیا جائے گا۔

اختتامیہ:(۵منٹ)

طلبہ کے سامنے حضرتِ ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا قربانی والا واقعہ تفصیل سے سُنایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کہ اس واقعے سے ہمیں کیا کیا نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ اس واقعے سے ہمیں ایک سبق یہ بھی ملتا ہے کہ ہمیں اپنے والدین کا فرماں بردار ہونا چاہیے ۔ اللہ تعالیٰ فرماں برداری کی وجہ سے ہمیں دنیا اور آخرت بہت زیادہ عزتوں سے نوازتا ہے۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے چند سوالات پوچھیے:

۱۔الضحیٰ اور الاضحیٰ میں کیا فرق ہے؟

۲۔اسلامی سال میں کتنے مہینے ہوتے ہیں اور آخری مہینے کا نام کیا ہے؟

۳۔عیدالاضحیٰ پر قربانی کرنے سے ہمیں کیا سبق مِلتا ہے؟

۴۔اللہ تعالیٰ کس کی قربانی قبول فرماتے ہیں؟

عیدالاضحیٰ کے موقع پر کس نبی محترم کی یاد میں قربانی کی جاتی ہے؟

تفویض کار:(۲منٹ)

طلبہ سے کہا جائے گا کہ مشقی سوال نمبر ا(کثیر الانتخابی سوالات)اور سوال نمبر ۲(خالی جگہ)اپنے گھروں سے اپنی کتابوں پر حل کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-28

باب دوم :(ب)عبادات

عیدین اور اسلامی تہوار

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عیدین کے موقع پر کیے جانے والے کاموں کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، باسکٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ عیدین مسلمانوں کے ان تہواروں میں سے ہیں جن کو باقاعدگی سے منانے کی رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے۔
- اساتذہ کرام کو معلوم ہونا چاہیے کہ درست تلفظ کے ساتھ تکبیرات پڑھنا مسنون عمل ہے۔۔
- عید الفطر کا تعلق ماہِ رمضان کی تکمیل کے ساتھ ہے، یہ ماہ شوال میں منائی جاتی ہے اور اس عید سے قبل فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔
- عید الاضحیٰ پر اللہ تعالیٰ کے راستے میں جانور ذبح کیے جاتے ہیں یہ ذوالحجہ کے ماہ میں منائی جاتی ہے۔

عنوان کا تعارف (وقت:۵منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ آج ہم کے سبق میں وہ کام پڑھیں اور یاد کریں گے جو عیدین کے موقع پر کیے جاتے ہیں۔

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں ہر موقع محل سے متعلق تعلیم دی ہے۔ ہمیں بتایا ہے کہ اگر ہم طالبِ علم ہیں تو اللہ تعالیٰ کا ہمیں کیا حکم ہے اور اگر ہم اولاد ہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے واسطے سے ہمیں خوشی منانے کا بھی طریقہ سکھایا ہے۔ اگر ہم اس طریقے کو چھوڑ دیتے ہیں تو ہم حد سے گزر جانے والے شمار ہوں گے۔

سبق کی تدریس:(۱۵منٹ)

ذیل میں چند ایسے کام لکھے گئے ہیں جن کو عیدین کے موقع پر بجالانا مسنون یعنی سنتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ سے ہے۔ یہ تمام کام تختۂ تحریر پر پہلے سے لکھ کر رکھے جائیں گے اور سبق کی تدریس کے دوران طلبہ سے ان کو پڑھنے کو کہا جائے گا۔ تمام طلبہ اپنی اپنی باری پر ایک ایک عمل پڑھیں گے۔ طلبہ کو ہر عمل سے متعلق مختصر وضاحت سے آگاہ کیجیے:

- مسواک کرنا
- غسل کرنا
- کپڑے نئے ہوں تو بہتر ورنہ دھلے ہوئے پہننا
- خوشبو لگانا
- صبح سویرے اُٹھ کر عید گاہ جانے کی تیاری کرنا
- نماز عید الفطر سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا
- پیدل عید گاہ جانا
- ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔
- نماز عید الفطر کو جانے سے پہلے طاق عدد کھجوروں یا چھواروں کا کھانا یا کوئی اور میٹھی چیز کھالینا۔
- عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے۔ اگر قربانی کا گوشت میسر ہو تو نماز عید کے بعد اس کا کھانا مستحب ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں کی ضیافت ہے۔ لیکن اگر کچھ کھالیا تب بھی کوئی حرج نہیں۔
- عیدین کی نماز کسی بڑے میدان میں ادا کرنا سنت ہے۔ لیکن بڑے شہر یا اس جگہ جہاں زیادہ آبادی ہو ایک سے زائد مقامات پر عیدین کے اجتماعات بھی درست ہیں اور میدان کی بھی شرط نہیں۔ بڑی مساجد میں بھی یہ اجتماعات صحیح ہیں جیسا کہ آج کل ہو رہا ہے۔ اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ اگر کسی ایک جگہ اجتماع ہو گا تو بہت سے لوگ نماز عید سے محروم رہ جائیں گے، کچھ تو حقیقی مشکلات کی وجہ سے اور کچھ اپنی سستی کے باعث۔
- نمازِ عید کے لئے تکبیر تشریق کہتے ہوئے جانا۔
- عیدین کا خطبہ سنت ہے، یہ خطبہ نماز کے بعد ہو گا۔

سرگرمی:(۵منٹ)

طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۷ کھولنے کا کہا جائے گا۔ طلبہ کو اس صفحے پر موجود "عید کی تکبیرات" یعنی "تکبیراتِ تشریق" درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی جائے گی۔ تمام طلبہ استاد کی پیروی کرتے ہوئے تکبیرات دُہرائیں گے۔

تکبیرات سے مختصر وضاحت اور اس کا درست تلفظ جاننے درج ذیل لنک سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=4DPfvdzEHeI

سرگرمی:(۵منٹ)

معلم دو قسم کے پانچ پانچ فلیش کارڈز تیار کرے گا۔ چند کارڈز پر وہ کام لکھے گا جو صرف عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے ساتھ خاص ہیں اور چند کارڈز پر وہ کام لکھے گا جو دونوں عیدوں میں مشترک ہیں ۔ تمام فلیش کارڈز ایک باسکٹ میں رکھے جائیں گے۔ طلبہ میں سے دَس طلبہ کو باری باری سٹیج پر بُلایا جائے گا۔ سٹیج پر آنے والا طالبِ علم فلیش کارڈ جماعت کے بقیہ طالبِ علموں کے سامنے ظاہر کرے گا اور ان سے پوچھے گا کہ اس کارڈ پر لکھا ہوا کام کون سی عید پر کیا جاتا ہے۔ طلبہ کے جوابات کو سراہتے ہوئے انھیں عیدین پر کیے جانے والے کاموں سے متعلق مزید معلومات فراہم کی جائے گی۔

اختتامیہ:(۵منٹ)

طلبہ کے سامنے آسان الفاظ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کرنے کا فلسفہ بیان کریں۔ طلبہ میں اس بات کا شوق پیدا کیا جائے گا کہ وہ قربانی کے موقع پر زیادہ سے زیادہ گوشت غریبوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کریں۔

جانچ:(۳منٹ)

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کی غرض سے طلبہ سے کہیں کہ مشقی سوال نمبر ۳ کے ضمن میں موجود سوالات کے جوابات تلاش کریں۔ طلبہ سے کو بتائیں کہ ان سوالات کے جوابات پڑھے گئے سبق کے متن میں موجود ہیں۔ سبق کے متن میں سے جواب تلاش کرنے کے بعد جواب پر لیڈ پنسل کی مدد سے نشان لگائیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

طلبہ مندرجہ جانچ میں تلاش کردہ جوابات اور ان کے سولات اپنی کاپیوں پر خوش خط انداز میں لکھ کر لائیں گے۔

باب سوم: سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ سمجھ سکیں کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت رکھنا ایمان کا لازمی جزو ہے۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنا فرض، واجب اور لازم ہے۔ یہ ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ اس کے بغیر انسان مومن ہو ہی نہیں سکتا۔
- محبت کی علامات میں سے یہ ہے کہ تمام معاملات میں حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و اتباع کی جائے۔
- اللہ رب العزت نے اپنی ذات باری کے ساتھ محبت کرنے والوں کا دعویٰ محبت پرکھنے کیلئے اپنے آخری نبی و رسول حضرت سیدنا محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع کو معیار ٹھہرایا ہے چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہوتا ہے:

(اے حبیب!) آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمادیں: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تب اللہ تمہیں (اپنا) محبوب بنالے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ معاف فرمادے گا، اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے"۔ (3-آل عمران: 31)

- حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ ایک مومن کے دل میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت کا معیار اور پیمانہ کیا ہونا چاہیے؟ اس امر کو حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خود اپنے ارشادات عالیہ کی روشنی میں واضح فرمادیا ہے۔
- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

- ”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اسے اس کے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں“۔ (صحیح البخاری:14)
- یعنی والدین، اولاد، میاں بیوی، بھائیوں، بہنوں، عزیز و اقارب، دوست احباب، خونی رشتوں، خاندانوں، مناصب اور دنیا کی کسی بھی شے کی محبت جو انسان کے دل کو مرغوب اور محبوب ہوتی ہے، جس کی طلب، رغبت اور محبت کی طرف انسان کا میلان اور جھکاؤ ہوتا ہے، ان سارے میلانات اور رجحانات سے بڑھ کر حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنا ایمان ہے۔
- گویا جب تک کسی مسلمان کے دل میں کائنات اور عالمِ خلق کی ساری محبتوں سے بڑھ کر حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت نہ ہو تو وہ مومن نہیں ہو سکتا۔

عنوان کا تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ آپ سب سے زیادہ کس سے محبت کرتے ہیں؟

- اپنے والدین سے
- اپنے دادا، دادی سے
- اپنے بہن بھائیوں سے
- اپنے دوستوں سے
- اپنے استاد سے
- تمام بچوں سے ان سوالات کے جوابات حاصل کریں۔
- جوابات حاصل کرنے کے بعد بچوں سے کہیں کہ ہمارا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک ہم اپنے تمام عزیزوں اور رشتہ داروں سے زیادہ محبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نہ کریں۔
- اس لیے آج ہم جو سبق پڑھیں گے وہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنے کے متعلق ہی ہے۔

سبق کی تدریس: (۷ منٹ)

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 30 کھلوائیں۔ بچوں کو پہلے خاموش پڑھائی کرنے کو کہیں اور ساتھ ہی ہدایت دیں کہ جہاں جہاں مشکل الفاظ آئیں ان کے نیچے اپنی پنسل سے نشان لگاتے جائیں۔ خاموش پڑھائی کرنے کے بعد بچوں نے جن مشکل الفاظ کے نیچے پنسل سے نشان لگایا تھا ان الفاظ کے معنی اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ اس کے بعد متن کو بلند آواز سے خود پڑھتے ہوئے واضح طور پر درست تلفظ ادا کریں تاکہ بچے تقلید کرتے ہوئے درست تلفظ سیکھ سکیں۔ مشکل الفاظ کے معانی ساتھ ساتھ بتائیں۔ پھر مختلف بچوں کو پیراگراف کی پڑھائی کرنے کو کہیں۔ اس دوران میں دھیان رکھیں کہ بچے متعلقہ صفحے پر سطر کے نیچے اُنگلی رکھ کر پڑھ رہے ہوں۔ اگر کسی بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو تو اس کی انفرادی طور پر رہنمائی کریں۔ پیراگراف کے اختتام پر بچوں کو پیراگراف کا مفہوم بتائیں۔ سب سے درست تلفظ سے پڑھنے والے بچے کو شاباش دیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

بچوں کے دو گروپ بنادیں اور دونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر بھی بنادیں۔ تمام گروپوں کو ایک ایک پرچی دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ان پرچیوں پر مل کر لکھیں کہ وہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کتنی محبت کرتے ہیں؟ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں ۔کام کی نگرانی کریں، مقررہ وقت کے بعد گروپوں کے لیڈروں کو بلا کر ہدایت دیں کہ وہ اپنی جماعت کو بتائیں کہ وہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کتنی محبت کرتے ہیں؟ اسی طرح یہ سرگرمی پھر دوسرے گروپ کے بچوں سے کروائیں۔ جس گروپ کے بچے درست جواب دیں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائیں گے اور انھیں بہترین طلبا کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی:(۷منٹ)

جماعت کے دو گروہ بنائیں اور مشق کے سوالات کو مکمل کروانے کے لیے اعادے کے لیے کتاب کے صفحہ نمبر 30 اور 31 کی پڑھائی کرنے کے لیے کہیں تاکہ بچے آسانی سے تمام سوالات کے جواب دے سکیں۔ اس کے ساتھ ہی کتاب کے صفحہ نمبر 32 کے پہلے صفحے پر موجود سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے بورڈ پر کثیر الانتخابی سوالات لکھیں۔

جماعت کے بچوں کو ممکنہ جواب کی پرچیاں فراہم کریں جن کی مدد سے بچوں کو کثیر الانتخابی سوالات کے جواب حاصل کرنے میں آسانی ہو ۔بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور کتاب کے لحاظ سے درست جواب بورڈ پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔

سرگرمی-کتاب پر مشق:(۷منٹ)

خالی جگہ پر کروانے کے لیے بورڈ پر نامکمل جملے لکھیں۔ باری باری بچوں سے نامکمل جملوں کی تکمیل کرنے کے لیے جواب لیں، بچے جو بھی جواب دیں ان کو بورڈ پر لکھتے جائیں۔ جب سب بچے جواب دے دیں تو غلط جواب مٹا دیں اور درست جواب لکھے رہنے دیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کتاب کا کام مکمل کرنے کے لیے کہیں۔

اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

اختتامیہ:(۳منٹ)

طلبا کو مختصراً بتائیں کہ ہمارے ایمان کے مکمل ہونے کے لیے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سب سے زیادہ محبت کرنا ضروری ہے۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلباء سے چند سوالات کیجیے:

- انسان کیسے مومن بن سکتا ہے؟
- انسان کے دل میں ساری دنیا سے زیادہ کس کی محبت ہونی چاہیے؟

- جنت میں داخل ہونے کے لیے کن کی محبت ضروری ہے؟

تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں موجود کثیر الانتخابی سوالات اور خالی جگہ پر کر کے یاد کر کے آئیں۔

ورک شیٹ

1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ جس نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کی اس نے اطاعت کی:

(الف)اللہ تعالیٰ کی　　(ب)انبیا کرام علیھم اسلام کی　　(ج)فرشتوں کی

ب۔ جس نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کی وہ ان کے ساتھ ہو گا:

(الف)مکہ مکرمہ میں　　(ب)مدینہ منورہ میں　　(ج)جنت میں

ج۔ ہمیں سب سے زیادہ کس سے محبت کرنی چاہیے:

(الف)والدین سے　　(ب)اساتذہ سے

(ج)نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے-------------- ایمان کا حصہ ہے۔

ب۔ جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اسے-------کی اطاعت کرنی چاہیے۔

ج۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنھم ہر معاملے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی-----کرتے تھے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-30

باب سوم: سیرت طیبہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی محبت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ سمجھ سکیں کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، پرچیاں

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جن باتوں کو کرنے کا حکم دیا ہے ان پر عمل کرنا اور جن سے منع فرمایا ان کو نہ کرنا "اللہ و رسول کی اطاعت" کہلاتا ہے۔
- ہر مسلمان پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت لازم ہے یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسو ل خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جن باتوں کو کرنے کا حکم دیا ہے ان پر عمل کرے اور جن سے منع فرمایا ہے ان سے باز رہے۔
- اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں پر اپنے احکام کی پابندی اور اطاعت کے ساتھ ساتھ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکام و اوامر کی اتباع کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس کے متعلق چند قرآنی آیات درج ذیل ہیں:

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (قرآن) کی طرف اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف آجاؤ تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ (کی طرف رجوع کرنے) سے گریزاں رہتے ہیں" (4-النساء:61)

- سورت المائدہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور (خدا اور رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت سے) بچتے رہو، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر صرف (احکام کا) واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے (اور وہ یہ فریضہ ادا فرما چکے ہیں"۔ (5-المائدہ:92)

عنوان کا تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ

آپ اللہ تعالیٰ کے کون کون سے احکامات پر عمل کرتے ہیں؟

آپ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کون کون سی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں؟

بچوں سے ان سوالات کے جواب حاصل کریں اور بچوں کو بتائیں کہ ہم پر جس طرح اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری ضروری ہے اسی طرح جناب نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات کی بجا آوری بھی ضروری ہے کیونکہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں بہت سے کاموں کا حکم دیا ہے، ان کے ساتھ جناب نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی ہمیں بہت سی تعلیمات دی ہیں۔

چنانچہ دین اللہ اور اُس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دونوں کے احکامات کی پیروی کا نام ہے اور جب تک دونوں کی اطاعت نہیں ہوگی، دین مکمل نہیں ہوگا۔ آج ہم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرنے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (۷ منٹ)

بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر 30 تا 31 کھلوائیں۔

پہلے پیراگراف کی خود بلند آواز سے پڑھائی کریں۔ پڑھائی کرتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ بچے کتاب کے متعلقہ صفحے پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد جماعت کے ہر بچے کو سبق کی دو دو لائنیں پڑھنے کے لیے کہیں۔

اس دوران میں خیال رکھیں کہ بچے درست تلفظ سے پڑھیں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔

علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے تلفظ غلط ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ پیراگراف یا متعلقہ جملوں کی خواندگی مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔

دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔

ایک پیراگراف کی خواندگی کے بعد بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات کریں تاکہ ان کی فہم کا جائزہ لیا جا سکے

سرگرمی مکمل ہونے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی: (۷ منٹ)

جماعت کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ کو اللہ تعالیٰ کے وہ احکامات لکھنے کے لیے کہیں جن پر وہ عمل کرتے ہیں اور دوسرے گروہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی وہ تعلیمات لکھنے کے لیے کہیں جن پر وہ عمل کرتے ہیں۔ آپس میں بات چیت کے ذریعے معلومات اکٹھی کرنے کو کہیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو وقت دیں۔

مقررہ وقت کے بعد بچوں کے ناموں کی پرچیاں بنا کر ایک ٹوکری میں ڈال لیں۔

ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالیں جس بچے کا نام نکلے اس سے عمل کیے جانے والے اللہ تعالیٰ کے احکامات سنیں۔ اس کے بعد اگلی پرچی نکالیں جس بچے کا نام نکلے اس سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی جماعت کے تمام بچوں سے کروائیں۔ جس گروہ کے بچے متعلقہ موضوع پر درست معلومات فراہم کریں وہ گروہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی: (۷ منٹ)

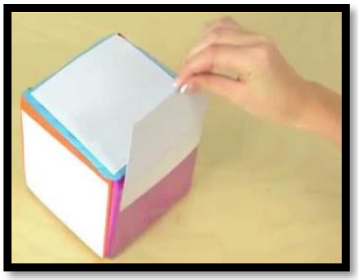

اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔

ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھالیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق کی تفہیم میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور اگر تفہیم میں سوالات کم ہوں تو سبق میں سے مزید سوال بنائے جا سکتے ہیں۔

تمام سوالات ڈبے کی جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور انھیں ڈبّا ایسے گھما کر میز پر لڑھکانے کو کہیں جیسے پاسا پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔

درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو اس کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

درست جواب دینے پر متعلقہ ٹیم کو دو نمبر ملیں گے اور غلط جواب بتانے والی ٹیم کا ایک نمبر کاٹا جائے گا۔ جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔ اس ٹیم کے لیے تالیاں بجوا کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی۔ کتاب پر مشق: (۷ منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ اب ہم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں کے بارے میں جانیں گے اور ان کی لکھائی میں رنگ بھریں گے۔

جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ تمام گروہوں کو ہدایت دیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر 33 پر لکھی ہوئی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں کو ایک بار بلند آواز میں پڑھیں۔ اس کے بعد بچوں کو ہدایت کریں کہ وہ ان سنتوں میں رنگ بھریں جن پر وہ عمل کرتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نام مبارک میں بھی رنگ بھرنے کے لیے کہیں۔

اس کام کے لیے بچوں کو وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کام چیک کریں اور درست کام کرنے والے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

اس کے بعد ورک شیٹ کا کام مکمل کروائیں۔

اختتامیہ:(۳منٹ)

بچوں کو مختصراً نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے بارے میں بتائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جانچ کے لیے طلباء سے چند سوالات کیجیے:

- اگر ہم اللہ تعالی کو خوش کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں کس کی اطاعت کرنی چاہیے ؟
- ہمیں زندگی کے تمام کام کیسے کرنے چاہیں ؟
- صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی عنھم کی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کو بیان کریں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ کتاب کی مشق میں سے سوالات کے جواب لکھ کر یاد کر کے آنے ہیں

ورک شیٹ

ب۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی عنھم نبی کریم ﷺ سے کتنی محبت کرتے تھے؟

ج۔ نبی کریم ﷺ سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-31

باب سوم: سیرت طیبہ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عفو و درگزر کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ،

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- عفو و درگزر کے معنی ہیں لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرنا اور ان سے درگزر کرنا۔

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت "عفو" بھی ہے۔ جس کا معنی ہے: معاف کرنے والا اور اس کی نافرمانیوں، خطاؤں اور گناہوں سے درگزر کرنے والا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے معاف کرنے کے بارے میں سورۃ الحج میں فرمایا ہے:

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ـ (22)

ترجمہ: اور انہیں معاف کرنا اور درگزر کرنا چاہیے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (القرآن

- بالکل اسی طرح جس طرح ہم چاہتے ہیں کہ اللہ ہمیں معاف کر دے اور ہمارے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرمائے، ہمیں بھی اپنی زندگیوں میں اسی طرح رحم اور معافی کا معاملہ کرنا چاہیے۔
- احادیث مبارکہ میں بھی اللہ کے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے معاف کرنے کی ترغیب دی ہے۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "معاف کرنے والے کی اللہ تعالیٰ عزت بڑھا دیتے ہیں۔" (صحیح مسلم)۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے منبر پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: "تم مخلوق پر رحم کرو اللہ تم پر رحم فرمائے گا اور تم لوگوں کو معاف کرو اللہ تمہیں معاف کرے گا۔" (مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو)
- پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ سے عفو درگزر کی بے تحاشا مثالیں ملتی ہیں۔ پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعلیٰ ترین اخلاق کے مالک تھے۔ آپؐ اپنے بیگانے ہر ایک کی غلطیوں کو معاف کر دیتے تھے۔ مکہ کے لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بیس برس تک ستاتے رہے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکہ میں تھے تو انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور مسلمانوں پر بہت ظلم کیے۔ یہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے راستے میں کانٹے بچھائے، آپ کو قتل کرنے کی کوشش کی، آپؐ کو اتنا تنگ کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا وطن مکہ

چھوڑ کر مدینہ آنا پڑا۔ لیکن ان لوگوں نے یہاں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو چین سے نہ رہنے دیا اور بار بار آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو تنگ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے کسی سے بدلہ نہیں لیا اور سب کو معاف کر دیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فتح مکہ کے موقع پر عفوو درگزر کی وہ شاندار مثال قائم کی کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم لوگوں کی طرف سے کی جانے والی زیادتیوں پر درگزر فرماتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے اپنے جانی دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا۔

- عفو درگزر کی ایک اور شاندار مثال سفر طائف کے موقع پر دیکھنے کو ملتی ہے۔ طائف مکہ سے پچاس ساٹھ میل دور ایک سر سبز اور خوشحال شہر تھا۔ طائف کے سرداروں نے اسلام قبول کرنے کے بجائے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کا مذاق اڑایا اور شریر لڑکوں کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے پیچھے لگا دیا۔ انھوں نے خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم آپ کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہر سے باہر نکل کر ایک باغ میں پناہ لی۔ طائف والوں کی اس بدسلوکی پر بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے کوئی بددعا نہ کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے ان کو معاف فرما دیا اور فرمایا کہ امید ہے کہ ان کی اولاد ضرور اللہ کا دین قبول کرے گی۔

سابقہ واقفیت کا جائزہ: (۵ منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ

پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی کوئی سی تین عادات بتائیں۔

پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے ایفائے عہد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

عنوان کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں پڑھیں گے۔ ہم نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرت سے یہ جانیں گے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ہمیشہ عفوو درگزر سے کام لیتے تھے۔

سرگرمی: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو عفوو درگزر کا مفہوم سمجھانے کے لیے ایک سرگرمی کریں، جس میں مندرجہ ذیل جملے تختہ تحریر پر لکھیں یا فلیش کارڈ کی صورت میں دکھائیں۔ اور سوال کریں کہ آپ ان صورتحال میں کیا کریں گے؟

فلیش کارڈ نمبر ۱: آپ کے چھوٹے بہن بھائی سے آپ کا کھلونا ٹوٹ گیا ہے۔

فلیش کارڈ نمبر ۲: آپ گھر آئے اور چوکیدار کو دروازہ کھولنے میں دیر ہو گئی۔

فلیش کارڈ نمبر ۳: اسکول میں ساتھی نے آپ کا قلم استعمال کے لیے لیا اور غلطی سے وہ قلم کھو گیا۔

طلبہ سے جوابات لیں۔ اور ان کی راہ نمائی کرتے ہوئے بتائیں کہ دوسروں کو ان کی غلطیوں پر معاف کر دینا عفو درگزر کہلاتا ہے۔

سرگرمی: (۵ منٹ)

بچوں سے معاف کرنے کے بارے میں بات چیت کریں کہ کیا وہ

- دوسرے کو ان کی غلطیوں پر معاف کر دیتے ہیں؟
- کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ آپ کی غلطی کو معاف کر دیں۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

تختۂ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ اس صورتحال میں درست طرز عمل کی نشان دہی کریں اور غلط طرز عمل کی نشان دہی کرتے ہوئے درست رویہ بھی بتائیں۔

اسکول سے چھٹی کے وقت عاصم کے ڈرائیور انکل کو پہنچنے میں دیر ہو گئی۔ عاصم نے ڈرائیور انکل کو برا بھلا کہا۔
احمد اور ارسلان میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ ارسلان نے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے احمد سے معافی مانگی، احمد نے ارسلان کو معاف نہیں کیا۔
آمنہ اور اسما بہت اچھی سہیلیاں ہیں۔ اسما سے آمنہ کا قلم ٹوٹ گیا۔ آمنہ نے اسما سے کہا: کوئی بات نہیں۔ قلم مجھ سے بھی ٹوٹ سکتا تھا۔
امی جان نے احمد کا من پسند سینڈوچ لنچ باکس میں رکھنا بھول گئی۔ احمد ناراض ہو گیا اور اسکول میں لنچ نہیں کیا۔
کھیل کے دوران میں حارث نے پہلے باری لینے کی ضد کی۔ عاصم نے اس بات کا برا منایا اور کھیل چھوڑ کر چلا گیا۔

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۷ منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے صفحہ نمبر ۳۴ کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔ پھر اُنھیں تفصیلاً بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق دُنیا میں ہر انسان سے اچھے تھے۔ پیارے نبی نے کبھی بھی کسی سے اپنی ذات کے لیے بدلہ نہیں لیا۔ آپ ہمیشہ سب کو معاف کر دیتے تھے۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے عفوودرگزر کے واقعات سنائیں۔

سرگرمی-- کتاب پر مشق: (۵ منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد

کتاب کے صفحہ نمبر ۳۶ سے سرگرمی نمبر ا کتاب پر حل کروائیں۔

اختتامیہ:(۳منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- نبی اکرم خَاتمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عفوودرگزر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- وعدہ پورا کرنے کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ بتائیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی حیات طیبہ سے عفوودرگزر کا ایک واقعہ لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-32

باب سوم: سیرت طیبہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- رحم دلی انتہائی عظیم خوبی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر اجر و ثواب کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی صفت رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص ناموں میں جو نام سب سے زیادہ عام ہیں وہ الرحمن اور الرحیم ہیں۔ اس لیے ہمیں حکم دیا گیا کہ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لے لیا جائے، یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لی جائے۔
- اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں فرمایا:

  مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

  ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر تو سخت (مگر) آپس میں رحم دل ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کا مقصد ہی رحمت بتایا ہے: وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ۔

  ترجمہ: اور ہم نے آپ کو سارے جہانوں پر رحم کرتے ہوئے بھیجا ہے [الانبیاء:107]
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی احادیث میں بھی رحم کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سب کے لیے رحمت تھی۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، بلندیوں پر موجود ذات تم پر رحم کرے گی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: رحم صرف بدبخت لوگوں سے چھینا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اس لیے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دنیا کے تمام لوگوں سے بڑھ کر رحم دل تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دوست، دشمن، بوڑھے، بچے، مرد، عورت، جانور ہر ایک پر رحم کرتے تھے۔ کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا دل بھر آتا

اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کا دکھ درد دور کرنے کی کوشش کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلاموں اور خادموں پر بھی بہت رحم فرماتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمھارے غلام اور خادم تمھارے بھائی ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے ان کو تمھارے ماتحت کر دیا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ جو کھانا خود کھائے وہی خادم کو کھلائے، اور جو کپڑا خود پہنے، اس کو بھی وہی پہنائے۔

- پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے زبان جانوروں اور پرندوں پر بھی بہت مہربان تھے۔ ایک دفعہ آپؐ نے ایک عرب کو دیکھا جو اونٹ کو تیز چلا رہا تھا۔ اونٹ بیمار تھا اور اس پر بھاری بوجھ لدا ہوا تھا لیکن اس کا مالک اس کو بار بار چابک مار تا تھا۔ آپؐ نے فرمایا: "اپنے جانور پر رحم کیا کرو یہ اونٹ بیمار اور کمزور ہے اس پر ظلم مت کرو۔
- پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ہمیں بھی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحم دلی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

عنوان کا تعارف: (۳منٹ)

تعارف کے دوران طلبہ سے سوال کریں کہ رحم دلی سے کیا مراد ہے؟ بتائیں کہ رحم دلی سے مراد اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ نرمی سے پیش آنا ہے۔ آج ہم پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمی: (۷منٹ)

رحم دلی کا مفہوم سمجھانے کے بتائیں کہ

احمد اپنے پالتو جانوروں کا خیال رکھتا ہے۔

آمنہ گھر میں ملازمہ کے کھانے پینے کا خیال رکھتی ہے۔

عاصم چھوٹے بہن بھائی کی مدد کرتا ہے۔

ان تینوں جملوں میں احمد، آمنہ اور عاصم نے رحم دلی کا مظاہرہ کیا اور دوسروں کے ساتھ نرمی کا رویہ اپنایا۔ اسے رحم دلی کہتے ہیں۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

طلبہ سے گفت گو جاری رکھتے ہوئے پوچھیں کہ آپ میں سے کون کون دوسروں کے ساتھ رحم دلی کا رویہ اپناتا ہے۔

سرگرمی: رحم دلی کی مختلف صورتیں (۸منٹ)

طلبہ کو رحم دلی کی مختلف صورتوں کے بارے میں بتائیں کہ ہم مختلف لوگوں کے ساتھ رحم دلی کا رویہ کیسے اپنا سکتے ہیں۔

چھوٹوں پر شفقت کرنا: ان سے اچھے طریقے سے پیش آنا

جانوروں اور پرندوں پر رحم کرنا: ان کے کھانے پینے کا خیال رکھنا۔ زخمی جانور یا پرندے کی مدد کرنا

مریض: تیمار داری کرنا، وقت پر کھانا دینا، دوائی کا خیال رکھنا۔ آرام کا خیال رکھنا

(اسی طرح مزید نکات لکھیں اور وضاحت کریں)

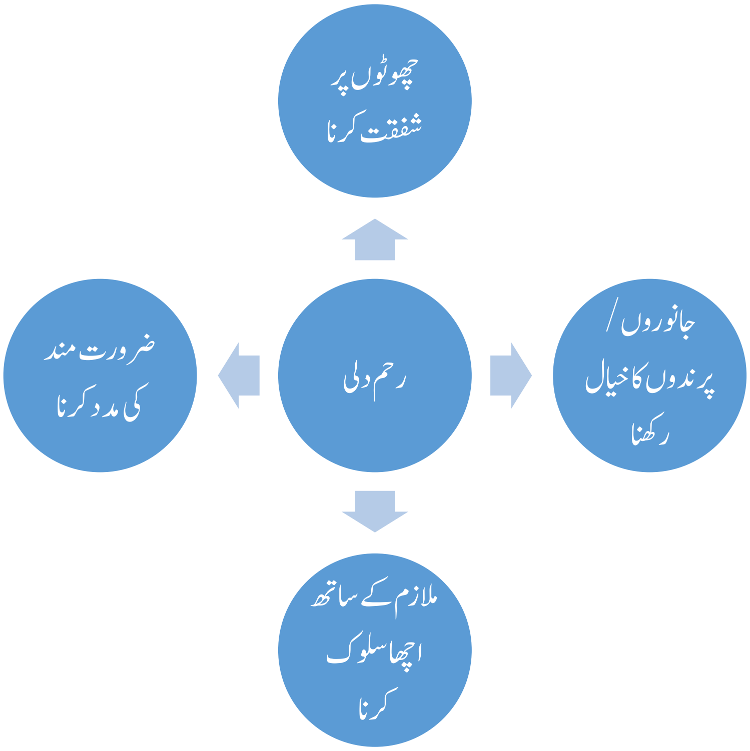

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۷منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے سبق کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔ پھر اُنھیں تفصیلاََ بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق دُنیا میں ہر انسان سے اچھے تھے۔ انھوں نے ہمیں ہر کام کرنے کا طریقہ بتلایا۔ اس کی گواہی قرآن مجید میں بھی آئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے اخلاق سنوارنے کے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنا راہ نما بنانے کا حکم دیا ہے۔

سرگرمی: (۳منٹ)

تمام طلبہ کو کہیں کہ وہ اپنی ساتھ والی نشست پر بیٹھے طالب علم کو سلام کہیں اور دوسرا طالب علم سلام کا جواب دے۔ ایک دوسرے کے ساتھ رحم دلی کا رویہ اپنانے کے بارے میں ایک ایک نکتہ بتائیں۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

طلبہ کو مختلف تصاویر دکھائیں۔ جس میں کچھ تصاویر دوسروں کے ساتھ نرمی کا رویہ اختیار کرنے کے بارے میں ہوں اور کچھ تصاویر اس کے متضاد ہوں۔ مثال کے طور پر (گھر کے کام میں ماں باپ کی مدد کرنا، دوسروں کے ساتھ اونچی آواز میں بات کرنا یعنی چیخنا اور چلانا، زخمی جانور یا پرندہ دیکھ کر اس کی مدد کرنا وغیرہ) **بچوں سے کہیں کہ ان تصاویر کو دیکھتے ہوئے صحیح اور غلط رویے کی نشان دہی کریں۔**

سرگرمی: رحم کو اپنانا (اغافی سرگرمی)

اس سرگرمی کا مقصد طلبہ میں اخلاق حسنہ کی آبیاری کرنا ہے۔ سرگرمی کے لیے بچوں سے کہیں کہ اپنی زندگی سے رحم دلی کے بارے کوئی واقعہ سنائیں۔

سرگرمی -- کتاب پر مشق: (۵منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۳۶ سے سرگرمی نمبر ۲ اور ۳ حل کریں۔

اختتامیہ: (۲منٹ)

طلبہ کو ایک بار پھر رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی کے متعلق بتائیں۔

جانچ: (۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- ❖ رحم دلی سے کیا مراد ہے؟
- ❖ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- ❖ ہم اپنی زندگی میں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کی پیروی کیسے کر سکتے ہیں؟

تفویض کار: (۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔ طلبہ کو اخلاق حسنہ والی آیت کا ترجمہ کاپی پر لکھ کر لانے کو کہیں۔

طلبہ سے کہیں کہ ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ رحم دلی کا رویہ کیسے اپنا سکتے ہیں۔ دی ہوئی مثال پر ایک خاکہ بنائیں۔

باب سوم: سیرت طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ایفائے عہد کے بارے میں جان سکیں

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- قرآن مجید اور حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں وعدہ پورا کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے اور اسے ایمان والوں کی اہم صفت قرار دیا گیا ہے۔
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ وعدہ پورا کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے صحابہ کو بھی وعدہ پورا کرنے کی تلقین کرتے۔ جنگ بدر کا موقع تھا۔ کفار کا لشکر سامنے تھا۔ مسلمانوں کی تعداد بھی قلیل تھی اور سامان جنگ بھی بہت ہی محدود تھا۔ ایسے میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو حسیل حضور اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہم مکہ مکرمہ سے آرہے تھے، راستے میں ہم کفار کے نرغے میں آ گئے تھے۔ انھوں نے ہمیں گرفتار کر لیا۔ لیکن مذاکرات کے بعد رہا کر دیا اور شرط یہ عائد کی کہ ہم لڑائی میں آپ کے ساتھ شریک نہ ہوں۔ ہم نے بامر مجبوری عہد کر لیا۔ ہم کافروں کے لیے خلاف ضرور جہاد کریں گے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں ہر گز نہیں تم اپنا وعدہ پورا کرو اور میدانِ جنگ سے واپس چلے جاؤ۔ ہم مسلمان ہیں اور ہر حال میں اپنا وعدہ پورا کریں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایفائے عہد کیا۔ حضرت عبد اللہ بن ابی الحسماء رضی اللہ عنہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ سے پہلے کا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں۔ "میں نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک معاملہ طے کیا اور ان کو کہا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اسی جگہ تشریف رکھیے گا میں ابھی آکر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا حساب کردوں گا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے وعدہ فرما لیا۔ میں وہاں سے چلا آیا لیکن مجھے واپس جانا یاد ہی نہ رہا۔ تین دن کے بعد یاد آیا تو دوڑا دوڑا اس جگہ پر پہنچا جہاں میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بٹھا کر آیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اسی جگہ پر تشریف رکھتے ہیں۔ میں بڑا شرمسار ہوا اور معذرت کی حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "میں تین دن سے یہاں پر تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔ اگرچہ تم نے مجھے بڑی ایذاء دی لیکن میں تمہیں معاف کرتا ہوں اللہ بھی تمہیں معاف فرمائے"۔

- حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ قبول اسلام سے پہلے ایک موقع پر قریش کی طرف سے سفیر بن کر مدینہ منورہ آئے۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دلنواز اور دلربا شخصیت سے انتہائی متاثر ہوئے۔ اور کفر و شرک سے متنفر ہو گئے۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ اب میں واپس نہیں جاؤں گا۔ حضور انور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا میں نہ تو عہد شکنی کرتا ہوں اور نہ سفیروں کو اپنے پاس روکتا ہوں اس وقت تم واپس چلے جاؤ۔ چاہو تو بعد میں واپس آجانا۔ سو وہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق واپس چلے گئے اور کچھ عرصہ بعد مدینہ منورہ میں حاضر ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں پڑھیں گے۔ ہم نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے یہ جانیں گے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ وعدہ پورا کرتے تھے۔

سابقہ واقفیت کا جائزہ: (۵ منٹ)

ٹیچر ایک سوال سے آغاز کرے اور طلبہ سے پوچھے کہ "اخلاق" کے متعلق وہ کیا جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کیسے تھے؟

اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کوئی سی تین اچھی عادات بتائیں۔

سرگرمی: (۶ منٹ)

طلبہ کو وعدہ کا مفہوم سمجھانے کے لیے ایک سرگرمی کریں، جس میں مندرجہ ذیل جملے تختۂ تحریر پر لکھیں یا فلیش کارڈ کی صورت میں دکھائیں۔ مثال کے طور پر:

فلیش کارڈ نمبر ۱: احسن نے اپنے دوست احمد سے کہا کہ میں نے ارسلان سے کہا ہے کہ میں شام میں اس کے گھر جاؤں گا۔

فلیش کارڈ نمبر ۲: پڑوسن نے امی جان سے وعدہ کیا کہ وہ شام کی چائے اکٹھے پئیں گے۔

فلیش کارڈ نمبر ۳: احمد نے علی سے کتاب لی اور کہا کہ کل میں تمھاری کتاب واپس کر دوں گا۔

طلبہ سے جوابات لیں۔ اور ان کی راہ نمائی کرتے ہوئے بتائیں کہ جب ہم کسی سے کوئی قول، اقرار کرتے ہیں یا کوئی معاملہ طے کرتے ہیں تو ہم اس سے وعدہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ فلیش کارڈ نمبر ا میں احسن نے ارسلان سے کہا کہ وہ اس کے گھر جائے گا۔ (اساتذہ کرام باقی مثالوں کی بھی وضاحت کرتے ہوئے طلبا کو وعدے کا مفہوم سمجھائیں۔ ان فلیش کارڈ میں مزید صورت حال بھی شامل کرتے ہوئے طلبا کو بہتر طور پر وعدے کا مفہوم سمجھائیں۔)

بتائیں کہ وعدہ پورا کرنا مومن کی پہچان ہے۔ پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہمیشہ اپنا وعدہ پورا کریں۔ جب بھی کسی سے کوئی معاملہ طے کریں تو اس کو ہر حالت میں پورا کریں۔

سرگرمی: (۶ منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ وعدہ کی کون کون سی صورتیں ہیں۔ اور وعدہ پورا نہ کرنے سے کن نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ طلبہ کے جوابات کو تختہ تحریر پر لکھیں اور بتائیں کہ وعدے کی بہت سی صورتیں ہیں۔ مثلاً

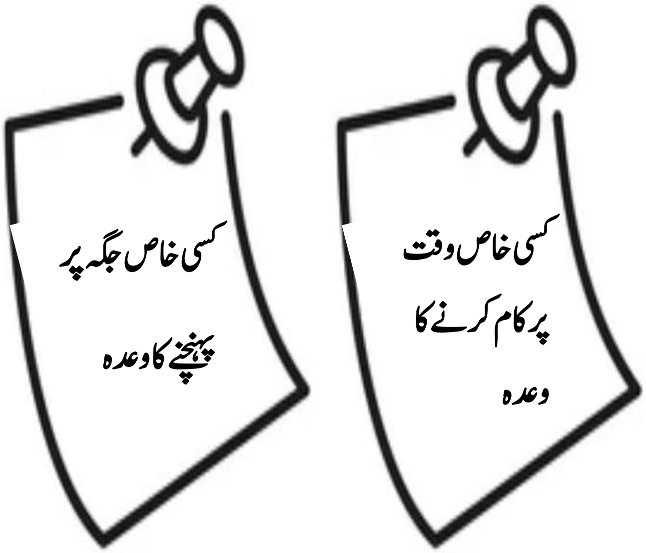

سرگرمی: وعدہ پورا نہ کرنے کی صورت میں نقصان (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ وعدہ پورا نہ کرنے کی صورت میں کس نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بچوں کو فلیش کارڈ دوبارہ دکھائیں اور سوال کریں کہ اس صورتحال میں احسن، پڑوسن اور احمد اپنا وعدہ پورا نہیں کریں گے تو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ طلبہ کے جوابات کے بعد تفصیل سے بتائیں کہ وعدہ خلافی کن کن مسائل کا باعث بنتی ہے۔

فلیش کارڈ نمبر ۱: احسن نے اپنے دوست احمد سے کہا کہ میں نے ارسلان سے کہا ہے کہ میں شام میں اس کے گھر جاؤں گا۔

فلیش کارڈ نمبر ۲: پڑوسن نے امی جان سے وعدہ کیا کہ وہ شام کی چائے اکٹھے پئیں گے۔

فلیش کارڈ نمبر ۳: احمد نے علی سے کتاب لی اور کہا کہ کل میں تمھاری کتاب واپس کر دوں گا۔

سرگرمی:(اضافی سرگرمی)

طلبہ سے گفت گو جاری رکھتے ہوئے پوچھیں کہ آپ میں سے کون کون اپنا وعدہ پورا کرتا ہے؟ جماعت میں موجود طلبہ سے کہیں کہ اپنی زندگی سے وعدہ پورا کرنے کا کوئی واقعہ سنائیں۔

سرگرمی: سبق کی تدریس:(۵منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے صفحہ نمبر ۳۴ کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔ پھر اُنھیں تفصیلاََ بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق دُنیا میں ہر انسان سے اچھے تھے۔ سبق میں وعدے سے متعلق حدیث کی وضاحت کریں۔

سرگرمی--کتاب پر مشق:(۵منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد

کتاب کے صفحہ نمبر ۳۵ سے سوال نمبر ۲ کا جواب طلبا سے پوچھیں اور کتاب پر حل کروائیں۔

سوال نمبر ۳ کا جز ۳ کا جواب کاپی پر لکھوائیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصر دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو وعدہ پورا کرنے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- وعدہ پورا کرنے کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ بتائیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

کتاب کی مشق سے سرگرمی نمبر 1 اور 2 مکمل کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 — سبق نمبر-34

باب سوم: سیرت طیبہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلّم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ کو اپنا سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اللہ تعالیٰ نے پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تمام انبیا کا سردار بنا کر بھیجا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ امام الانبیاہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو جزیرۃ العرب میں مبعوث فرمایا۔ اس وقت پوری انسانیت شدید اخلاقی بحران کا شکار تھی۔ عرب کے رہنے والے اخلاق و کردار سے بالکل نا آشنا تھا۔ ان لوگوں میں بے حیائی اور بد اخلاقی عام تھی۔ بات بات پر ایک دوسرے کو قتل کر دینا اور لڑائی جھگڑا عام تھا۔ انسانیت کی تذلیل سر عام کی جاتی تھی، دوسروں کے حقوق غصب کرنا، عورتوں اور غلاموں پر ظلم کرنا عام سی بات تھی۔ ایسے میں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے اعلیٰ اخلاق اور کردار سے وہ روشنی بکھیری جس کی مثال انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا ہے: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعلیٰ اخلاق کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا ہے "انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق" مجھے تو اس لیے بھیجا گیا ہے تاکہ میں نیک خصلتوں اور مکارم اخلاق کی تکمیل کروں۔
- حضرت عائشہؓ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی سیرت و کردار کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ ایک مرتبہ چند صحابیؓ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے ام المومنینؓ! حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اخلاق اور معمولات بیان فرمایئے۔ تو حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب دیا کہ کیا تم لوگوں نے قرآن نہیں پڑھا۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا اخلاق تو قرآن ہے (ابو داؤد)

- حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریبی صحابی اور وفادار خادم تھے۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو انہوں نے بہت قریب سے دیکھا تھا۔ آپؓ کہتے ہیں کہ میں نے پورے دس سال رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت کی۔ اس دوران حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی بھی مجھے اف تک نہیں کہا اور میرے کسی کام پر یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔ (بخاری و مسلم)

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

تعارف کے دوران طلبہ کو یہ بتانا مقصود ہے کہ اخلاقِ حسنہ کا مطلب کیا ہے؟ ٹیچر ایک سوال سے آغاز کرے اور طلبہ سے پوچھے کہ "اخلاق" کے متعلق وہ کیا جانتے ہیں؟

سرگرمی: (۶ منٹ)

طلبہ کو اخلاق کا معنیٰ سمجھانے کے لیے صورت حال پر مبنی گفت گو کریں مثلاً، کیا آپ میں سے کوئی بتائے گا کہ آپ صبح سکول آتے ہوئے کن کن لوگوں سے ملتے ہیں؟ جوابات میں طلبہ کی راہ نمائی کریں جیسا کہ، والدین، بہن بھائی، چوکیدار، آیا جی، ڈرائیور اور دوست، وغیرہ۔ آپ ان لوگوں کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرتے ہیں؟ کیا بہن بھائی سے جھگڑتے ہیں؟ والدین کو تنگ کرتے ہیں؟ استاد جوابات بورڈ پر لکھتا جائے اور اُن پر گفت گو کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ ہمارا رویہ اخلاق میں شامل ہے۔

اب بتائیں کہ آپ میں سے صبح ناشتہ کون کون کر کے آتا ہے؟ کیا آپ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں؟ کھانا پلیٹ میں چھوڑ کر تو نہیں آتے؟ گندے ہاتھوں سے تو نہیں کھاتے؟ طلبہ کو بتائیں کہ ہمارا روزمرہ کے کام انجام دینے کا طریقہ بھی اخلاق میں شامل ہے۔

چناں چہ ہر کام کرنے کا طریقہ اور دوسروں کے ساتھ رویہ ہمارا اخلاق کہلاتا ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ "حسنہ" کے معنیٰ "اچھے" کے ہیں۔ اب طلبہ سے دریافت کریں کہ وہ "اخلاقِ حسنہ" کی اصطلاح سے کیا سمجھے؟ اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو اُن کی راہ نمائی کریں اور بتائیں کہ اخلاقِ حسنہ سے مراد اچھے اخلاق ہیں۔

سرگرمی: (۶ منٹ)

طلبہ سے گفت گو جاری رکھتے ہوئے پوچھیں کہ آپ میں سے کون کون سچ بولتا ہے؟ کون کون گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرتا ہے؟ طلبہ کو شاباش دیں تاکہ اُن میں اچھے اخلاق پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ اُنھیں بتائیں کہ یہی اعمال اچھے اخلاق کہلاتے ہیں۔ بچوں سے سوال کریں کہ اخلاق حسنہ میں کون کون سی عادات شامل ہیں۔ تختۂ تحریر پر چارٹ بنائیں اور اس میں بچوں کے جوابات لکھتے جائیں۔

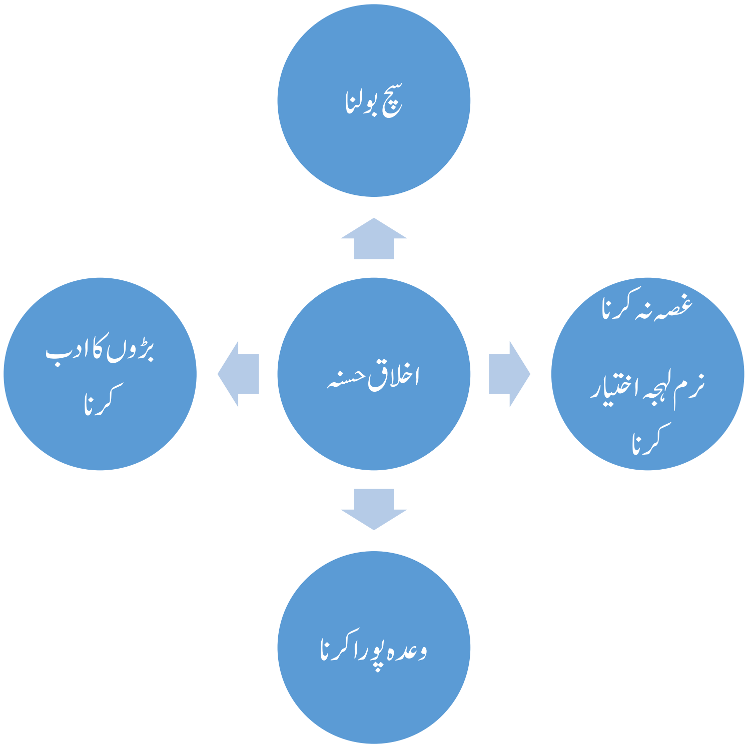

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۶ منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے سبق کے پہلے دو پیراگراف مع آیت با آوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔ پھر اُنھیں تفصیلاً بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق دُنیا میں ہر انسان سے اچھے تھے۔ انھوں نے ہمیں ہر کام کرنے کا طریقہ بتلایا۔ اس کی گواہی قرآن مجید میں بھی آئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے اخلاق سنوارنے کے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنا راہ نما بنانے کا حکم دیا ہے۔

سرگرمی: (۵ منٹ)

تمام طلبہ کو کہیں کہ وہ اپنی ساتھ والی نشست پر بیٹھے طالب علم کو سلام کریں اور دوسرا طالب علم سلام کا جواب دے۔ بعد ازاں تمام طلبہ کو شاباش دیں کہ آپ سب نے سلام کہہ کر اور جواب دے کر اچھے اخلاق کا مظاہرہ کیا۔

سرگرمی: (۵ منٹ)

طلبہ کو مختلف تصاویر دکھائیں۔ جس میں اچھی اور بری عادات شامل ہوں۔ مثال کے طور پر

بچوں سے کہیں کہ ان تصاویر کو دیکھتے ہوئے اچھی اور بری عادت کی نشان دہی کریں۔

	کوڑے دان میں کوڑا پھینکتا ہوا بچہ یا ایک بچہ جو کوڑا زمین پر پھینک رہا ہو
	کھیل کے دوران لڑائی کرتا ہوا بچہ
	گھر میں والدین کی خدمت کرتا ہوا بچہ

سرگرمی: اخلاق حسنہ کو اپنانا (اضافی سرگرمی)

اس سرگرمی کا مقصد طلبہ میں اخلاق حسنہ کی آبیاری کرنا ہے۔ سرگرمی کے لیے بچوں کو تین فلیش کارڈ دکھائیں اور بچوں سے کہیں کہ لکھی ہوئی اچھی عادت کے بارے میں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے کوئی مثال دینے یا اپنی زندگی سے اس اچھی عادت کے بارے کوئی واقعہ سنانے کو کہیں۔

ایفائے عہد

عفوودرگزر

رحم دلی

سرگرمی ۔۔ کتاب پر مشق: (۴ منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد

کتاب کے صفحہ نمبر ۳۵ سے سوال نمبر ۲ کا جواب طلبا سے پوچھیں اور کتاب پر حل کروائیں۔

سوال نمبر ۳ کا جز ا کا جواب کاپی پر لکھوائیں۔

اختتامیہ: (۲ منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ: (۲ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- اخلاق سے کیا مراد ہے؟
- اخلاقِ حسنہ سے کیا مراد ہے؟
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- ہم اپنی زندگی میں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ اخلاق کی پیروی کیسے کر سکتے ہیں؟

تفویضِ کار: (۲ منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔ طلبہ کو اخلاقِ حسنہ والی آیت کا ترجمہ کاپی پر لکھ کر لانے کو کہیں۔

طلبہ کو کسی بھی ایک عمل پر اچھے اخلاق کا چارٹ بنا کر لانے کو کہیں اور راہ نمائی کے لیے درج ذیل خاکہ دیں۔

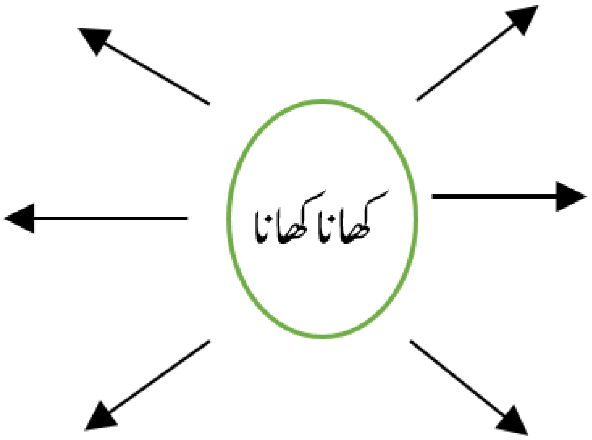

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-35

باب چہارم: اخلاق و آداب

روز مرہ زندگی کے آداب

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآن و سنت کی روشنی میں روز مرہ زندگی کے آداب (مثال کے طور پر بڑوں کا ادب، وقت کی پابندی، باری کا انتظار اور اپنی چیزوں کی حفاظت) جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ، روز مرہ آداب زندگی کی تصاویر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اسلام دین فطرت اور مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسی لیے دین اسلام نے زندگی کے ہر شعبے سے متعلق رہنمائی فراہم کی ہے۔ اور کوئی شعبہ یا پہلو ایسا نہیں چھوڑا جو تشنہ رہ گیا ہو۔ انھی تمام پہلوؤں میں سے ایک پہلو انسان کی اچھی تربیت ہے اور اچھی تربیت کے لیے انسان کو آداب زندگی کا علم ہونا ضروری ہے۔

اچھی تربیت ہر بچے کا حق ہے اور اگر بچے کی شروع سے ہی اچھی تربیت کی جائے تو حق، نیکی اور خیر کو ترجیح دینے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ حلم، حوصلہ، صبر و تحمل، بردباری، شجاعت و بہادری اور عدل و احسان جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے لیے اسلامی آداب زندگی کا علم ہونا ضروری ہے۔ اس کے لیے ہمیں پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی اور اطاعت کرنی ہے۔ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمارے لئے اعلیٰ اور بے مثل نمونے چھوڑے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کر کے ہم اپنی زندگیوں کو اللہ رب العزت کی رضا کے مطابق گزار سکتے ہیں۔

قرآن و سنت کی روشنی میں روز مرہ کی زندگی کے آداب سے واقف ہونا ضروری ہے۔ یہ منظم اور آسان زندگی گزارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

عنوان کا تعارف: (۲ منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ آدابِ زندگی کا مطلب کیا ہے؟ معلم یا معلمہ ایک سوال سے آغاز کرے مثلاً "کیا آپ جانتے ہیں کہ آداب کسے کہتے ہیں؟

سرگرمی:(۹منٹ)

طلبہ کو آداب کا مفہوم سمجھانے کے لیے "**اچھا بچہ**" کی سرگرمی کروائیں۔ بورڈ پر ایک بچے کا خاکہ (آوٹ لائن) بنائیں اور طلبہ سے سوالات پوچھ کر ایک اچھے بچے کی خصوصیات اُس کے ارد گرد لکھیں۔ سوالات مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں مثال کے طور پر اچھے بچے کے کپڑے کیسے ہونے چاہییں؟ کیا اُسے بال بکھرے ہوئے ہونے چاہییں؟ کیا اُس کے چہرے پر مسکراہٹ ہونی چاہیے؟ کیا اس کو صاف ستھرا ہونا چاہیے؟ بچوں سے کاپی میں اچھے بچے کا خاکہ بنانے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔

(یہ سرگرمی مختلف تصاویر کی مدد سے بھی کروائی جا سکتی ہے، جس میں مختلف تصاویر میں بچے کو صاف ستھرے کپڑے پہنے، بال بناتے، دانت صاف کرتے، اپنا بستہ پیک کرتے ہوئے دکھایا جا سکتا ہے۔)

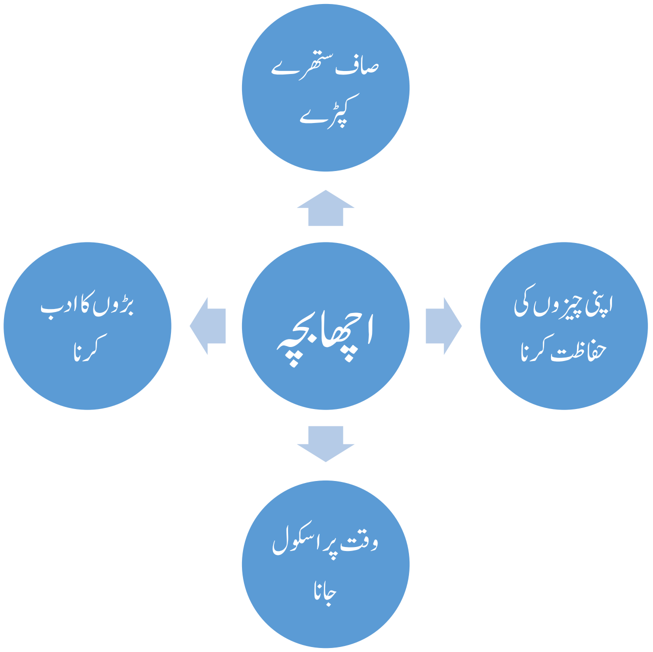

چناں چہ ہمارا زندگی گزارنے کا طریقہ اور برتاؤ ہمارے آداب کہلاتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر فرض ہے کہ زندگی گزارنے کے لیے اُن طریقوں پر عمل کریں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں سکھائے ہیں۔

سرگرمی: سبق کی تدریس:(۵منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے سبق کے پہلے پیراگراف کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

طلبہ کو روزمرہ آداب سکھانے کے لیے مختلف فلیش کارڈ تیار کریں۔ ان فلیش کارڈ میں روزمرہ آدابِ زندگی کے متعلق تصاویر ہوں۔

فلیش کارڈ دکھا کر طلبہ سے پوچھیں کہ تصویر میں کس معاشرتی ادب کی نشاندہی یا خلاف ورزی کی جارہی ہے؟

فلیش کارڈ میں مندرجہ ذیل تصاویر شامل ہوسکتی ہیں:

- ق طار میں کھڑے بچے
- کھیل کے میدان یا اسکول کی کینٹین میں اپنی باری کا انتظار کرنا
- کوڑے دان میں کوڑا پھینکتا ہوا بچہ یا ایک بچہ جو کوڑا زمین پر پھینک رہا ہو
- جھگڑا کرتے ہوئے بچے
- کسی بڑے کو پانی پیش کرتا ہوا بچہ
- اپنی کتابیں ترتیب سے رکھتا ہوا بچہ یا کاپی پھاڑتا ہوا بچہ

سرگرمی: اچھے آداب پر عمل (۷منٹ)

اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کو اپنی چیزوں کی حفاظت کرنا سکھانا ہے۔ طلبہ سے کہیں کہ سب اپنی اپنی کتاب یا کاپی ہاتھ میں اُٹھا کر بلند کریں۔ اُن میں سے کسی تین یا چار سب سے خوب صورت کاپیوں اور کتابوں کا انتخاب کریں یعنی وہ کتابیں اور کاپیاں جو سب سے بہترین حالت میں ہوں اور صاف ہوں۔ طلبہ سے سوال کریں کہ وہ اپنی کاپی اور کتاب کی حفاظت کیسے کرتے ہیں؟

تختہ تحریر پر کتاب یا کاپی کی تصاویر بنائیں اور طلبا کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ مثال کے طور پر

کتاب اور کاپی کی حفاظت سے متعلق مزید نکات تختۂ تحریر پر لکھیں (صفحات نہ موڑنا، صفحات نہ پھاڑنا)۔

طلبہ کو تلقین کریں کہ اپنی چیزوں کو حفاظت سے رکھیں۔

(اساتذہ کرام مختلف سرگرمیوں کی مدد سے روزمرہ زندگی سے متعلق آدابِ زندگی (وقت کی پابندی، قطار میں کھڑے ہونا، باری کا انتظار کرنا وغیرہ کے بارے میں طلبا کو بتائیں۔)

سرگرمی--کتاب پر مشق: (۴منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ سے سوال نمبر ۳(ا) کا جواب طلبا سے پوچھیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- ❖ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ گھر میں اور سکول میں بڑوں کا ادب کیسے کرتے ہیں؟
- ❖ وہ دوسروں کے ساتھ پیش آتے ہوئے "اچھا بچہ" کی سرگرمی میں سیکھے گئے آداب کا خیال رکھتے ہیں؟
- ❖ روزمرہ کی زندگی کے کوئی سے تین آداب بتائیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام:________________ تاریخ:________________

س1: نیچے دیے ہوئے اچھے آداب کی نشاندہی سبز رنگ بھر کر کریں۔

بات بات پر رونا	سلام میں پہل کرنا	شور کرنا
رات جلدی سونا اور صبح جلدی اُٹھنا	اپنی چیزیں حفاظت سے رکھنا	
کوڑا کوڑے دان میں ڈالنا	اونچی آواز میں بات کرنا	جھگڑا کرنا
صفائی کا خیال نہ رکھنا	قطار بنانا	دھکا دینا

س2: آپ اپنی چیزوں کی حفاظت کیسے کرتے ہیں؟ کوئی سے دو طریقے لکھیں۔

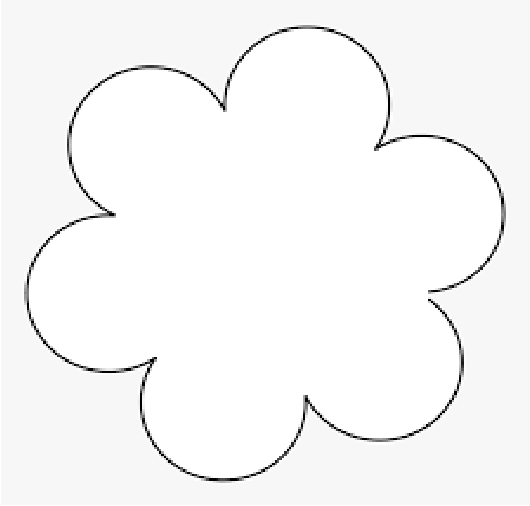

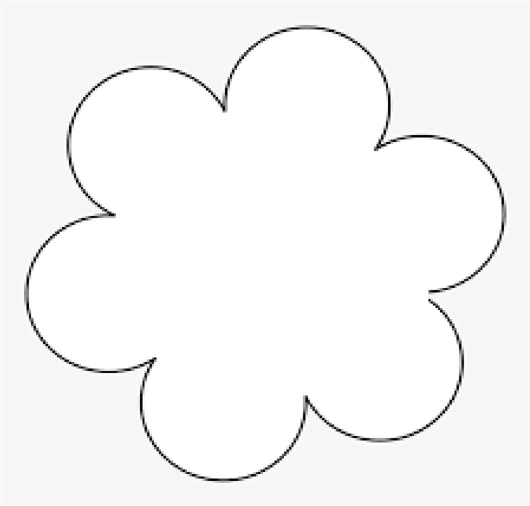

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-36

باب چہارم: اخلاق و آداب

اسلامی آداب زندگی

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

کھانے پینے کے آداب جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ، چارٹ پیپر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ اس میں سے ایک نعمت کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ہمیں کھانے پینے کی چیزیں عطا کیں ہیں اس کے ساتھ ساتھ ہمیں زبان سے چکھنے کی صلاحیت بھی عطا کی ہے۔ جس کی مدد سے ہم مختلف چیزوں کا ذائقہ محسوس کر سکتے ہیں۔ ہم زبان کی مدد سے ہی مختلف چیزوں کے ذائقہ میں فرق کرتے ہیں۔ بچوں کو کھانے پینے کے آداب کے بارے میں بتائیں۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

دین اسلام نے ہمیں کھانے پینے کے آداب سکھائے ہیں۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ اچھے بچے ہیں؟ طلبہ سے کہیں کہ بتائیں وہ اچھے بچے کیوں ہیں۔ بچوں کے جوابات کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔

آخر میں ایک خاکہ تیار کریں جس میں اچھے بچے کی خصوصیات بتائیں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

بچوں کو نظم "اچھا بچہ" پڑھائیں۔

سرگرمی: (۶ منٹ)

طلبہ کو کھانے کے آداب سکھانے کے لیے مندرجہ ذیل کہانی سُنائیں جس کا عنوان ہے "کھانے میں حصّے دار"۔ ایک بچہ مانی کھانے کے آداب کا خیال نہیں رکھتا تھا۔ وہ کھیل کود کر آتا اور ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانے بیٹھ جاتا۔ جب وہ گندے ہاتھوں سے بسم اللہ پڑھے بغیر کھانا شروع کرتا تو جراثیم اور شیطان اُس کے کھانے میں شامل ہو جاتے۔ اس کا آدھا کھانا حصّے دار کھا جاتے اور وہ بھوکا رہ جاتا۔ اس لیے اس کا پڑھائی میں دل لگتا اور نہ نماز میں۔ اس کی امی اسے روزانہ کہتیں کہ ہاتھ دھولو بسم اللہ پڑھ لو مگر وہ اُن کی بات نہ مانتا تھا۔

طلبہ سے پوچھیں کہ اس کہانی میں مانی نے کون کون سے آداب کا خیال نہیں رکھا۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کہیں وہ تو اپنے کھانے میں دوسرے حصّے داروں کو شامل نہیں کرتے؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا، شیطان اس کھانے پر قدرت پالیتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے۔" (صحیح مسلم)

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۵ منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے سبق کے "کھانے پینے کے آداب" والے حصّے کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔

سرگرمی: (۵ منٹ)

مندرجہ بالا دی گئی کہانی پر گفت گو کرتے ہوئے بچوں سے کہیں کہ کھانا کھانے کے مختلف آداب کی نشاندہی کریں۔

ان آداب کو تین حصوں میں تقسیم کرلیں۔ اور تختۂ تحریر پر نمایاں کرکے لکھیں۔ ہر ایک حصے کے آداب باری باری بچوں سے پوچھیں اور تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔

کھانا کھانے سے پہلے	کھانا کھانے کے درمیان	کھانا کھانے کے بعد

اس طرح سب مل کر کھانے پینے کے آداب کی ایک فہرست مرتب کریں۔ یہ آداب چارٹ پیپر پر بھی لکھے جاسکتے ہیں۔ اس چارٹ پیپر کو کمرۂ جماعت میں نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔ طلبہ کو آدھی چھٹی (بریک) کے دوران لنچ کرتے ہوئے ان آداب پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔

سرگرمی: (۵ منٹ)

بچوں کو کھانے پینے کے مختلف طریقوں کے فلیش کارڈ دکھائیں۔ اور صحیح اور غلط طریقوں کی پہچان کروائیں۔ (مثال کے طور پر گندے ہاتھوں سے کھانا، پلیٹ میں کھانا چھوڑ دینا، بائیں ہاتھ سے کھانا وغیرہ)

سرگرمی--کتاب پر مشق (۴منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۳۹ سے سوال نمبر ا کا جواب طلبا سے پوچھیں اور کتاب پر حل کروائیں۔

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ سے سوال نمبر ۳(۲) کا جواب طلبا سے پوچھیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصر ادہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ: کھانے پینے کا ایک ایک ادب بتائیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

اچھا بچہ

میں اک اچھا بچہ ہوں
قول و عمل کا سچا ہوں

باتیں سچی کرتا ہوں
محنت اچھی کرتا ہوں

استاد، ابو اور امی
مجھ سے کرتے ہیں نرمی

روز کا میرا ہے معمول
شوق سے جاتا ہوں اسکول

کوشش کرتا ہوں اکثر
مجھ سے خوش ہو ہر ٹیچر

رستہ بھی ہے میرا صاف
بستہ بھی ہے میرا صاف

یونی فارم جو میرا ہے
بے حد صاف اور ستھرا ہے

اپنی کاپی اور کتاب
کرتا بھی ہوں میں نہ خراب

میری پیاری سی ڈبیا

چھوٹی سی ہے اک دنیا

مجھ کو محنت کرنی ہے
قوم کی خدمت کرنی ہے

ہر ہر ساتھی اچھا ہے
میرے جیسا بچہ ہے

مل جل کر ہم پڑھتے ہیں
آگے آگے بڑھتے ہیں

میری لڑائی ہوتی نہیں
میری پٹائی ہوتی نہیں

گھر کا کام جو ملتا ہے
روز ہمیں وہ کرنا ہے

فائدہ اس میں اپنا ہے
شوق سے ہم کو کھپنا ہے

آؤ بچو! عزم کریں
لاپروائی ختم کریں

ورک شیٹ

نام:______________ تاریخ:______________

س1: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے کھانا کھانے کے آداب بتائیں:

بسم اللہ	ہاتھ	ضائع	شُکر
شیطان	نقص	بیٹھ	آواز

الف) کھانا کھانے سے پہلے______________ دھونے چاہییں۔

ب) کھانا کھانے سے پہلے______________ پڑھنی چاہیے۔

ج) کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا______________ ادا کرنا چاہیے۔

د) برتن میں تھوڑا کھانا نکالنا چاہیے تاکہ______________ نہ ہو۔

ہ) کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے سے______________ بھاگ جاتا ہے۔

ر) پانی ہمیشہ______________ کر پینا چاہیے۔

و) کھانا کھاتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ منہ سے______________ نہ آئے۔

س2: کھانا کھانے سے پہلے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ دو باتیں بتائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-37

باب چہارم: اخلاق و آداب

اسلامی آداب زندگی گفت گو کے آداب

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

گفت گو کے آداب جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ، چارٹ پیپر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں چلنے کے لیے پاؤں دیے، کام کرنے کے لیے ہاتھ دیے۔ دیکھنے کو آنکھیں، سننے کو کان دیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بولنے کے لیے زبان دی۔ جس کے ذریعے سے ہم اپنے جذبات، احساسات اور خیالات کو دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔ بولنے کی صلاحیت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
- گفت گو انسان کی شخصیت کا آئینہ ہوتی ہے۔ کوئی بھی انسان اپنی گفت گو سے پہچانا جا سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی انسان کسی کے دل میں اتر جاتا ہے یا کسی کے دل سے اتر جاتا ہے۔ انسان کی اہم خوبی جس کی وجہ سے وہ معاشرے میں مشہور و مقبول، ہر دل عزیز اور ہر شخص کا پسندیدہ بنتا ہے اور اپنی معاشرتی و معاشی، سیاسی و سماجی زندگی میں کامیاب و کامران ہوتا ہے، وہ اس کی زبان اور گفت گو ہے۔
- انسان کے جسم میں زبان ایک چھوٹا سا عضو ہے، لیکن یہ اپنے کردار و افعال کی وجہ سے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ دین اسلام نے زبان کی حفاظت پر بہت زور دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ارشادات میں زبان کے استعمال کرنے کے بارے میں بہت سی ہدایات دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: اور لوگوں سے بھلی بات کہو۔ اہل ایمان کے بارے میں فرمایا گیا: "جو لغو (بات اور کام) سے دور رہتے ہیں"۔ (سورۃ البقرہ)
- نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی متعدد احادیث میں زبان کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا ہے ایک حدیث میں زبان کا کردار اس طرح آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب انسان صبح اٹھتا ہے تو اس کے جسم کے تمام اعضا عاجزی سے کہتے ہیں تو ہمارے حقوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر۔ ہم تیرے ساتھ ہیں، اگر تو سیدھی اور درست رہے گی تو ہم سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔ (جامع ترمذی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاکیزہ بات صدقہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ بھلائی کی بات کہے یا خاموش رہے۔ (متفق علیہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ: جو شخص مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان) ہے تو میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

سرگرمی: (۷منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ زبان ہی وہ ہتھیار ہے جو سخت ترین دشمن کو بھی رام کر دیتا ہے۔ انسان کی زبان اس کی شخصیت کی عکاسی کرتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ جب بھی بات کریں سوچ سمجھ کر کریں۔ اس کے لیے بچوں کو دو مختلف کرداروں کی کہانی سنائیں۔ جس میں ایک بچہ سب سے تمیز سے بات کرتا ہو اور دوسرا بچہ آداب گفت گو کا خیال نہ رکھتا ہو۔ بچوں سے پوچھیں کہ انھوں نے اس کہانی سے کیا سیکھا؟ کہانی کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ انسان اپنے گفت گو سے پہچانا جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہمیشہ دوسروں سے خوش اسلوبی اور خوش اخلاقی سے بات کرنی چاہیے۔

عنوان کا تعارف: (۲منٹ)

دین اسلام نے ہمیں گفت گو کے آداب سکھائے ہیں جن پر عمل کر کے ہم ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں۔ گفت گو کے آداب کا خیال رکھنے سے ہماری گفت گو پر اثر اور خوب صورت ہو جاتی ہے۔

سرگرمی: (۵منٹ)

طلبہ کو گفت گو کے آداب سکھانے اور اس موضوع پر ان کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے صورت حال پر مبنی سوالات پوچھیں۔ مثلاً بچوں سے پوچھیں کہ جب انھیں کوئی چیز درکار ہوتی ہے تو وہ اس کا تقاضا کیسے کرتے ہیں؟ بچوں سے جواب لیں۔ بتائیں کہ جب انھیں کوئی چیز اچھی نہیں لگتی تو اس بات کا اظہار بھی وہ اپنی گفتگو سے کرتے ہیں۔

- اگر آپ کا ایک ساتھی بُرے الفاظ استعمال کرے تو آپ کیا کریں گے؟
- آپ کا ساتھی بدتمیزی سے بات کرے تو کیا آپ کا اُس سے بات کرنے کو جی چاہے گا؟
- آپ اپنے ساتھی کو کیسے بتائیں گے کہ گفت گو کے آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

طلبہ کو بتائیں کہ گفت گو کے آداب کا خیال نہ رکھنے سے انسان بداخلاق نظر آتا ہے اور اس سے کوئی بات کرنا پسند نہیں کرتا۔

پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے آداب بہترین تھے اور ہمیں انھی پر عمل کرنا چاہیے۔

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۵منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے سبق کے "گفت گو کے آداب" والے حصّے کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔

سرگرمی:(۷منٹ)

طلبہ سے "میٹھے الفاظ" کی سرگرمی کروائیں۔ تختۂ تحریر پر میٹھے الفاظ واضح کرکے لکھیں۔ یا فلیش کارڈ کی صورت میں دکھائیں۔ اس کے بعد ان الفاظ کی وضاحت کی جائے۔

"میٹھے الفاظ"

شکریہ	براہِ مہربانی	میں معذرت چاہتا/چاہتی ہوں

سرگرمی: میٹھے الفاظ کی وضاحت (۴منٹ)

کمرۂ جماعت میں موجود بچوں میں سے تین بچوں کو باری باری بلائیں۔ ایک بچہ اپنا تعارف اس انداز میں کروائیں۔

"میرا نام شکریہ ہے۔ میں اس وقت بولا جاتا ہوں جب ہم کسی کے شکر گزار ہوتے ہیں۔ کوئی ہمارے کام آتا ہے، کوئی ہماری مدد کرتا ہے۔"

اسی طرح باقی بچے باری باری اپنا میٹھے الفاظ کی صورت میں اپنا تعارف کرواتے ہوئے اس کی وضاحت کریں گے۔

سرگرمی:(اضافی سرگرمی)

اس سرگرمی میں استاد بورڈ پر میٹھے الفاظ یعنی (شکریہ، براہِ مہربانی، میں معذرت چاہتا/چاہتی ہوں، وغیرہ) لکھ کر طلبہ کو اس سے جملے بنانے کا کہیں۔ کچھ جملے لکھ کر اُن میں میٹھے الفاظ کا اضافہ کرنے کے سرگرمی بھی کروائی جا سکتی ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ میٹھے الفاظ گفت گو کو خوبصورت بناتے ہیں۔

سرگرمی:(اضافی سرگرمی)

طلبہ سے چھوٹے رول پلے یا ٹیبلو کروائیں جس میں گفت گو کے مختلف آداب کا استعمال ہو مثلاً، کلاس میں آنا یا جانا (اجازت طلب کرنا)، بات پوچھنا (اپنی باری کا انتظار)، کسی سے ملنا (سلام کہنا)، کوئی چیز مانگنا (اجازت لینا، براہِ مہربانی کہنا اور شکریہ ادا کرنا)، وغیرہ

سرگرمی--کتاب پر مشق:(۴منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۳۹ سے سوال نمبر ۲ کا جواب طلبا سے پوچھیں اور کتاب پر حل کروئیں۔

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ سے سوال نمبر ۳ (۳) کا جواب طلبا سے پوچھیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

جماعت میں موجود طلبہ کو دائرے کی شکل میں بٹھائیں اور گفت گو پر ایک ایک ادب بتانے کو کہیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام:____________ تاریخ:____________

س1: مندرجہ ذیل میں سے ان جوابات کا انتخام کریں جو اچھے آداب ظاہر کر رہے ہیں:

1) جب کسی سے ملیں تو:

پہلے سلام کہنا چاہیے	فوراً اپنی بات کہنی چاہیے

2) بات کرنے کے لیے:

اونچی آواز کا استعمال کرنا چاہیے	اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے

3) جب کوئی دوسرا بات کر رہ ہو تو:

اُس کی بات کو غور سے سُننا چاہیے	اس کی بات کاٹ کر اپنی بات کہنی چاہیے

س2: مندرجہ ذیل میٹھے الفاظ کو استعمال کر جملے بنائیں:

الف) شُکریہ

ب) براہِ مہربانی

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-38

باب چہارم: اخلاق و آداب

اسلامی آدابِ زندگی

بڑوں کا ادب و احترام **دورانیہ: 40 منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآن و سنت کی روشنی میں بڑوں کے ادب و احترام کے بارے میں جان سکیں۔

بڑوں کے ادب و احترام کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ، چارٹ پیپر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- دین اسلام آفاقی دین ہے۔ یہ دن زندگی کے ہر شعبے سے متعلق ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ہمیں زندگی گزارنے کے طریقے سکھاتا ہے۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے ہمارا واسطہ مختلف لوگوں سے پڑتا ہے۔ ان میں چھوٹے بڑے سبھی لوگ شامل ہیں۔ دین اسلام نے ہمیں بڑوں کا ادب کرنے اور چھوٹوں سے محبت اور شفقت کا رویہ اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے: (ترجمہ) "تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو۔ اگر تمہارے سامنے دونوں یا ان میں سے کوئی ایک بھی بڑھاپے کو پہنچ جائے تو انہیں اف تک نہ کہو، انہیں جھڑکنا بھی نہیں اور ان دونوں کے ساتھ نرم دلی و عجز و انکساری سے پیش آنا"۔ ارشادِ نبوی ہے: "وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔" (جامع ترمذی)
- مشہور مقولہ ہے:

با ادب بانصیب، بے ادب بے نصیب

یعنی جو شخص اپنے بڑوں کا ادب کرتا ہے وہ ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

- اسلام ہمیں بڑوں کے احترام کا درس دیتا ہے۔ بڑوں میں والدین، دادا دادی، نانا نانی، بڑے بہن بھائی اور ہمارے رشتے دار وغیرہ شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی حقوق العباد کا ذکر کیا ہے ان میں سب سے زیادہ اہمیت والدین کے حقوق کو دی ہے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ والدین کا رشتہ سب سے زیادہ قابل احترام ہے۔ والدین کی خدمت کو جہاد سے بھی افضل قرار دیا گیا ہے۔ ایک دفعہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر جانے کی اجازت طلب فرمائی۔ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟اس صحابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جاؤ اور ان کی خدمت کرو، یہی تمھارا جہاد ہے۔

عنوان کا تعارف: سرگرمی: (۲منٹ)

تعارف کے دوران طلبہ کو بتائیں کہ اسلام ہمیں ایک دوسرے کی عزت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ خاص طور پر چھوٹوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بڑوں کا احترام کریں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے بڑے ہمارا خیال رکھتے ہیں اور ہمیں اچھا انسان بناتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ان کا احترام کرنا چاہیے۔ بڑوں کا ادب و احترام کرنے سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے۔ بڑے بھی خوش ہو کر ہمیں دعا دیتے ہیں۔ ایک دوسرے کا ادب و احترام کرنے سے ہم مل جُل کر رہ سکتے ہیں۔

آج ہم بڑوں کے احترام کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمی (۵منٹ)

طلبہ کو بڑوں کا ادب سکھانے کے لیے خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹوں کا واقعہ سُنائیں۔ اُن کے دونوں بیٹے اپنے استاد امام نسائی کا اس قدر ادب کرتے تھے کہ جب مجلس ختم ہوتی تو دونوں کوشش کرتے کہ سب سے پہلے بھاگ کر جائیں اور استاد صاحب کے جوتے اُٹھا کر لائیں۔

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۵منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

سرگرمی:

طلبہ سے سبق کے پہلے پیراگراف مع حدیث کی با آوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔ طلبہ کو حدیث کا مطلب سمجھنے میں مدد دیں۔

سرگرمی: (۸منٹ)

بورڈ پر عنوان لکھیں "ہمیں احترام کرنا چاہیے" اور طلبہ سے پوچھ کر اُن تمام لوگوں کے نام لکھیں جو ہمارے ادب و احترام کے مستحق ہیں۔ مثال کے طور پر:

والدین	پڑوسی	رشتے دار	بہن بھائی

جو نام طلبہ سے رہ جائیں وہ خود شامل کریں اور بتائیں کہ ہمیں ان کا بھی احترام کرنا چاہیے۔ مندرجہ ذیل ناموں کو شامل کرنا یقینی بنائیں:

چوکیدار، چپڑاسی، آیا جی، بس/وین ڈرائیور، جماعت کے ساتھی، محلے کے لوگ، والدین، اساتذہ۔

سرگرمی (۵منٹ)

ایک چارٹ پیپر کو بورڈ پر آویزاں کریں اور اس پر "دوسروں سے ویسا ہی سلوک کریں جیسا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے سے کیا جائے۔" لکھیں اور اُسے جماعت میں نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔ طلبہ کو اس اصول کا مطلب سمجھائیں اور بتائیں کہ ہر کوئی چاہتا ہے کہ اس سے نرمی سے بات کی

جائے، اس کی ضرورت کا خیال رکھا جائے، اس کی بات کو غور سے سُنا جائے۔ یہی باتیں احترام میں شامل ہیں۔ ہر وہ بات اور رویہ جس سے کسی کی دل آزاری ہو، ادب کے خلاف ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ اگر کبھی کوئی بات اچھی نہ لگے تو اُس کا اظہار بھی احترام کے ساتھ کریں۔

سرگرمی: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ درج ذیل لوگوں کے ساتھ کس طرح احترام کا رویہ اپنایا جا سکتا ہے

چوکیدار، چپڑاسی، آیا جی، بس/وین ڈرائیور، جماعت کے ساتھی، محلے کے لوگ، والدین، اساتذہ۔

نمونے کے طور پر بچوں کو چند مثالیں دیں کہ ہم اس طرح بڑوں کا احترام کر سکتے ہیں۔

چوکیدار

سلام میں پہل کرنا

عزت و احترام دینا

جماعت کے ساتھی

پڑھائی میں مدد کرنا

چیزوں میں شریک کرنا

سرگرمی--کتاب پر مشق: (۴منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۲ سے سوال نمبر ۳، ا کا جواب طلبا سے پوچھیں اور کتاب پر حل کروائیں۔

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۲ سے سوال نمبر ۲(ا) کا جواب طلبا سے پوچھیں۔

اختتامیہ: (۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ: (۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ بڑوں کے ادب و احترام سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ 5 فوائد بتائیں۔

تفویض کار: (۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں اور جماعت میں سکھایا گیا ادب و احترام کا "سُنہرا اصول" کاپی پر خوش خط لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-39

باب چہارم: اخلاق و آداب

اسلامی آدابِ زندگی

بڑوں کا ادب و احترام دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

بڑوں کے احترام کی عادت کو اپنا سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈ، چارٹ پیپر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

  لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ مَنْ لَّمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا

  ترجمہ: ”وہ شخص ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا۔“

- ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ چھوٹوں پر رحم کرے اور بڑوں کا ادب و احترام کرے۔ بڑوں سے مراد عمر میں بڑا ہونا ہے۔ چھوٹی عمر کے لوگوں کو چاہیے کہ اپنے سے بڑی عمر کے لوگوں کا ادب و احترام کریں۔ جیسے چھوٹے بہن بھائی، بڑے بہن بھائی کا، اور اولاد اپنے ماں باپ کا اور عام افراد اپنے خاندان، قبیلے اور محلے کے بزرگوں کا ادب کریں۔

بڑوں کے احترام کے بارے میں ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ لوگ جن سے ہمارا روزانہ واسطہ پڑتا ہے، ان کا احترام کرنا ہمارا فرض ہے۔ ان میں چوکیدار، چپڑاسی، آیا جی، بس / وین ڈرائیور، محلے کے لوگ شامل ہیں۔

عنوان کا تعارف: (۷ منٹ)

سرگرمی:

مندرجہ ذیل فقرے تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ بڑوں کے احترام کے معاملے میں کون سے فقرے درست ہیں۔

اُن کا ہاتھ بٹانا	اُن سے اونچی آواز میں بات کرنا	اُن سے سلام میں پہل کرنا	اُن کی بات نہ سُننا
اُن کو بیٹھنے کے لیے جگہ دینا	وہ جس کام سے منع کریں اسے چھُپ کے کرنا	اُن کی بات کو ماننا	

سرگرمی: سبق کی تدریس: (۵منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے سبق آخری حصے یعنی بڑوں کے ادب کے طریقوں کی باآواز بُلند پڑھائی کروائیں۔

سرگرمی: (۶منٹ)

طلبہ نے گزشتہ حاصلِ تعلم کے دوران "ہمیں احترام کرنا چاہیے" کی سرگرمی کے ذریعے اُن لوگوں کی نشان دہی کی جن کا اُنھیں احترام کرنا چاہیے۔ اس حاصلِ تعلم میں اُس سرگرمی کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ سے پوچھیں کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ ادب واحترام کا اظہار کرنے کے لیے کیا کرسکتے ہیں۔ تمام طلبہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔ جوابات کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بورڈ پر لکھیں۔ اپنی جانب سے بھی کچھ نکات شامل کریں۔

سرگرمی: (اضافی سرگرمی)

طلبہ سے کہیں کہ وہ بڑوں کا احترام کرنے کا کوئی سا ایک واقعہ جماعت میں سُنائیں۔ جماعت میں موجود طلبہ سے کہیں کہ وہ واقعہ کو دھیان سے سنیں اور اس واقعہ کا اخلاقی سبق بتائیں۔ طلبہ کے اچھے کام پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی: (۵منٹ)

بچوں کو دائرے میں بٹھائیں اور کہیں کہ ہر بچہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے بچے کو بڑوں کے ادب کرنے کا ایک طریقہ بتائے۔

سرگرمی: (۷منٹ)

درج ذیل جملے تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ صحیح اور غلط کی نشان دہی کریں۔

س: مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے درست یا غلط کا نشان لگائیں:

1) کسی بڑے کو دیکھیں تو سلام میں پہل کریں۔	
2) بڑوں کا ادب کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔	
3) بڑوں سے اُونچی آواز میں بات کرنی چاہیے۔	
4) بڑے جس کام سے منع کریں اُس سے منع ہو جانا چاہیے۔	

5)سکول کے چوکیدار اور آیا جی کی عزت کرنا بھی بڑوں کے احترام میں شامل ہے۔	
6)اپنی بات منوانے کے لیے بڑوں سے ضد کرنی چاہیے۔	
7)اسلام ہمیں بڑوں کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے۔	
8)اگر بیٹھنے کے لیے ایک ہی کُرسی ہو تو بڑے کو بیٹھنے کا موقع دینا چاہیے۔	
9)بڑوں کی جو بات پسند نہ آئے اُس پر عمل کرنا ضروری نہیں۔	
10)بڑے ہم سے بہتر جانتے ہیں اور ہمارے فائدے کی بات کرتے ہیں۔	

سرگرمی--کتاب پر مشق:(۴منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۲ سے سوال نمبر ۲(۲،۳)کا جواب طلبا سے پوچھیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

پڑھایا گیا تصور مختصراً دہرائیں۔

جانچ:(۲منٹ)

ہر طالب علم بڑوں کے ادب کا کوئی ایک طریقہ بتائے۔

تفویض کار:(۲منٹ)

طلبہ گھر میں والدین اور بڑوں کا ادب کرنے کے درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک پر عمل کریں اور کاپی پر لکھ کر لائیں کہ انھوں نے کس طریقے پر عمل کیا:

کوئی بڑا باہر سے آئے تو اسے پانی پیش کریں۔

گھر کے کام میں امی کی مدد کریں۔

کسی بڑے کو بیٹھنے کے لیے کُرسی پیش کریں۔

ضرورت کے وقت بڑوں کو جائے نماز، تسبیح، چشمہ یا کوئی دوسری چیز تلاش کر کے دیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-40

باب چہارم: اخلاق و آداب

جانوروں سے اچھا سلوک

جانوروں کے حقوق دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

جانوروں کے حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، سرخ اور سبز رنگ کے چارٹ پیپر کے دائرے، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

قرآن مجید کی آیات اور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی احادیث کی روشنی میں جانوروں کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان سے حاصل ہونے والے فوائد بھی پتہ چلتے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ اور نمونہ سے جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کا بھی پتہ چلتا ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے

- جانوروں کے ساتھ نرمی کا حکم دیا ہے۔
- نہ صرف گھریلو اور پالتو جانوروں، بلکہ غیر پالتو جانوروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔
- جانوروں کے ساتھ بھی بے رحمانہ سلوک سے منع کیا ہے۔
- جانوروں پر بوجھ کے لادنے اور سواری میں بھی ان کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔
- ان کی خوراک کا خیال رکھنے کی تاکید کی ہے۔
- جانوروں پر زیادہ بوجھ لادنے اور زیادہ افراد کے سوار ہونے سے منع کیا ہے۔

عنوان کا تعارف: (۴ منٹ)

سبق کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ کو گزشتہ سبق میں پڑھے گئے جانوروں سے اچھے برتاؤ کی دہرائی کروائیں۔

سرگرمی:(۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اپنے اردگرد موجود جانوروں سے اچھا سلوک کیسے کرتے ہیں؟ کیا وہ شرارتی بچوں کی طرح راستے میں آنے والے جانوروں کو تنگ کرتے ہیں یا اچھے بچوں کی طرح ان کا خیال رکھتے ہیں۔

سرگرمی: سبق کی تدریس:(۷منٹ)

کتاب سے پڑھائی:

طلبہ سے صفحہ نمبر ۴۴ کی پڑھائی کروائیں۔

سبق کے آخری پیراگراف کی باآوازِبلند پڑھائی کروائیں۔ اس میں جانوروں کے جن حقوق کی نشان دہی کی گئی ہے اُن پر گفت گو کریں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل نکات بھی جانوروں کے حقوق کی فہرست میں شامل کریں:

- اُن کو کھلانا اور پلانا
- ان کے آرام کا خیال رکھنا
- ان کو بلاوجہ تفریح کے لیے قید نہ کرنا
- اُن کے بچوں کو ان سے دور نہ کرنا

سرگرمی:(۷منٹ)

سُرخ اور سبز کاغذوں کے کئی گول دائرے کاٹ لیں۔ مارکر کی مدد سے سُرخ پر مُسکراتا چہرہ اور سبز دائرے پر اُداس چہرہ بنالیں۔ اب جماعت میں باآوازِبلند مختلف جملے بولیں اور بچے ہاتھ میں چہرے کی تصویر بلند کرکے اظہار کریں کہ جانوروں کے ساتھ ایسا کرنا چاہیے یا نہیں۔ مثلاً، راستے سے گزرتی ہوئی بلی کو پتھر مارنا، پرندوں کو دانہ ڈالنا، وغیرہ۔

سرگرمی:(۷منٹ)

طلبہ سے جانوروں کے ساتھ اُن کے اچھے سلوک کا کوئی واقعہ سُنیں۔ واقعہ سُنانے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں اور دوسرے طلبہ کو بھی اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

سیرت طیبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں جانوروں سے حسن سلوک کے مزید واقعات سنائیں۔ ایک شخص نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا کہ: اے اللہ کے رسول! میں اپنے حوض میں پانی بھرتا ہوں اپنے اونٹوں کو پانی پلانے کے لیے، کسی دوسرے کا اونٹ آکر اس میں سے پانی پیتا ہے تو کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ تو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”ہر تر جگر رکھنے والے میں اجروثواب ہے۔“ (مسند احمد) جانوروں کے ساتھ برا سلوک کرنے پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے وعید بھی سنائی ہے۔

سرگرمی--کتاب پر مشق:(۴منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۵ سے سوال نمبر ۳اور ۴ کے جواب طلبا سے پوچھیں۔

اختتامیہ:(۲منٹ)

سرگرمیوں کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ جانور بھی ہماری طرح جان دار ہیں اور بھوک، پیاس، تکلیف، خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اگر ہم ان کے آرام کا خیال رکھیں گے اور انھیں صرف اسی مقصد کے لیے استعمال کریں گے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے انھیں پیدا فرمایا ہے تو اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو گا۔

جانچ:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- آپ اپنے پالتو جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟ ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔
- جانوروں کا انسانوں پر ایک ایک حق بتائیں۔

تفویض کار:(۲منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام:________________ تاریخ:________________

س1: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کریں.

مخلوق	ضروریات	قید	راضی

الف۔ انسانوں کی طرح جانوروں کی بھی____________ہیں۔

ب۔ تمام جانور اللہ تعالیٰ کی____________ہیں۔

ج۔ جانوروں کو صرف تفریح کے لیے____________نہیں کرنا چاہیے۔

د۔ اگر ہم جانوروں کے حقوق کا خیال رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ ہم سے____________ہو گا۔

س2: جانوروں کا خیال رکھنے کے کوئی سے تین طریقے لکھیں.

1- ________________________

2- ________________________

3- ________________________

س3: کوئی سے تین پالتو جانوروں کے نام لکھیں۔

____________ ____________ ____________

س4: مندرجہ ذیل جانوروں سے حاصل ہونے والا ایک ایک فائدہ لکھیں۔

مُرغی: ________________________

گھوڑا: ________________________

گائے: ________________________

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-41

باب چہارم: اخلاق و آداب

جانوروں سے اچھا سلوک

جانوروں کے حقوق

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ بات جان لیں کہ تمام جان ور اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور ان سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اسلام دینِ فطرت ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحمت صرف انسانوں تک محدود نہیں، بلکہ ہر ذی روح تک محیط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مبعوث کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اہلِ عرب کو کفر و شرک کے اندھیروں سے نکالا۔ زندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا۔ عرب کے لوگ جاہل تھے۔ اسی بنا پر وہ جانوروں کے ساتھ نہایت برا سلوک کرتے تھے۔ دینِ اسلام کی آمد کے ساتھ ساتھ جہاں انسانوں کو زندگی گزارنے کے بہترین طریقے سکھائے گئے وہاں ان بے زبان جانوروں کو بھی جائے اماں ملی۔

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان جانوروں کے بھی حقوق متعین کیے تاکہ انھیں تحفظ دیا جا سکے۔ جانوروں کی اہمیت اور ان کی خصوصیات بیان کرنے کے لیے یہی کافی ہے کہ قرآن کریم میں اللہ جل شانہ نے تقریباً دو سو آیات میں جانوروں کا ذکر فرمایا ہے، جب کہ کچھ سورتوں کے تو نام ہی جانوروں کے نام پر ہیں۔ جیسے سورۃ البقرہ (گائے)، سورۃ نحل (شہد کی مکھی)، سورۃ نمل (چیونٹی)، سورۃ عنکبوت (مکڑی)، سورۃ الفیل (ہاتھی)۔

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں کوئی بھی شے بلا مقصد اور بے فائدہ پیدا نہیں کی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۚ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ النحل)

ترجمہ: اور تمہارے واسطے چارپایوں کو بھی اسی نے بنایا، ان میں تمہارے لیے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو۔ اور تمہاے لیے ان میں زینت بھی ہے جب شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ان شہروں تک لے جاتے ہیں کہ جہاں تک تم جان کو تکلیف میں ڈالنے کے سوا نہیں پہنچ سکتے تھے، بے شک تمہارا رب شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے کہ ان پر سوار ہو اور زینت کے لیے، اور وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بعض جانوروں کی مخصوص صفات اور منفرد خوبیوں کی وجہ سے ان کے ساتھ بہتر سلوک کا حکم فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مرغ کے بارے میں فرمایا: کہ جب مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے۔ (صحیح بخاری)

عنوان کا تعارف:

سرگرمی: (٦منٹ)

سبق کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ سے پوچھا جائے کہ آپ روزانہ اپنے اردگرد کن کن جانوروں کو دیکھتے ہیں؟

سبق کی تدریس: (٧منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر ۴۴ سے پہلے پیراگراف مع آیت کے ترجمہ کی باآوازِ بلند پڑھائی کروائیں۔ سبق کے متن کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان ہی کی طرح دیگر مخلوقات کو بھی پیدا کیا ہے مثلاً جانور، پرندے اور پودے تاکہ انسان ان سے مختلف فائدے حاصل کر سکے۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اُن کو اچھے طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔

اس کے بعد سبق کے دوسرے پیراگراف یعنی سیرت سے ماخوذ واقعہ والے حصے کی پڑھائی کروائیں۔ اس پر گفت گو کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم جانوروں کے ساتھ خود بھی رحم دلی سے پیش آتے اور مسلمانوں کو بھی ایسا ہی کرنے کا حکم دیتے تھے۔

سرگرمی: (٧منٹ)

طلبہ کو سیرتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے جانوروں پر رحم کے واقعات سنائیں جیسے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم سے چڑیا کے گھونسلے کا واقعہ سُنائیں۔ ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ سفر پر تھے کہ کسی صحابی نے ایک گھونسلے سے چڑیا کے بچے اُٹھا لیے۔ یہ دیکھ کر چڑیا بے چینی میں پھڑ پھڑانے لگی اور شور مچانے لگی۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے فوراً چڑیا کے بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ کر اُس کی تکلیف دور کرنے کا حکم دیا۔ صحابی نے ایسا ہی کیا۔

طلبہ سے واقعہ سُنانے کے بعد پوچھیں:

- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

- جانوروں کو تکلیف دینے کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کا کیا حکم ہے؟

سرگرمی: (۱۰ منٹ)

مختلف جانوروں (گھوڑا، گائے، بکری، مرغی، پرندے، مچھلی، وغیرہ) کے فلیش کارڈز جمع کریں اور باری باری ہر فلیش کارڈ دکھا کر پوچھیں کہ کون سا جانور ہمارے کس کام آتا ہے۔ طلبا جواب میں مشکل محسوس کریں تو ان کی مدد کریں۔

اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو بتائیں کہ جانوروں میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بے شمار فائدے رکھے ہیں اور باقی نعمتوں کی طرح یہ بھی ہمارے لیے نعمت ہیں۔ طلبہ کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس سرگرمی کے لیے تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیں۔

کالم الف (جانور کا نام)	جانور سے لیے جانے والے کام / جانور ہمارے کس کام آتے ہیں؟

طلبہ کو بتائیں کہ جانور اور پرندے ہمیں فائدہ پہنچاتے اور ہمارے ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔

سرگرمی -- کتاب پر مشق: (۴ منٹ)

مندرجہ بالا تصورات کی پختگی کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۴۵ سے سوال نمبر ۱ اور ۲ کتاب پر حل کروائیں۔

اختتامیہ: (۲ منٹ)

پڑھے گئے سبق اور سرگرمیوں کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام جان داروں کے حقوق مقرر کیے ہیں۔ جانوروں کے بھی حقوق ہیں جن کا ادا کرنا ہم پر لازم کیا گیا ہے۔

جانچ: (۲ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- اللہ تعالیٰ نے پرندے اور جانور کیوں پیدا کیے ہیں؟
- ہمیں جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اونٹ کے مالک سے کیا فرمایا؟

تفویض کار: (۲ منٹ)

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام:______________________ تاریخ:______________________

درج ذیل خاکے کے مطابق اپنے پسندیدہ پالتو جانور کی خوبیاں اور اس سے حاصل ہونے والے 3 فوائد لکھیں۔

پسندیدہ پالتو جانور: نام کیا ہو گا۔ میں اس کا خیال رکھنے کے لیے کیا کروں گا۔

میرے پالتو جانور کا نام:____________

آپ جانور کا خیال کیسے رکھتے ہیں:

____

____

میرا پسندیدہ پالتو جانور

یہ جانور کس کام آتا ہے:____________

____

یہ جانور کس کام آتا ہے:____________

____

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-42

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت آدم علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے انسانوں میں سے ہی کچھ لوگوں کا انتخاب فرمایا اور ان پر وحی نازل فرمائی، ان معزز انسانوں کو نبی یا رسول کہا جاتا ہے اور پیغام رسانی کے اس سلسلے کو رسالت کہا جاتا ہے۔
- انبیاء کی بعثت (یعنی ان کو نبی بنا کر بھیجنے) کا مقصد یہ تھا کہ انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی بندگی پر لگایا جائے تا کہ وہ آخروی کامیابی سے ہم کنار ہوں۔
- سب سے پہلے انسان اور سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں۔

عنوان کا تعارف: (6منٹ)

طلبا سے سوال کریں کہ سکول میں اچھے طریقے سے وقت گزارنے کے لیے ہمیں کچھ قواعد و ضوابط کی ضرورت ہو گی یا نہیں؟ طلبا سے جواب لیں۔ اب ان کو آگاہ کریں کہ سکول کا نظام اچھے طریقے سے چلانے اور طلبا کی کامیابی کے لیے ہمیں لازمی طور پر کچھ قواعد و ضوابط طے کرنے ہوں گے اور ان پر عمل بھی کرنا ہو گا۔

اسی طرح اس دنیا میں زندگی گزارنے کے لیے بھی ہمیں قواعد و ضوابط کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ قواعد و ضوابط اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیسے عطا کیے؟ ہم تک اللہ تعالیٰ کا پیغام کیسے پہنچا؟

اس کا جواب ہے انبیاء کرام کے ذریعے۔

عزیز طلبا! آج ہم دو اہم انبیاء کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(14منٹ)

طلبہ کو یہ بتایا جائے کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے توحید کی دعوت دی ہے۔ان کو توحید کا مطلب اچھی طرح سمجھائیں۔اس کے علاوہ انہیں بتائیں کہ انبیائے کرام علیہم السلام نے کن اچھے کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کن کاموں سے رکنے کا حکم دیا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے کہ اللہ نے سب سے پہلے حضرت آدم کو جمعے کے دن پیدا کیا اور فرشتوں سے کہا کہ میں ایک انسان کو بناؤں گا جو کہ زمین پر میرا نائب ہو گا اور میری عبادت کرے گا۔ اللہ تعالی نے حضرت آدم کو جب زمین پر بھیجا تو انہیں سب سے پہلا نبی بنایا۔ نبی وہی ہوتا ہے جس سے اللہ تعالی براہ راست یا وحی کے ذریعے بات کرتے ہیں۔ نبی کی تعلیم و تربیت بھی اللہ تعالی خود کرتے ہیں۔ اس لیے اللہ تعالی نے حضرت آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھائے اور ان کی تعلیم دی۔

حضرت آدم کے ساتھ اللہ تعالی نے حضرت حوا کو بھی پیدا کیا اور انہیں اس دنیا میں بھیج دیا تاکہ وہ اور ان کی اولاد اس دنیا کو آباد کریں اور اللہ کو یاد کریں۔

طلبہ کو بتائیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ابو البشر ہے اور اس کا مطلب ہے سب انسانوں کے باپ۔

اس قصے کے بعد آگے بڑھتے ہوئے طلبہ کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ کیسے حضرت آدم کے دنیا سے چلے جانے کے بعد شیطان نے انسانوں کو گمراہ کی اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ شرک کرنے لگے۔

شرک کا مطلب واضح کریں اور بتائیں کہ یہ توحید کا متضاد ہے یعنی اللہ کے ساتھ کسی اور کو اللہ جیسا ماننا۔

طلبہ کو بتائیں کہ اس وقت اللہ نے حضرت نوح علیہ السلام کو اپنا نبی بنا کر بھیجا۔ حضرت نوح علیہ السلام سب سے پہلے رسول تھے۔ طلبہ کو حضرت نوح کا قصہ سنائیں کہ کیسے انہوں نے 950 سال لوگوں کو تبلیغ کی لیکن چند ہی لوگ اسلام لائے۔ اس پر اللہ نے انہیں ایک بڑی کشتی بنانے کا حکم دیا۔ جب انہوں نے کشتی بنالی تو ایک بہت بڑا سیلاب آیا جس سے وہ سب لوگ مر گئے جو حضرت نوح کی بات نہیں سنتے تھے اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے انہیں کیسے تکالیف دیں لیکن حضرت نوح علیہ السلام اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے۔

اس ضمن میں طلبہ کو حضرت نوح کے بیٹے کا قصہ بھی سنائیں کہ کیسے اس نے اپنے والد کی بات نہیں مانی اور ہلاک ہو گیا۔

طلبہ کو بتائیں کہ حضرت نوح علیہ السلام کا لقب نجی اللہ ہے اور اس کا مطلب ہے اللہ کا راز رکھنے والا۔

سرگرمی(10منٹ)

چند طلبہ سے باری باریحضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ سنیں۔ باقی طلبہ قصہ سنیں اور اپنے ساتھی طلبہ کی تصحیح کریں۔

طلبہ اپنے ساتھی طلبہ کو بتائیں کہ حضرت نوح علیہ السلام کس چیز کی دعوت دیتے تھے اور دعوت پہنچانے میں ان کو کیا رکاوٹیں آئیں۔

سرگرمی(3منٹ)

خانہ کعبہ کی تصویر بنا کر طلبہ کو بتایا جائے کہ سب سے پہلے اللہ کا یہ گھر حضرت آدم نے تعمیر کیا تھا۔اس کے بعد اسے حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے تعمیر کیا۔اس کے بعد ہمارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی اپنے بچپن میں اس کی تعمیر میں حصہ لیا۔کشتی نوح کی تصویر بنا کر کلاس میں آویزاں کریں۔

اختتامیہ:(2منٹ)

طلبہ کو ایک بار پھر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق بتائیں۔

جانچ:(4منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھیے:

- پہلے نبی کون تھے؟
- حضرت نوح علیہ السلام کون تھے؟
- پہلے رسول کون تھے؟

تفویض کار:(1منٹ)

طلبہ گھر سے حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-43

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز،

معلومات برائے اساتذہ:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جد الانبیاء بھی کہا جاتا ہے۔ان کے دو بیٹے تھے؛ حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام۔
- حضرت اسحاق علیہ السلام کی نسل سے بہت سے انبیاء کرام تشریف لائے جیسے حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت داود، حضرت سلیمان، حضرت عیسیٰ علیہم السلام۔
- حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ان کے بعد ایک ہی رسول تشریف لائے اور وہی تمام انبیاء کے آخری رسول ہیں، حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے تب بھیجا جب ان کی قوم اللہ کی عبادت چھوڑ کر بت پرستی میں مبتلا ہو گئی تھی۔ وہ لوگ خود اپنے ہاتھوں سے بت بناتے تھے اور ان کی پوجا کرتے تھے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس وقت بھیجا جب آپ کی قوم بنی اسرائیل پر مصر کا حکمران فرعون شدید ظلم و ستم کر رہا تھا۔ اس نے ان سب کو غلام بنا کر رکھا ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا تو انہوں نے اپنی قوم کو اس ظلم سے نکالا اور فرعون کا غرور خاک میں ملا دیا۔

عنوان کا تعارف: (02منٹ)

طلبا کو آگاہ کریں کہ جیسے پچھلے سبق میں ہم نے دو انبیاء کے بارے میں پڑھا تھا اسی طرح آج بھی ہم مزید دو انبیاء کے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(18 منٹ)

طلبہ کو سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تعارف کرایا جائے کہ وہ کتنے اولو العزم پیغمبر تھے۔ طلبہ کو یہ بتائیں کہ ہمارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی حضرت ابراہیم کی اولاد میں سے ہیں۔ مسلمان ہر نماز میں حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ساتھ حضرت ابراہیم پر بھی درود بھیجتے ہیں۔

طلبہ کو اس بات سے بھی آگاہ کریں کہ ہم عید قربان پر قربانی بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یاد میں کرتے ہیں، جس میں انہوں نے اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کو قربان کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

اس کے بعد ان کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وہ مشہور واقعہ سنائیں جس میں اپنی قوم کو بت پرستی سے روکنے کی پاداش میں نمرود نے انہیں آگ میں ڈال دیا تھا لیکن اللہ تعالی نے وہ آگ ٹھنڈی کر دی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے خانہ کعبہ کو تعمیر کیا۔ اور دعا کی کہ اے اللہ اس شہر کو امن والا شہر بنا دے اور اس کے رہائشیوں کو پھل والا رزق دے۔ اور یہ بھی دعا کی کہ اے اللہ جو ان میں ایک رسول بھیج جو ان میں سے ہی ہو، جو انہیں تیری آیات سنائے اور پڑھائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں قبول ہوئیں اور اللہ تعالی نے مکہ میں اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھیجا۔

طلبہ کو بتائیں کہ حضرت ابرہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے اور اس کا مطلب ہے اللہ کا دوست۔

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ سنائیں کہ کیسے حضرت موسیٰ نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم سے نجات دلائی۔

طلبہ کو بتایا جائے کی کیسے فرعون بنی اسرائیل کے تمام لڑکوں کو قتل کر دیتا تھا تو اللہ نے کیسے حضرت موسیٰ کی حفاظت کی اور ان کی پرورش فرعون کے گھر میں ہی ہوئی۔

طلبہ کو آسمانی کتابوں کے بارے میں آگاہی دیں کہ اللہ نے اپنے چند رسولوں پر اپنی کتابیں نازل فرمائی ہیں۔ تورات بھی آسمانی کتاب ہے جو اللہ نے حضرت موسیٰ پر نازل کی۔

طلبہ کو بتائیں کہ حضرت موسیٰ کا لقب کلیم اللہ ہے اور اس کا مطلب ہے اللہ سے باتیں کرنے والا۔

سرگرمی:(10 منٹ)

چند طلبہ سے باری باری حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ سنیں۔ باقی طلبہ قصہ سنیں اور اپنے ساتھی طلبہ کی تصحیح کریں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ ہم قربانی کس قربانی کی یاد میں کرتے ہیں۔ یہ بھی پوچھیں ہم درود شریف میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے علاوہ کس نبی کا نام لیتے ہیں؟

طلبہ سے پوچھیں کہ اللہ نے کیسے فرعون کا غرور خاک میں ملایا؟

سرگرمی:(اضافی سرگرمی)

طلبہ سے چارٹ پر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام لکھوا کر کلاس میں لگائیں۔

فلیش کارڈز کی مدد سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے القاب اور ان کے معنی طلبہ کو یاد کروائیں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

طلبا کو ایک بار پھر جامع انداز میں دونوں ہستیوں کا مختصر تعارف کروائیں۔

.

جانچ:(5منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھیے:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے ان کے ساتھ کیا کیا؟
- حضرت موسی علیہ السلام کون تھے؟
- حضرت موسی علیہ السلام پر کون سی کتاب اتاری گئی؟

تفویض کار:(2منٹ)

طلبہ گھر سے مختصراحضرت ابرہیم علیہ السلام کا قصہ لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-44

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز،

معلومات برائے اساتذہ:

- حضرت داؤد کو اللہ نے اس وقت بھیجا گیا جب ایک ظالم بادشاہ جالوت لوگوں پر بہت زیادہ ظلم کرتا تھا۔
- حضرت داود علیہ السلام رسول ہیں اور ان پر باقاعدہ شریعت اور کتاب کا نزول ہوا۔
- حضرت داود علیہ السلام پر زبور نازل کی گئی۔
- حضرت داود علیہ السلام کا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد کا ہے
- حضرت عیسی کو اس وقت بھیجا گیا جب بنی اسرائیل شدید گمراہ ہو چکے تھے اور اللہ کی کتاب میں ہی تبدیلیاں کرنے لگ گئے تھے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش بھی ایک معجزہ ہے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام آل یعقوب علیہ السلام میں آخری نبی ہیں۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے انجیل نازل فرمائی۔

عنوان کا تعارف: (3منٹ)

طلباء کو آگاہ کیجیے کہ آج ہم حضرت داود علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق پڑھیں گے۔

طلباء سے حضرت داود اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی شخصیت کے متعلق چند سوالات کریں۔

سبق کی تدریس:(18منٹ)

سب سے پہلے طلبہ کو بتائیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ آپ فلسطین میں پیدا ہوئے، جہاں مسلمانوں کا پہلا قبلہ مسجد اقصیٰ ہے۔ آپ کو اللہ تعالی نے اپنا نبی بنایا اور آپ کو دو معجزے عطا کیے۔ پہلا یہ کہ آپ پر زبور نازل فرمائی۔ حضرت داؤد کی آواز بہت پیاری تھی جب آپ زبور کی تلاوت کرتے تو سب لوگ آپ کی تلاوت سن کر حیران ہو جاتے حتیٰ کی پرندے بھی آپ کی تلاوت سننے میں محو ہو جاتے تھے۔

دوسرا معجزہ یہ تھا کہ اللہ تعالی نے لوہے کو آپ کے ہاتھ میں نرم کر دیا تھا۔ اللہ تعالی نے آپ کو اپنی قوم کا بادشاہ بھی بنایا تھا۔ آپ کے بیٹے بھی پیغمبر تھے جن کا نام حضرت سلیمان علیہ السلام تھا۔

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قصہ سنائیں کہ کیسے اللہ نے انہیں پیدا کیا؟ انہیں بتائیں کہ حضرت عیسیٰ کی ولادت ہی ایک معجزہ تھی اور وہ اپنے بچپن میں ہی بولنے لگے۔

طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی تشریف لائے تھے اور انہوں نے ہمارے نبی کے آنے کا لوگوں کو بتایا تھا کہ ایک پیغمبر میرے بعد آئیں گے۔

اللہ تعالی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی بہت سے معجزے عطا کیے، جیسے مریضوں کو آپ دعا دیتے تو وہ اسی وقت ٹھیک ہو جاتے تھے۔ اسی طرح آپ پر اللہ تعالی نے اپنی کتاب انجیل بھی اتاری۔ انجیل میں بھی آخری نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آنے کی بشارت دی گئی ہے۔

جس طرح حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریبی ساتھیوں کو صحابی کہتے ہیں اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قرنی ساتھیوں کو حواری کہتے ہیں۔

اس وقت کے رومی بادشاہ نے آپ کو پھانسی دینے کی کوشش کی تو اللہ نے آپ کو آسمانوں پر اٹھالیا تھا۔

حضرت عیسیٰ کا لقب روح اللہ تھا۔

سرگرمی:(10منٹ)

چند طلبہ سے باری باری حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قصہ سنیں۔ باقی طلبہ قصہ سنیں اور اپنے ساتھی طلبہ کی تصحیح کریں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ کس پیغمبر کے ہاتھ میں لوہا نرم کر دیا گیا تھا؟

سرگرمی:(اضافی سرگرمی)

طلبہ سے چارٹ پر حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام لکھوا کر کلاس میں لگائیں۔

فلیش کارڈز کی مدد سے حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات طلبہ کو بتائیں اور یاد کروائیں۔ نیز ان پر اتاری گئی کتابیں بھی یاد کروائیں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

آخر میں طلباء کو اب تک پڑھے گئے تصورات کے متعلق مختصر اآگاہ کیجیے۔

جانچ:(5منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سولات پوچھیے:

- حضرت داؤد علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے؟
- حضرت عیسی کے بعد اللہ تعالیٰ نے کس نبی کو بھیجا؟
- حضرت عیسی اور حضرت داؤد پر کون سی کتابیں اتاری گئیں؟

تفویض کار:(1منٹ)

طلبا کو کہیں کہ وہ حضرت داؤد علیہ السلام یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قصہ لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-45

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

کتب آسمانی اور صحائف

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل ہونے والی کتب اور صحائف کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، بورڈ، بورڈ مارکر، ڈسٹر، فلیش کارڈز،

معلومات برائے اساتذہ:

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام اس دنیا میں مبعوث فرمائے۔
- ان میں سے کچھ انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے نبوت کے ساتھ ساتھ رسالت کے منصب سے بھی نوازا یعنی ان کو رسول منتخب فرمالیا۔
- رسولوں پر با قاعدہ شریعت اور کتب نازل فرمائیں۔
- قرآن و سنت سے ہمیں جن الہامی کتب کا علم حاصل ہوتا ہے وہ چار کتابیں ہیں: 1۔ توراۃ 2۔ زبور 3۔ انجیل 4۔ قرآن مجید۔
- یہ چاروں کتابیں بالترتیب حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داود علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئیں۔
- سابقہ تین کتابیں محفوظ نہ رہ سکیں تو آخری کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ خود اٹھائی۔
- قرآن مجید کئی صدیاں گزرنے کے باوجود محفوظ کتاب ہے۔

عنوان کا تعارف: (4منٹ)

طلباء سے پوچھیے کہ آپ کے گھر میں کوئی ایسی کتاب ہے جس کو بڑے احترام کے ساتھ کسی اونچی جگہ پر رکھا جاتا ہو؟ مختلف طلبا سے جواب لیں۔ طلبا سے مزید سوالات کریں جب تک کہ ان کا ذہن قرآن مجید تک پہنچ جائے۔ پھر ان کو بتائیں کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے۔ اس جیسی اللہ تعالیٰ نے اور بھی کتب اس سے پہلے نازل فرمائی تھیں۔

ایسی کتابوں کو الہامی کتابیں کہا جاتا ہے قرآن مجید ان میں سے آخری الہامی کتاب ہے۔

آج ہم ان الہامی کتابوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(20منٹ)

سب سے پہلے طلبہ کو آگاہ کریں کہ اللہ تعالی نے انبیائے کرام علیہم السلام پر چار مشہور کتابیں نازل کی ہیں۔ ان چار کتابوں کے علاوہ جو چھوٹی کتابیں انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل کی ہیں انہیں صحائف یا صُحُف کہتے ہیں۔ یہ صحیفہ کی جمع ہے۔

اللہ تعالی اپنی کتاب جس نبی پر اتارتے ہیں اسے رسول کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے لازمی ہے کہ وہ ان تمام کتب اور صحیفوں پر ایمان لائیں۔ کیوں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہی نازل کی گئی ہیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سب سے پہلے اللہ تعالی نے اپنا صحیفہ نازل کیا۔

اس کے علاوہ حضرت شیث علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام پر بھی صحیفے نازل ہوئے۔

اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کی ہدایت اور تعلیم کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔ جب حضرت موسی کوہِ طور پر تشریف لے گئے تو اللہ تعالی نے حضرت موسی کو مخاطب کر کے فرمایا: ''اے موسیٰ! مَیں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں میں ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے، اسے پکڑ رکھو اور میرا شُکر بجالائو اور ہم نے (تورات) کی تختیوں میں ان کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔'' (سورۃ الاعراف: 145، 142)

اسی طرح اللہ نے زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل کی۔ زبور میں اللہ کی حمد و ثناء تسبیح اور اللہ سے دعائیں ہیں۔ اللہ تعالی نے حضرت داود علیہ السلام کو بہت خوبصورت آواز عطا کی تھی۔ جب آپ زبور کی تلاوت کرتے تو پرندے بھی محو ہو کر آپ کی تلاوت سنتے تھے۔ اسی نسبت سے لحن داؤدی مشہور ہے۔

پھر جب بنی اسرائیل میں بگاڑ پیدا ہو گیا تو اللہ تعالی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ان کی رہنمائی کے لیے بھیجا اور ان پر انجیل نازل کی۔

جب حضرت عیسیٰ کے بعد عیسائیوں اور یہودیوں نے اپنی کتابوں میں تحریف کی اور انہیں اپنی خواہش کے مطابق تبدیل کر دیا تو اللہ تعالی نے اپنے آخری نبی اور رسول حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مکہ کی سرزمین پر بھیجا اور انہیں اپنی آخری کتاب قرآن مجید عطا کی۔

اور یہ بھی فرمایا کہ اس کتاب کی حفاظت کا ذمے دار بھی میں خود ہوں۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالی ہے:

"بیشک یہ ذکرِ عظیم ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے"۔

ان سب کتابوں پر ہم تمام مسلمان ایمان لاتے ہیں اور ان کی تعلیمات جو کہ اب قرآن مجید میں موجود ہیں ان پر عمل کرتے ہیں۔

سرگرمی:(8منٹ)

طلبہ سے 4 مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھوا کر کلاس میں لگائیں۔ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ آسمانی کتابیں کے نام اور جن انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتابیں نازل ہوئی ہیں ان کے نام یاد کریں۔

سرگرمی:(اضافی سرگرمی)

طلبہ سے آسمانی کتابوں کے بارے میں کوئز لیں تاکہ یہ معلومات ان کے ذہن نشین ہو جائیں۔

اختتامیہ:(2منٹ)

آخر میں طلبا کو ایک بار پھر چاروں کتب اور جن رسولوں پر یہ نازل ہوئیں ان کے متعلق بتائیے۔

جانچ:(5منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سولات پوچھیے:

- الہامی کتب سے کیا مراد ہے؟
- حضرت ابراہیم علیہ اسلام پر اللہ تعالی نے کیا نازل فرمایا؟
- زبور کس پر نازل کی گئی؟
- حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟
- انجیل کس رسول پر نازل ہوئی؟
- آخری کتاب کون سی ہے اور یہ کس رسول پر نازل ہوئی؟

تفویض کار:(1منٹ)

طلبہ گھر سے آسمانی کتابوں اور صحائف اور جن انبیاء پر یہ کتب نازل ہوئیں ان کے نام لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-

سبق کا عنوان

عنوان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول،مارکر، تختہ تحریر،ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

عنوان کا تعارف:(5منٹ)

سبق کی تدریس:(10منٹ)

سرگرمی:(5منٹ)

سرگرمی:(8منٹ)

اختتامیہ:(5منٹ)

جانچ:(5منٹ)

تفویض کار:(2منٹ)

تیار کنندگان --ٹیچر گائیڈ اسلامیات --جماعت دوم

نام	ادارہ
	مینجمنٹ
اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
	مرتبین
وہاب احمد	اسسٹنٹ مینیجر کریکولم اسلامیات و تدریسِ قرآنِ مجید، بیکن ہاوس ہیڈ آفس، لاہور
رضوان علی (گولڈ میڈلسٹ) پی ایچ ڈی سکالر اسلامیات	سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول، چک جھمرہ، فیصل آباد
سلمٰی جبین	سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی، لاہور
محمد حسن	فری لانسر
	جائزہ کار
نبیلہ کامران	فری لانسر
ڈاکٹر نجمہ ناہید	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ، قائد تلہ گنگ
پروفیسر عبدالکریم (پی ایچ ڈی سکالر)	ہیڈ کوارڈینیشن اینڈ ڈویلپمنٹ ادارہائے صوفیہ (اے۔ای۔ایس-ٹی، لیکول اینڈ لیکول منڈیال) لاہور
	جائزہ کار / نظر ثانی کنندہ اور مدیر
ڈاکٹر فخر زمان	پنجاب کری کولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
ڈاکٹر عدیلہ خانم	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
	پروف ریڈنگ
ڈاکٹر محمود احمد کاوش	پرنسپل، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، نارووال
	معاونین
سیف الرحمان طور	کورس کو آرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر عدیلہ خانم	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر عالیہ صادق	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
پروین دین محمد	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
محترمہ فوزیہ انعام	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
	ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
محمد اشرف	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور